Vol III
No 24

Friday
19th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Debate on No Confidence motion	1667—1738

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 19th December 1952

(Twenty fourth Day of the Third Session)

The Assembly met at Half Past Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Mr Speaker There is a Privilege Motion to be moved by Shri Newasekar Is he present?

(The Member was found absent)

We will take up this motion afterwards

Debate on No-Confidecne Motion

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి—(నిర్మల్)

ప్రెసిడెంట్ సర్

ఎప్పుడైతే నిన్న నేను ఏ విషయం చెప్పానో అది మొదట ఇప్పుడు అందరి ఎదుటలో కోరుతున్నాను ఎప్పుడైతే అవిశ్వాస తీర్మానము తీసుకుంటున్నారో దానిని అందరు అంగీకరిస్తారని నా అభిప్రాయము నేను మొదట విరమించుకొంటున్నాను

سری مخدوم محی الدین (حضور نگر) مسٹر اسپیکر سر آج ایوان کے سامنے

مسٹر اسپیکر نام کا لحاظ رکھیے

سری مخدوم محی الدین کیا ؟

مسٹر اسپیکر کم سے کم

سری مخدوم محی الدین (حضور نگر) مسٹر اسپیکر سر ایوان کے سامنے تحریک عدم اعتماد پیش ہے جس پر دس دن سے مباحث ہو رہے ہیں اس تحریک کی جو موجود کابینہ کے خلاف مخالف پارٹیوں کی جانب سے پیش ہوئی ہے میں پوری پوری تائید کرتا ہوں اس سلسلہ میں جو مباحث گذشتہ دو دن میں ادھر سے اور ادھر سے ہوئے وہ بھی میرے سامنے ہیں جو الزامات یا (اگر برسر اقتدار بعض برا نہ مانیں تو میں کہوں) ۔۔۔ موجود کابینہ کے خلاف مخالف پارٹیوں نے لگایا ہے اسکے ثبوت کے لیے اور ایسے ۔۔۔ کے لیے اس ۔۔۔ کے ان ۔۔۔ ہی کی طرف سے ہیں بلکہ اس ۔۔۔

ہے باہر جنکے ووٹس پر اور وعدے دیکر الکشن جیتے گئے ہیں انکی رائے اور انکی خواہش بھی اس میں شامل ہے میں نے ٹریژری بنچس کے خلاف عرضیں کی تقریر سنی لیکن ان معزز ممبران نے مجھے مطمئن نہیں کیا اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ لوگ جنھوں نے بلیک گیلری میں رہکر ان کا بھاشن سنا ہوگا وہ بھی اس سے مطمئن نہیں ہوسکے اور کیسے مطمئن ہوسکتے جب سوال ایک ہے اور جواب دوسرا ۔ اس سے سوال یہ کیا جا رہا ہے کہ عوام کے جو مسائل تھے انہیں موجودہ کانگریس سرکار نے حل نہیں کیا اب جواب یہ دیتے ہیں کہ جو رزولیوشن آیا ہے وہ مختلف پارٹیوں کی جانب سے آیا ہے اور اب ان پر کیچڑ اچھال کر انکے خلاف بے معنی الزامات لگا کر اپنی طرف سے توجہ کرکے ہاوس کی توجہ کو ڈائیورٹ (Divert) کرنا چاہتے ہیں لیکن جو سوال اٹھایا گیا ہے وہ جہاں کا تہاں موجود ہے ۔ کانگریس سرکار اپنی نکمی اور عوام دشمن پالیسی سے صرف چند مٹھی بھر جاگیرداروں سرمایہ داروں اور لوٹنے والے طبقات کے حقوق کے لیے کام کرتی رہی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ ٹال مٹول اور ادھر ادھر کی باتوں میں اسکو اڑایا جا رہا ہے ۔ جب مجلس مخالف جماعتوں نے تحریک عدم اعتماد انکے خلاف رکھی ہے جو کانگریس کے چیف منسٹر آنریبل ممبر کو نہ سمجھ ہے کہ کمیونسٹ اور سوشلسٹ کیسے مل گئے اور اب انہیں کیسے علحدہ کیا جاسکتا ہے ۔ اسکی اب انہیں فکر ہے جیسا کہ میرے آنریبل دوست نے کہا کہ آنکے کرتوت اور سیاہ فرد جرم کی وجہ سے ہمیں ملنا پڑا آج لوگوں کی زندگی کن حالات میں بسر ہو رہی ہے خواہ وہ کسان ہوں مزدور ہوں دھندے والے ہوں ۔ متوسط طبقہ کے لوگ ہوں حتی کہ سرمایہ دار اور کارخانہ دار بھی اب بے چین ہیں یہی حالات نے مجبور کیا ہے کہ کانگریسی سرکار کو ہٹا کر ایک ایسی سرکار قائم کی جائے جو عوام کی حاجت گزاری کا جذبہ رکھتی ہے اور جو عوام کی فوری ضروریات کی تکمیل کرسکتی ہے کیونکہ عوام کے اور ہمارے سامنے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے اور اسی کی تائید کرنے کے لیے میں کھڑا ہوں ۔ آپ اسکی فکر نہ کیجیے کہ ہم سب ایک ویسی میں کیسے بندھ گئے اور کیسے مختلف پارٹیوں کے افراد ملکر حکومت قائم کرسکتے ہیں جب ہم اس قابل ہیں کہ انکے مسائل حل کریں تو خود عوام ہمیں مجبور کرینگے کہ ہم ہی حکومت قائم کریں اور انکے مسائل حل کریں ۔

اخر وہ کونسے مسائل ہمارے سامنے ہیں جنکی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ کانگریس سرکار انہیں حل کرنے میں ناکام رہی وہ مسائل کوئی نئے مسائل نہیں ہیں وہ مسائل نظام کے زمانہ میں بھی رضاکاروں کے زمانہ میں بھی تھے ۔ انکی کا نسہ نسے سے چلے آ رہی ہے اور اب بھی ہیں وہ مسائل پولیس ایکشن کے بعد جوں کی طرح میں تھی ہے اور اب بھی ہیں یہ مسائل کسانوں کے مسائل ہیں ۔ وہ مسائل درمیانی طبقہ کے لوگوں مزدوروں اور دھندہ والوں کے مسائل ہیں وہ مسائل تعلیم ۔ نوکری اور غذا کے مسائل ہیں ۔ یہ کوئی نئے مسائل نہیں ہیں اور پولیس ایکشن کے بعد جہاں جیسے پائے ہوئے اسکی

د ہ د ری ہے جوتہ کانگریسی حکومت سے کدوں ہونا چاہئی ہے قومی راج کے وباہ میں جو کچھ ہوا کیا وہ اسکے مسودہ سے بہت ہوا لیکن اب ہم تو تمام دھرے جاتے ہیں سے ہمار ہی الکسن کے بعد کا کار نامہ دیکھئے تو ان کا بھی کارنامہ دیکھیے جسکو کچھ اردبل ممبرس نے جاور کے وقار کو ملحوظ رکھتے ہوئے ملانے کی کوشش کی ہے جاور کے وقار کے لحاظ سے جو بھی ممبرس جاور سے گورنمنٹ کی طرف سے لائے جاسکتے لائے لیکن بھی ایسی اگر آپ کسانوں مزدوروں اور درمیانی طبقہ کے لوگوں سے کہیں تو کوئی بھی مطمئن ہوگا یہی وجہ ہے کہ اب ملک کے سے کسی جلسہ میں جاکر ایسے کار نامے پیش نہیں کر سکتے کیونکہ اب جانتے ہیں کہ وہ کیے ساہ ہیں

ہمارا مسئلہ زمین کی تقسیم کا مسئلہ ہے جسکے متعلق اب کہتے ہیں کہ ہم بہت بڑا ریولیوسنری مسودہ لانا چاہتے ہیں۔ اور کانگریس ممبر کسی کا خون بہائے زمین کا سوال حل کرنا چاہتی ہے۔ آپ سے کسنے کہا کہ ہم خون خرابہ کر کے زمین کے سوال کو حل کرنا چاہتے ہیں ہم ہرگز نہ یہ چاہتے کہ خون خرابہ ہو ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ مستقل طریقہ سے اس سوال کو حل کیا جائے کانگریس سرکار کا یہ دعوی رہا ہے کہ وہ کاروبار کو بہت پرامن طریقہ سے چلانا چاہتی اور وہ مسائل پرامن طریقوں پر حل کرتی ہے لیکن اس کا یہ دعوی ہی دعوی ہے اہنسا کے علمبردار گاندھی جی کو گوڈ سے نے صرف ایک مرتبہ شہید کیا لیکن اہنسا کے حامی گاندھی جی کا نام لیکر ہر لمحہ خون کر رہے ہیں۔ یہ کوئی جھوٹی ڈھکی بات نہیں ہے اور پھر یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ ہم ڈیموکریسی کے عالمی میں سے ہیں پھر یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ اودھر کی کانسہ سے جو سینا ہے کانگریس سے پہلے کا دور بھی جمہوریت سے سینکڑوں کا دور تھا۔ اس کا دو بھی وہ جو ہے سینا کا دور تھا جس دو میں پانچ ہزار کسانوں اور غریبوں کر دی لیا گیا ( ) لاکھ آدمیوں کو ستایا گیا پانچ ہزار آدمیوں کو جیلوں کے اندر ڈال دیا گیا۔ یہ سب کچھ اہنسا کے نام رکھا گیا یہ سب کچھ گاندھی جی کے نام رکھا گیا آپ کی جانب سے کمیونسٹوں کو سیدھا کہا گیا کمیونسٹوں کو لٹیرا کہا گیا لیکن پچھلے الکشن میں اُن ہی عوام نے جن کو یہ بتایا گیا تھا کہ ووٹ دینا ہم کو الکشن لڑنے کا موقع نہیں دیا گیا پارٹی بندی کے باوجود ہزاروں لوگوں کو جیلوں میں بند کر دینے کے باوجود پولیس کے ظلم و ستم کے باوجود ہم نے تلنگانہ سے صرف یہ آندھرا دیش کھڑا کیا جس میں سے (۳۰) کامیاب ہوئے

(السان)

اور تلنگانہ میں ایک بھی سیٹ آپ کو نصیب نہیں ہوئی پارلیمنٹ کے لیے روی نارائن ریڈی اور کامریڈ آکھلو کو جتنے ووٹ ملے نہرو کو بھی اتنے ووٹ نہیں ملے ہیں لوگ جن کو آپ دغا باز کہتے ہیں عوام کے ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے

آپ نے فرمایا ہیں ۔۔۔ ذلیل کرنے ۔۔۔ جرم کا ۔۔۔ ہے کہ ہم نے جاگیرداروں سے اتحاد کیا ۔۔۔ مسلمانوں سے اتحاد کیا ۔۔۔ ان ہولی الائنس (Unholy Alliance) کیا ۔۔۔ جب ہم لوگوں کی بیروزگاری ۔۔۔ زندگی ۔۔۔ کرنے کے لیے کسانوں کے سوال کو حل کرنے کے لیے ۔۔۔ (Nepotism) کے ۔۔۔ لڑنے کے لیے الائنس (Alliance) کرتے ہیں ۔۔۔ ہمارے الائنس کو ان ہولی الائنس کہا جاتا ہے ۔۔۔ زمینداروں کے ۔۔۔ ظلم کہا جاتا ہے ۔۔۔ اس سے اتحاد ۔۔۔ کی مدد کی ۔۔۔ زمینداروں کو ۔۔۔ آپ کی گورنمنٹ ۔۔۔ رکھی ہے ۔۔۔ زمینداروں کے سرغنہ کے ساتھ الائنس آپ کرتے ہیں اور ہم پر الزام لگایا جاتا کہ ہم نے ان ہولی الائنس کیا ۔۔۔ تلنگانہ کے کسانوں نے ۔۔۔ کے ۔۔۔ گاؤں سے نکال دیا تھا اور ۔۔۔ لاکھ ایکر زمین کے حقوق حاصل کیے تھے ۔۔۔ فوج کے زور سے ان کو ۔۔۔ ہونے کی ۔۔۔ کی طرف سے ۔۔۔ ظلم کی طرف سے ۔۔۔ پھر ہم پر الزام لگایا جاتا ہے کہ ان ہولی الائنس کیا ہم نے زمینداروں سے الائنس کیا ۔۔۔ باوجود اس کہ ۔۔۔ کوشش جاگیر کے ۔۔۔ جاگیرداروں کو ۔۔۔ کرنے کی کوشش کی ۔۔۔ آپ نے ۔۔۔ آج ۔۔۔ تلنگانہ ۔۔۔ اور کیا ہیں ۔۔۔ کو جاگیر کے ۔۔۔ کیا جاتا اور ۔۔۔ ہیں جہاں لایا جاتا

موجودہ کانگریس سرکار نے کی ہے اس ۔۔۔ عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے ہم پر جھوٹے الزامات لگانے کی کوشش کی جاتی ہے آج ۔۔۔ الاٹ ہمارے ۔۔۔ ہیں زمین کا سوال ۔۔۔ حل ۔۔۔ کیا جاگیرداروں کے ۔۔۔ کے متعلق بہت کچھ کہا لیکن میں اس ۔۔۔ سے کچھ نہیں کہوں گا صرف ۔۔۔ کہوں گا کہ آپ نے جاگیرداری ۔۔۔ کو ہم نہیں کہا بلکہ الٹا جاگیرداروں کو ٹھیکہ دار بنادیا اور ان کو ۔۔۔ دینے کا ٹھیکہ آپ نے دیا ۔۔۔ جہاں جاگیری علاقے ہیں وہاں اگر آپ جاکر دیکھیں تو معلوم ہوگا ۔۔۔ ٹیکس کسانوں سے لیا جاتا ہے ۔۔۔ جہاں ۔۔۔ ہیں جاتے ۔۔۔ کے ہوں یا اودھر کے ۔۔۔ جہاں ۔۔۔ علاقوں میں جائیں اور دیکھیں کہ کیا ٹیکس لیا جا رہا ہے ۔۔۔ کے ۔۔۔ ٹیکس لیا جاتا ہے ایک طرف تو اس طرح وہاں ۔۔۔ ٹیکس لیا جاتا

اور دوسری طرف ۔۔۔ لاکھ روپیہ جاگیرداروں کے لیے ۔۔۔ کیا جاتا ہے اس طرح آپ نے جاگیر ابالیشن کا قانون پیش کیا بڑی مہربانی کرکے (اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس میں آپ کی مہربانی شامل نہیں تھی بلکہ اسکے پیچھے کسانوں کی مسلسل جدوجہد تھی) آپ نے یہ قانون پیش کیا ۔۔۔ خاص طور پر تلنگانہ کے کسانوں نے اس کے لیے بہت بڑی جدوجہد کی ہزاروں لوگوں نے اپنا خون دیکر یہ ۔۔۔ حاصل کیا ہے تاکہ ۔۔۔ رکی ۔۔۔ آپ نے ۔۔۔ قانون میں ۔۔۔ لگا ۔۔۔ وہ اصل میں کچھ نہیں عملاً کبھی بھی کوئی ۔۔۔ نہیں اس قانون کو پیش

کرنے کے لئے اب اس کا ڈھنڈورا پیٹا گیا کہ قانون نافذ کر دیا گیا ہے قانون کا نفاذ آج ہے قانون نافذ کیا جا رہا ہے عوام میں لوگ سمجھتے ہیں کہ کسان خوش ہیں اور بےدخل کرنے والے زمیندار ہیں انہوں نے آگے ہی کو ہوشیار کر دیا کہ دیکھو یہ جو زمین ہے ہوشیار رہو جو بےدخلیاں کرنا چاہتے ہو کر لو جناب جس میں خود ممبر ہوں کسی کا نام نہیں لے سکتا مگر جس کی زمین اب میں کئی ایسے حالات ہوئے ہیں میں اس کا کچا چٹھا کھول سکتا ہوں اور اسکو منظر عام پر لا سکتا ہوں کہ اس قانون کے نافذ ہونے کا انتظار کس طرح قانون آنے سے پہلے ہی بےدخلیاں شروع کر دی گئیں اور بےدخلیاں ہو رہی ہیں میں ایسی مثالیں دے سکتا ہوں کہ اس قانون کے تعلق سے ان کو آگے کر کے بےدخلیوں کا دروازہ کھول دیا گیا ذاتی کاشت کے نام پر مخصوص اراضی کو بےدخل کرنے کے لئے جو کلاز رکھی گئی اسکی وجہ سے وزرا اور موقع پرست زمینداروں اور پٹہ داروں کو مل گیا کہ ذاتی کاشت کے نام پر قولداروں کو بےدخل کر سکیں یہی نہیں بلکہ ان سے قولداروں کو زمین دینے پر مجبور کیا اور وہ بھی ہو گئی مضمون پر کہ اگر پٹہ دار یا قولدار اگر باہمی طور پر زمینداروں سے نصف طے کر لے تو سابقہ اوسکی نصف نصف طے ہوئی لیکن جگہ ایسا نہیں ہے اس طرح آپ نے اس قانون کے حق اون کو ہو گئی نصف پر رسائی لینے پر مجبور کیا جیسے کلاز (Clauses)میں اون میں مثلاً گنجائش نہیں اور جسکا عملی ثبوت یہ ملا کہ لاکھوں لوگوں کو بےدخل کر کے زمین سے علیحدہ کر دیا گیا جناب چیف منسٹر کے زمانہ میں لاکھوں کسانوں کو بےدخل کیا گیا اور ہزاروں لگانداروں کو نکال باہر کیا گیا اس کے بعد کہیں آرڈیننس آتا ہے اور اسکی رو سے ان بےدخلیوں کو روکنے کی کوشش کی جاتی ہے یہ آرڈیننس جاتا

۲ مارچ کو آیا اسکے بعد سے اس میں شک نہیں بےدخلیاں کم ہوئیں لیکن جو جو بےدخلیاں پہلے ہوئیں ان رسائی کو واپس قولداروں کو دلانے کے لئے کوئی انتظام نہیں کیا گیا اس قانون میں حکومت کی طرف سے کوئی ذمہ داری نہیں رکھی گئی ان بےدخلیوں کا اب بھی سلسلہ جاری ہے جو چھوٹے موٹے سل سواری اور عہدیدار ہیں ان کی نسبت تو کچھ نہیں کہوں گا مگر خود ... ممبر صاحبان کی زمینوں پر کیا ہو رہا خود ... ممبر ... اسکی گواہی دیں گے اور اس سے واقف ہونگے کہ ... کے مقاموں کی زمینوں کس طرح ... قولداروں کو بےدخل کیا گیا ایک تحصیلدار کو وہاں لا کر رکھا گیا تاکہ وہ کسی میں مدد دے سکیں اسکے بعد جب لوگوں نے شکایتیں کیں تو دوسرے تحصیلدار کو وہاں لایا گیا لیکن جب اوس تحصیلدار نے بےدخلی کو روکنے کی کوشش کی تو ۲۴ گھنٹے کے اندر اس کا تبادلہ کر دیا جاتا ہے اور پھر دوسرے کو لایا جاتا ہے اس اثنا میں جتنی رسائی کسانوں کو ملنی تھیں وہ واپس لے لی گئی ہیں ایسی باتیں ذمہ داروں کی جانب سے ہو رہی ہیں تو پھر دوسرے اشخاص ... اروں کا کیا پوچھنا ان کے پاس تو ایسی بےدخلیاں ہو رہی ہیں جن کا کوئی حساب نہیں ہے ایک ... ممبر نے فرمایا کہ سات لاکھ لگانداروں کو رسائی ملی ہیں ... صرف کاغذ اور لگانداروں کے ہاتھ

میں ہے لیکن ابھی تک اب نہیں بٹی ہیں صرف ۲ فیصد لوگوں کو زمین ملی ہے باقی جیسے کسان داخل کردئے گئے اون کو اب تک زمین نہیں ملی۔ البتہ کاغذ پر مطالبہ موجود ہے

(اس موقع پر دوسری سمت کے ری کے۔ آر۔ ویراسوامی ی۔ ویراسوامی اور مسٹر گ۔ راو واگھمارے نے فلور کراس (Floor cross) کیا)

(تالیاں)

جو زمین تلنگانہ کے کسانوں نے اپنے خون کا نذرانہ دیکر حاصل کیا تھا اوسکو پھر زمینداروں کو واپس دلانے کے لیے تحصیلدار مقرر کیے گئے پولیس اور فوج کے ذریعہ زمینداروں کو اون پر مسلط کردیا

آج حیدرآباد کے اندر غذا کی بھی یہی حالت ہے صرف تلنگانہ میں ہی نہیں بلکہ مرہٹواڑہ اور کرناٹک کے علاقوں میں بھی غذا کی حالت تباہ ہے حرب اور ان کی فصلیں تباہ ہوچکی ہیں لوگوں کو کھانے کے لیے کچھ نہیں مل رہا ہے گھر بار چھوڑکر باہر جا رہے ہیں فاقہ کشیاں ہو رہی ہیں خود کشیاں ہو رہی ہیں۔ سب کچھ ہو رہا ہے لیکن کانگریس سرکار اور خاص طور پر اوسکے وزیر اعظم یہ اعلان کرتے ہوئے نہیں جھجکتے کہ سب کچھ ٹھیک ہے ع

ہم مرے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ حال اچھا ہے

اسکے متعلق بعد ازاں بہت سمجھائے گئے وزیروں سے کہا گیا لیکن حکومت کے ذمہ دار اور اون کے وزراء یہ سمجھنے کے لیے تیار نہیں ہیں کہ ہماری غذائی حالت خراب ہے۔ یہ دیکھکر مجھے ساری انطونیٹ کا قصہ یاد آتا ہے کہ بھوک سے بیتاب ہوکر جب لوگ اوسکا محل توڑ رہے تھے وہ کہنے لگی کہ کیا ان کو کیک بسکٹ بھی نہیں ملتی۔ اس نظام کے باپ دادا افضل الدولہ نے قحط کے زمانے میں جب لوگ بھوک سے مر رہے تھے یہ کہا تھا کہ کیا ان لوگوں کو ہوی کچھڑی بھی نہیں ملتی۔ اب یہ بے افضل الدولہ وہی الفاظ استعمال کر رہے ہیں اور وہی کتاب دہرا رہے ہیں وہ عوام کی حالت دیکھنے اور اوس کو درست کرنے کی طرف توجہ نہیں کر رہے ہیں اور غریب کر بھی نہیں سکتے کیونکہ حکومت مٹھی بھر زمینداروں اور بڑے بڑے جاگیرداروں کی ہے اوسکے مفادات کا تحفظ ہی اون کا مقصد ہے۔ یہ کابینہ غذا کا سوال تلنگانہ کا سوال زمین کا سوال حل نہیں کرسکتی اس لیے میں کہتا ہوں کہ اس کابینہ پر کوئی اعتماد نہیں رہا۔ اس کابینہ کو ہٹ جانا چاہیے اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ عوام کی خدمت کریں اور جو وہ ادھر نہیں بیٹھ سکے اون کو ادھر جانا چاہیے اور اون کو ادھر آنا چاہیے

شری وی۔ ڈی۔ راجو آگئے ہیں۔

شری مخدوم محی الدین۔ تھوڑی دیر ٹھہرئے اور بھی آجاسکے۔

یہ جو غذا کا سوال ہے اس کا حل تمام لوگوں سے پہلے اور سب طرح
یہ ہمیں کا حل عوام سے ہے ہمیں کے حل سے جو قانون بنایا گیا اوپر کا جلسے
میں ایک وینکٹیش کیا گیا کہ جاگیرداروں کو لگان وصول کرنے کا حق ملتا
ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ واٹر ٹیکس کے متعلق جتنے ہوں ان سب کو لیگل
(Nullify)کیا جائے اور ساری ریاست کو جاگیرداروں میں تقسیم کیا
جائے لیکن سب سے اعلیٰ کوئی قانون نہیں بنایا اب جو جابرانہ آرڈیننس نکالے
ہیں اب (Repressive) قانون بنائے ہیں ایسے
قانون جو عوام کی مرضی ضرور اب پورا کر سکیں ہیں ان کا اب کے اس ایام و نہیں
میں مہاجنوں کی مزدوروں اور درمیانی طبقوں کے لوگوں کے بارے میں ایک کیا ایسی
رہی اس کساد بازاری اور سنگٹ کی وجہ سے بہت سے کارخانے بند ہوگئے اسی طور
پر آٹومل بسٹر ٹیکسٹ وغیرہ سے یہ بتایا ہے کہ بہت کارخانے بند ہوگئے ہیں۔ ان
کارخانوں کے ملنے کا اندازہ صرف یہ کہ ہے۔ پولیس ایکشن سے پہلے ان صنعتوں میں
علاؤالدین۔ بانو جان۔ پنالال پتی۔ اور لاہوتی کا سرمایہ تھا اور زیادہ گورنمنٹ کا
پیسہ تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ کارخانے بھی تباہی کی طرف جا رہے ہیں۔ ان
میں کافی نقصان ہوا ہے جس پر سب کی جانکی ہے سرسلک اور سر پورا انڈسٹری کی
(Monopoly)سرکار باہر کے کیپٹلسٹ (Capitalists)
برلا کے ہاتھوں دیتی جا رہی ہے نہ بھی بیتا جا رہا ہے کہ سنگارینی کالری
سے متعلق بھی ایسی ہی معاملت ہونے والی ہے اسکو بھی جانکی ہاتھوں کے سپرد
کیا جانے والا ہے ایسی ہی دوسرے کارخانوں کا حال ہے جس کی وجہ سے ایک
طرف تو قومی دولت برباد ہو رہی ہے اور دوسری طرف مزدوروں پر اس کا اثر پڑ رہا ہے
مزدوروں پر کام کا بوجھ بڑھتا ہی جا رہا ہے ایک طرف تو ان پر زیادہ سے زیادہ
کام بڑھایا جاتا ہے اور دوسری طرف انکی وقت گھٹائے جاتے ہیں۔ بڑھاپے میں
جانے ریٹرنچمنٹ کیا جاتا ہے صنعت گر کے بہت سے کارخانوں کا یہ حال ہے میں
انکی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا کیونکہ وقت کم ہے لیکن چند باتوں کا اظہار میں
ضروری سمجھتا ہوں

آلویں کی صنعت جب جوسیحال صنعت تھی جب تک کہ وہ یہاں مصرآباد میں
چل رہی تھی کام اچھی طرح چل رہا تھا یہاں سے جانے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ
اس میں خسارہ ہی خسارہ آرہا ہے اس خسارے کے بارے میں گورنمنٹ کے سامنے جو
رپورٹیں آئی ہیں جیسے مانگ کی ہے کہ وہ رپورٹس ہاؤس کے سامنے پیش کر دیکھی
جائیں لیکن حکومت نے انکی جواب نہیں کی کیونکہ وہ لوگ جو اس صنعت کی تباہی
کے ذمہ دار ہیں وہ ہیں ایرانی اور نظام کا سسر دامن بارا پور والا جو رضاکاروں کے
زمانے میں بھی ضایا بسمل اڈوا مرز ہے اس کے خلاف سخت جارحیں ہیں کہ وہ
اینٹی نیشنل (Anti national) ہے۔

Mr Speaker The hon Member should not make any individual references

شری مخدوم محی الدین - مگر وہ باہر اس کا جواب دے سکتے ہیں - ایسے لوگوں کے ہاتھ میں یہ صنعت ہے - وہاں اوور کیسٹل کے مشینریں بڑھ رہی ہیں - جہاں (۵۰) مزدور کام کرتے تھے (۱۹) مزدوروں سے کام لیا جا رہا ہے - پہلے (۱۲) مزدوروں سے (۲۰) لاکھ کا پروڈکشن لیا جاتا تھا اور اب (۹) مزدوروں سے (۲۷) لاکھ کا پروڈکشن لیا جاتا ہے - اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مزدوروں پر کس حد تک کام کا بوجھ بڑھا دیا گیا ہے - اور پھر ان کے باوجود منافع کی بجائے خسارہ بتلایا جاتا ہے -

ناچ گلاس فیکٹری اور آوسٹاس کو لیجئے - اس کے لئے بھی بڑی کے بہت سے راستے کھلے ہیں بشرطیکہ انہیں اچھی طرح چلایا جائے - ساتھ افسوس ہے جو صنعتی مشیر یہاں آئے تھے انکی رپورٹ یہاں موجود ہے - دیکھئے کہ انہوں نے کیا مشورہ دیا ہے - لیکن حکومت اس طرف سوچنا ہی نہیں چاہتی - اور اسکی یہی حملے کارخانوں کو تباہی کی طرف لیجا رہی ہے - کارخانوں پر حکومت اپنا کوئی کنٹرول یا نگرانی نہیں رکھتی - جس طرح سرپور اور سرسلک کو برلا کے ہاتھوں بیچ ڈالا گیا اسی طرح آلوین کی بس بھی بیچا جا رہا ہے کہ اسکو بھی دوسرے لوگوں کو بیچنے کی کوشش کی گئی ہے - انہوں نے مول کیا یا نہیں یہ اور بات ہے - اس طرح ہماری صنعتیں تباہی کی طرف جا رہی ہیں - اس کا بوجھ مزدوروں پر پڑتا ہے - ان پر کام کا بوجھ بڑھ رہا ہے - ریٹرینچمنٹ کیے جاتے ہیں - لیکن مزدوروں کے دوسرے مسائل کی طرف دھیان نہیں دیا جاتا - اگر ہم مزدوروں کے کسی مسئلہ کو ریپرزنٹ (Represent) کرنا چاہیں تو وہاں کانگریس سرکار نہیں ہے - کانگریس کی پولیس ہے - کانگریس کی حصہ ہے - اسکی ریپریسو مشینری (Repressive machinery) ہے - وہ مالکوں کے خلاف جو کچھ نہیں کرتی جو سب سے بڑے مجرم ہوئے ہیں - لیکن مزدوروں کے خلاف ہر قسم کی کارروائی کی جاتی ہے ان کے یونینوں کو توڑا جاتا ہے - انکے لیڈروں کو گرفتار کر لیا جاتا ہے - ان کے لئے قوانین بنائے جاتے ہیں - ان کے لئے عدالتیں قائم کی جاتی ہیں - کئی جھگڑے پیدا کئے جاتے ہیں - اسکی ایک گلیرنگ (Glaring) مثال عثمان شاہی ملز کے مزدوروں کی ہے - یہ مسئلہ ہاؤس کے سامنے بھی آچکا ہے - آنریبل منسٹر آف لیبر - ہوم منسٹر اور چیف منسٹر کے سامنے یہ باتیں رکھی جاچکی ہیں - اسمبلی منسٹر کے سامنے یہ مسئلہ لایا جاچکا ہے - وہاں حالت یہ ہے کہ ایک چھوٹے کمرے میں ۳۷ مزدوروں کو رہنا پڑتا ہے - اسکے باوجود بھی وہ کوئی ہڑتال نہیں کرتے - کوئی جبر و تشدد یا ناجائز حرکت نہیں کرتے - کام کرتے ہوئے ہی ستیہ گرہ کرتے ہیں اور وہ بھی کام ختم ہو جانے کے بعد - لیکن وہاں کے انگریز مینجمنٹ نے حکومت سے ملکر ان کی مانگ کو دبانے کی ہر ممکنہ کوشش کی - وہاں کے کلکٹر کی امداد سے (۱۳۳) (۱۳۷) مزدوروں کو گرفتار کرکے گلبرگہ جیل میں بند کر دیا گیا - (۲) مزدوروں کو ریٹرینچ کر دیا گیا - انکی ورکنگ کمیٹی کے ممبرس اور اگزیکٹیو کے ممبرس کے ساتھ

سخت سلوک کیا گیا ۔ جب ہم ان واقعات کو رپورٹ کرتے ہیں تو وہاں کا سسٹمنٹ
اس رکیٹی اور یہیں لیا ۔ وہاں کے انگریز سسٹمنٹ کو برخاست کرنے کے لیے جب
مطالبہ کیا جاتا ہے تو اسکے خلاف حکومت اور ساری کابینہ کام کرتی ہے ۔ آپ کا قانون
کام کرتا ہے ۔ سارے کانگریس کام کرتے ہیں ۔ آپ ہم سے کہتے ہیں کہ یہ ان ہولی
الائنس (Unholy alliance) ہے ۔ لیکن یہ تو دیکھیے آپکا
کس کس سے الائنس ہے راج رمکھوں سے آپ کا الائنس ہے ۔ انگریز سسٹمنٹ سے
آپ کا الائنس ہے ۔ دیشمکھوں سے آپکا الائنس ہے ۔ تمام لوٹنے والے طبقات سے آپکا
الائنس ہے جنکے خلاف سارے عوام لڑ رہے ہیں ۔ آپ کہتے ہیں کہ ہمارا الائنس ان
ہولی الائنس ہے ان ہولی الائنس تو وہ ہے جو جاگیرداروں کے ساتھ کیا گیا ہے جو
انگریزوں کے ساتھ کیا جا رہا ہے ۔ جو زمینداروں کے ساتھ کیا گیا ہے ۔ جو لوٹنے والے
طبقات کے ساتھ کیا گیا ہے بیشک ہم اس الائنس کے خلاف ہیں ۔ اور اگر آپ اسی
روش میں بدلینگے تو بیشک ہمارا الائنس ان ہولی الائنس رہیگا ۔

میں پوچھنا ہوں جو کہ بستہ لوگوں کے بارے میں آپکا کیا عمل ہے ۔ آپکی
گورنمنٹ کی ساری مشنری اس لیے کام کرتی ہے اور آپ کی یہ پالیسی ہے کہ ان لوگوں
کو ریپرس (Repress) کیا جائے ۔ دبایا جائے ۔ الکشن کے فوری بعد
ہی یہ کابینہ بنی ۔ اور اسکے بعد کانگریس کی کانفرنس ہوئی ۔ میں یہ واضح کردینا چاہتا
ہوں کہ جب منسٹر نے اس کانفرنس میں کانگریس سے کیا کہا ۔ یہ نہیں کہا گیا کہ
کسانوں مزدوروں کے لوگوں اور عوام کے مسائل کو حل کرو ۔ ساری تقریر سیاسی
رہی ۔ یہ کہا گیا کہ ہمیں کمیونسٹوں سے لڑنا ہے ان سب و سبورسیو (
Subversive elements) سے لڑنا ہے ۔ انکے خوف سے لڑنا
ہے ۔ لہذا ہمیں الرٹ (Alert) رہنا چاہئیے ۔ پوری مشنری کانگریس
کی عوام دشمن پالیسی کی حمایت کے لیے تیار رہی ہم نے بائی الکشن میں دیکھ لیا کہ
گورنمنٹ کی پوری مشنری نے اس کانگریس پارٹی کی حمایت کی ۔ اور موجودہ ترس اضلاع
کانگریس کا ساتھ دیا ۔ اور اسکے کینڈیڈیٹس کو جتانے کے لیے پورا زور لگا دیا ۔
وزیروں نے ان (ہ) کانسٹی ٹیونسی کا دورہ کیا چاہے انہیں گورنمنٹ کی طرف سے بھتہ ملا
ہو یا نہ ملا ہو یا ٹی اے دیا گیا ہو یا نہ دیا گیا ہو یہ الگ بات ہے ۔ لیکن انہوں نے
حکومت کے وزیروں کی حیثیت سے ان مقامات کا دورہ کیا اور لوگوں کی رائے متاثر کرنے
کی کوشش کی وہاں کے پٹیلوں پٹواریوں تحصیلداروں دوسرے افسروں اور دوسرے
عہدہ داروں کو پہلے ہی سے یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ بائی الکشن میں کانگریسی
امیدوار کو جتائیں ۔ ورنہ تمہارے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی ۔ چنانچہ ایسا ہی
ہوا ۔ جیسے نگر میں جب کانگریسی امیدوار کو بری طرح شکست ہوگئی اور پی ۔ ڈی ۔ ایف
کے امیدوار کو شاندار کامیابی ہوگئی تو وہاں کے ڈپٹی کلکٹر کو جو اس وقت بدقسمتی
سے اس حلقہ پر تھا ڈی گریڈ کردیا گیا ۔ اور کئی دوسرے افسروں کے تبادلے کردئیے گئے ۔

دوم یہ کہ اور فیصلہ روں کا بعض اس سال رد بدل کر دیا گیا کہ وہ یہاں کام نہ کر سکے
یہ ہے اس کی حکومت یہ ہے اس کی عمر جا اداری یہ ہے اس کی بہادری کا ثبوت

ضمنی الیکشن میں لیا گیا۔ اس نام کے ساری گاندھی جی کے نام کی مالا جپنے والے ان کے بدھا موں پر عمل کرنے کا دعویٰ کرنے والوں نے کیا کیا یوں تو مار دھاڑ باہر الکشن (By elections) میں ہی ہوا کرتی تھی لیکن یہاں بائی الکشن میں (۴) ہزار لوگوں پر جعلی کیس لگا کر انہیں والو (Involve) کیا گیا (۴) ہزار لوگوں کو مارا گیا بی ڈی ایف کمیونسٹ پارٹی کسان سبھا اور دوسری جماعتیں جو کانگریس کی مخالف تھیں انکے کارکنوں کو مارا پیٹا گیا۔ ایک دو جگہ نہیں کئی جگہ ایسا ہوا ہے۔ ایک کاسی سومیشور میں مار پیٹا گیا خاص طور پر میں اس بنگال کا بھی وہیں کا ذکر کروں گا جہاں کانگریس کی غنڈہ پارٹی اور کانگریس کے رضاکاروں نے ہمارے رضاکاروں پر بالا ارادہ حملے کیے گئے۔ ہوم منسٹر کہتے ہیں کہ وہ معمولی واقعہ تھا کیونکہ کوئی مرا نہیں تھا۔ (۴) حملے کیے گئے ہمارے آدمی ہے ہمارے دوستوں کے چہروں پر بھسکر اہم اور مرے جاتے ہیں اور وہ ہمیشہ ہیں یہ بالا ارادہ حملے ہوئے ہیں اور ریبیس کیا جاتا ہے لیکن عدالت کہ ہمیں کر جاتا انہیں ضمانت نہیں دی گئی اس کے برعکس جب ہم کو عمر قید دیا جاتا ہے۔ وہ ایام میں جب ہماری میٹنگ ہو رہی تھی تو (۴) غنڈوں نے حملہ کیا۔ یہ کانگریس تھے۔ وہ کانگریس کا جھنڈا لیکر حملہ کیا گیا۔ کانگریس کے نعرے لگا کر حملہ کیا گیا کوٹ ریڈی وہاں کا لیڈر تھا۔ اس کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ پولیس کھڑی ہوئی تھی لیکن ہمیں عدالت گاندھی کے خلاف وہ کچھ نہیں کر سکی اسے ہم ہی کو گرفتار کیا گیا (۴) لوگوں پر کیس لگانے کی کوشش کی گئی جس میں جھلا مجرم ہم ہی کو مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے حالانکہ مجھے خود سخت زخم آئے تھے۔ میں نے نہیں خود منسٹر کو بتلایا تھا دوسرے کانگریسی ووٹروں نے بھی ان زخموں کو دیکھا تھا۔ لیکن ان تمام واقعات و حالات کے بعد بھی ہوم منسٹر یہی کہتے ہیں کہ کچھ ہوا ہی نہیں صرف معمولی سا ہی مبالغہ ہے۔ حکومت پولیس اور ہم پولیس کے واقعات اس سے زیادہ تکلیف دہ ہیں۔ جہاں آپ کی کانگریس نے حمایت کی۔ وہ سے ہمارے کارکنوں کو لہولہان کیا۔ لاٹھی ان سے زخم پہنچائے۔ ان واقعات کی اطلاع بھی کانگریس کے منسٹر اور ڈپٹی منسٹر کو دی گئی اس غنڈہ گردی کو پھیلانے والے اور اسکو برقرار رکھنے والے بھی وہاں کے کانگریسی ہی تھے۔

غرض یہ تمام واقعات ایسے ہیں کہ کانگریس سرکار کی (۹) مہینے کی کارگزاری واضح ہوتی ہے کہ اس نے عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلئے کیا کیا اور کس طرح حل کیا۔ عوام کے مسائل کو حل کرنے کی بجائے بے روزگار پر حملہ کیا گیا۔ یہ صرف حیدرآباد کی مسائل بلکہ مزدوروں کی مانگوں کے علاوہ گھروں کے سوال کو حل کرنے میں بھی حکومت قاصر رہی برعکس اسکے کانگریس کے اجلاس کیلئے امداد و بجلی تیار ہو رہے ہیں اور عمدی لائن میں رہنے والے غریبوں کو انکے مکانوں سے بے دخل کیا جا رہا ہے

ے طریقوں کو روبعمل لانے کیلئے موجودہ حکومت نوٹس کا سہارا لی ہے وہ بھی کا سہارا ڈھونڈھا ہے جو نہ کسی کو ترس کے ذریعوں میں سے کہتا ہے رہ گئے ہیں کہ گورنمنٹ نے غریب ملازمین کو جو کہ کہاں دیا ہے تھا اسکو مسدود کرنے کے حکام دیے ہیں ایسی حکومت جو عوام کا خیال نہیں رکھتی انکے دکھ درد کا احساس نہیں رکھتی وہ جیسے ہو کیا ہو جیسے بھی گر یہ مجموعی گورنمنٹ حکومت کرے تو عوام کے مسائل کو حل نہیں کر سکتی جو حکومت عوام کے مسائل سے دلچسپی نہیں رکھتی ہو تو جیسے ہو کیا وہ ہرور میں بھی رہے تو کوئی فائدہ عوام کو نہیں پہنچا سکتی ہے یہ جو کانفیڈنس موشن (No confidence Motion) لایا گیا وہ کہا جا رہا ہے کہ اب بھی کرسیوں سے ہٹ جائے آپ عوام کے سامنے جو ہے ہیں ہے عوام کے سامنے جاکر عوام کو مطمئن کیجئے اور دیکھئے کہ وہ کسطرح آپکا سواگت کرتے ہیں پولیس کو اپنے ساتھ نہ لیجائیے ہتھیار کو نہ ساتھ لیجائیے عوام سے مقابلہ کیجئے دیکھیں کہ کس طرح آپکا سامنا کرتے ہیں غنڈوں کو ساتھ نہ لیجئے جہاں جہاں جرنے اب نے مامورجوں سے سیکھے ہیں یہ غنڈوں کا ٹیک نا جرہ بھی سب کے ہاتھ نا ہے

مسٹر ایل ہری اب انکے گرو ہیں

مسٹر اسپیکر آرڈر آرڈر

مسٹر مخدوم محی الدین آپ جا گرو گرو گھنٹال ہیں جو کہ یہ غنڈوں کے ذریعہ حکومت کرنے والے ہیں اسلئے انکو ڈر کا لگتا ہے جو کہ جوت ہی نہیں پڑا جو دینے کی جرأت نہیں اسلئے برا معلوم ہوتا ہے ورکنگ مسائل کیطرح یہ جرے لگے ہیں عوام کی معظم تنظیموں میں بہوت ڈالکر اقتدار کے ہوس میں اپنی کرسیوں کو بچانا چاہتے ہیں اور اس غرض کی تکمیل کیلئے بیگناہ لوگوں کے خلاف مقدمات قائم کیے جاتے ہیں اور اسطرح یہ تنگی کار جری سامنے رہی ہے سیکڑوں رضاکاروں اور غنڈوں کا سہارا عوام کے حقوق کو کچلنا چاہتی ہے جب ہم انکے سامنے کنسٹرکٹیو (Constructive) تجاویز پیش کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ یہ ممکن نہیں ہے دشوار ہے آنکی اور ہماری بنیادی پالیسی میں اختلاف ہے اسطرح وہ بھی مطلب براری کے غرض پہلو تلاش کرتے ہیں ہم کہتے ہیں کہ بدمعاشوں کو روکنے کیلئے قانون بنایا جائے تاکہ جیتی کا سکار زمین کا مالک ہو اور اسطرح غذائی مسئلہ حل ہوسکے لیکن اس امر پر توجہ نہیں کرتے یہی حال نظام کا ہے کہا جاتا ہے کہ نسبہ جوں ہے کبھی مرتبہ مسرور دیا گیا کہ جاگیرداروں اور نظام کو معاوضہ نہ دیا جائے ہم نہیں کہ غیر ضروری ایڈمنسٹریشن (Administration) میں کمی کیجائے پولیس کیلئے جو پانچ کروڑ کا بجٹ ہے اس میں کمی کیجائے اسمیں ڈھائی کروڑ کی کمی کیجا سکتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ بغاوتوں کو روکنے کیلئے اور کمیونسٹوں کے قلع قمع کیلئے یہ اخراجات ضروری ہیں لیکن اب تو وہ صورت نہیں ہے لیکن بیمانہ داری کا کیا علاج ہے

ابتری پیدا کر کے اپنی حکومت کی ڈوبتی نیا کو بچانا مقصود ہو تو بتا دیا جائے ہم یہ بتا دیں کہ ہماری پارٹی سے مسائل حل نہیں ہوسکتے جب تک مرکز کی مدد نہ ملتی ہے سنٹرل گورنمنٹ سے ہم امداد لے سکتے ہیں اور وہاں کی بڑی بڑی خواہشیں ہیں انکو کم کرسکتے ہیں اسطرح عوام کے ضروریات کی تکمیل ہوسکتی ہے۔ یہ نہیں کہ ہم نگیٹو (Negative) پروگرام ہی دے رہے ہیں لیکن اسکو ٹا بی ہوس (Constitution) کے حوالے دیکر دوسری اعتراضات پیدا کر کے بالذات کی کوشش کیجاوے ہے لیکن یاد رہے کہ عوام اپنی جد وجہد بڑھا رہے ہیں اور بڑھا سکتے آپ بیان کرہ سکتے ہیں ارمون سے کہہ سکتے ہیں کہ کمیونسٹ بدامنی پھیلا رہے ہیں اسلئے مضبوط پولس کے لانے کی ضرورت ہوئی لیکن عوام کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا اور اگر ایسا کیا جائے تو یہ ایک غیر دانشمندانہ بات ہوگی۔ اصلی مسائل سے ہٹ کر ہٹ دھرمی پر اتر جائیں تو مسائل حل نہیں ہوسکتے اور عوام کے سامنے ہمارا پارٹی حل نہیں رکھ سکتی۔ کہا جاتا ہے کہ ہمارا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ یہ صحیح نہیں ہے کہ ہمارا کوئی پروگرام نہیں۔ یہ عدم اعتماد کی تحریک منظم طور پر لائی گئی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی سب کا بگاڑ اور وہاں سے معلوم نہ کہنا کہ ہم میں پھوٹ آگئی ہے غلط ہے ہوسکتا ہے کہ میتھڈ (Method) کے بارے میں اختلافات ہوں لیکن ایک پوتر (पवित्र) مقصد کے لیے متحد ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسری پارٹیوں پر الزامات لگائے جا رہے ہیں کہ انہوں نے ظلم و ستم کیے یہ ایک میٹریل (Material) حکومت کا ہی کام ہوسکتا ہے جو ادھارمک (अधार्मिक) معاملات پر حکومت کرتی ہو۔ جس نے نہتے نہتے جوانوں کو گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید کیا ایسے قاتلوں کی حکومت ہمیں نہیں چاہیے۔ اسلئے ہم چاہتے ہیں کہ ایسی حکومت چاہیں جو صحیح جمہوریت کے راستے پر چلے ہم یہ نہیں کہتے کہ کانگریس میں اچھے لوگ نہیں ہیں ایسے اچھے کانگریسیوں سے ہمیں کوئی بیر نہیں۔ میں انکو یہ دلانا چاہتا ہوں کہ اچھے کانگریسیوں کا بھی یہی خیال ہے کہ اب اس کانگریس کو درست نہیں کیا جاسکتا۔ وہ بارہا موقع آچکا ہے کہ ہم چاہے ادھر کے ہوں یا ادھر کے ایک ایسی گورنمنٹ کے بنانے کا عہد کرلیں جو عوام کے ضروریات کو پورا کرسکے تعلیم کا انتظام کرسکے۔ بیماریوں کا سدباب کرسکے۔ بیروزگاروں کیلیے روزگار کے وسائل تلاش کرسکے۔ مزدوروں کو مزدوری فراہم کرسکے۔ ان تمام مسائل کا مفید حل تلاش کرسکے۔ یہ کہنا کہ کانگریس ہی نے حکومت کا ٹھیکہ لیا ہے اور دوسری پارٹیاں حکومت چلانے کی قابلیت نہیں رکھتیں سراسر دھوکہ ہے غلط پروپیگنڈہ ہے یہ صحیح ہے کہ گویا ان چلانے کی قابلیت نہیں ہے مجرمانہ اعمال کی قابلیت نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے اعمال ہماری حکومت کے نہیں ہوسکتے۔ عوام کی بھلائی جس میں مضمر ہو وہی کام ہم کرسکتے ہم اس ادعا پر سچے ہیں اور سچے ہوتے ہوئے اس تحریک عدم اعتماد کو پیش کیے ہیں میں اپنے ہاؤس سے اپیل ممبرس سے چاہوں گا وہ ادھر کے ہوں یا ادھر کے اور خاص طور پر اودھر کے ارکان سے خواہش کرونگا کہ وہ ان مسائل پر سوچیں اور پارٹی کے ڈسپلن کا خیال کیے بغیر اسکو سمجھیں کہ ہم عوام کی خدمت کسطرح کرسکتے ہیں۔ عوام کے

مسائل کو کس طرح حل کرسکتے ہیں۔ اس نقطہ نظر سے وہ غور کرکے فیصلہ کریں کہ انکی جگہ اوس طرف نہیں ہے بلکہ اس طرف ہے۔ آئے اور اس سرکار کو گرا کر اعوام کی خدمت کیجیے

شری لکشمی کو نڈیہ۔ میرا سکر یہ ساتھی ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ گذشتہ دو دن سے ایوزیشن میں کسی قسم کا اطمینان پیدا ہونے کے حالات پیدا نہیں ہوئے۔ میں بھی یہی سمجھتا ہوں کہ میں بھی انکو مطمئن نہیں کر سکا۔ ورنہ میں ان کے لیے کھڑا ہوا ہوں۔ یہ کہا گیا کہ حکومت کی عوام دشمن پالیسی رہی ہے۔ چونکہ ہے۔ اسکے متعلق اتنا کہنا مفہوم ہے۔ تھوڑی دیر میں میں عرض کرونگا۔ کہا گیا کہ حکومت کی بنیادی پالیسی غلط ہے۔ یہ صحیح ہے۔ ہماری بنیادی پالیسی گاندھی جی کے قدم بقدم ہے۔ ہم انکے آدرشوں پر (आदर्शों) چلتے ہیں مگر یہ کہنے والے صاحب لینن (Lenin) اور اسٹالن (Stalin) کے قدم بقدم چلتے ہیں۔ دونوں کبھی نہیں مل سکتے تا وقتیکہ ہم ختم ہوجائیں۔ کہا گیا کہ پولس اور سی۔ آئی۔ ڈی کے ذریعہ حکومت چلتی ہے مگر ہمارے دوست بموں (Bombs) اور انڈرگراونڈ طریقوں اور گوریلا وار کے ذریعہ عوام کو مطمئن کرنا چاہتے ہیں۔ یہی بنیادی فرق ہے ہم میں اور ان میں۔ ابھی کہا گیا کہ انکی پارٹی کنسٹرکٹو پروگرام Constructive Programme رکھتی ہے کہ تعمیری مقصد (Constructive method) رکھتی ہے۔ مجھے معلوم ہے اپ رکھتے ہونگے لیکن اپ اس پر عمل نہیں کرسکتے فرق صرف اتنا ہی ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ ہم کسی پر ظلم و ستم نہیں کرتے ہیں۔ غنڈہ گردی نہیں کرتے ہیں قتل و غارتگری نہیں کرتے ہیں مگر یہ ایسی باتیں ہیں کہ جن سے سمجھ ہے ہم جیسے آدمی دھوکہ کھا جائیں اور اس پھندے میں آجائیں لیکن عوام میں اب کافی جاگرتی (जागृति) آگئی ہے عوام کھوٹے اور کھرے کو سمجھتے ہیں۔ جو اختلاف انکی پالیسیوں میں موجود ہے وہ ظاہر ہے۔ انریبل ممبر انا گوڑہ اور انریبل ممبر ترمل کی تقریروں سے خود بخود ظاہر ہوا ہے۔ آنریبل ممبر انا گوڑہ نے کہا کہ پارٹی کے ڈائرکشن کی وجہ سے ہمارا اور جس میں اختلاف آتا۔ ترمل کے انریبل ممبر نے کہا کہ دستور کے اندر رہکر انقلاب لانا چاہیے۔ یہ دن کے اندر ایک مضبوط پارٹی نے اپنے دو طریقہ الگ الگ پیش کیے ہیں۔ جتنے الزامات حکومت پر ایسے لگائے گئے ہیں جن کا حصہ ایک کانگریسی ممبر ہونے کے میں بھی حصہ دار ہوں۔ اگر یہ الزامات ثابت ہوں تو میں بھی ان الزامات کا ذمہ دار قرار پاتا ہوں۔ صرف انریبل منسٹرس ہی اپنی ذمہ داری سنبھالنے کیلئے نہیں ہیں۔ بلکہ کانگریس پارٹی کے ہر فرد پر اسکی ذمہ داری ہے ہی نہیں بلکہ ہر ممبر پر بھی اسکی ذمہ داری ہے

شری اے۔ راج ریڈی۔ مسٹر ممبر پر اسکی ذمہ داری نہیں ہے۔ ہر ممبر کے خلاف ہمیں کوئی شکایت نہیں ہے

شری سی۔ راجہ رام۔ میں نے شکایت کی ہے۔ مجھے اب بھی شکایت ہے

شری لکشمی کونڈیہ۔ ہندوستان کو آزادی ملنے کے بعد کیا حالات ہوئے۔ کئی مقامات پر قحط آیا۔ آسام میں زلزلے آئے۔ انگریزوں نے ہندوستان میں چھ سو ریاستیں

مهواپس ہمو وہ کی عوم دمس نال ہی وونه رنهی کو کی مری دی و سانچے ہں ڈھلی ہو ہی نہ لاب ہں هندوستان و رادی لی ن م بوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے حکومت کو کام کرنا ہر ان حالات میں هندو ں کو کے رهانے کا سہرا گر ڈ ی کے سر پہا ہوو نا ب ہرو ور در ل ہی ہے

کیا یہ حالات ہیں ہے کیا ہکو ملاب سارے مصور ہیں کیا نہ تاکہ نکرما مون ر ل کر مسئل کو حل ہیں کیا گیا جس طرح مسدلک ولی میں رہا ہے سکی دنیا محدود ہو ور اسکی سوچ بھی ہی حد تک محدود رہی ہے سطرح آج کی عام بولیٹکل پا ٹاں بھی سوچ رہی ہیں کہا گیا نہ ہندر آباد ہں ناہری گو نمسٹ نہی عوامی حکومت حلد ہی ی ور نہ الزم کانگ سں پر دھر گیا نہ و ا؟ حلاف کرنے کی کوشش کری ہے ہکی میں سمجھتا ہوں کہ انو ی سحس خود ڈیموکریٹک و سیاسی ترکیب حلیے ہیں میں کب وسواس ن اصولوں ہر ہے عام اعتماد کی تحریکات بھی ڈیموکریسی کے ہر سیاسی ہر حلے کیلئے بس نیے گیے ہیں اس تحریک کی بنیاد یہ ہے کہ ہم منسٹرس کی جگہ و مسسرس اور و ڈپٹی منسٹرس ہاتی جائیں گر یہ تحریک پاس ہو ے س منسٹری کے افر (Officer) د کو ہم سے کہا جاتا ہے کہ ہم ادھر آئیں و گر سکی بعصلاب دھری جائیں و قومی کھیل جاسکی جماراب میں برونگنڈہ سروع ہو و ملٹ فارم ہر تحریک عدم اعتماد کی باتیں کیکی گلی کوچوں میں یورگل حکومت حتم ہوگئی کے نعرے لگائے گئے یہ یہ حرکات کیگی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایسی حرکات سے زیادہ ہوتا ب ور کا بگاڑ نہیں کر سکتے یہ تو کمیونسٹ پارٹی کی ٹیکٹکس (Tactics) ہے ور یہ انکی مسلمہ بات ہے ور سکی ساری ذمہ داری بی ڈی ب ر ہی عائد ہوتی ہے انہوں نے عوم کا نام لیا لیکن مجھے کا ر افسوس ہے کہ وہ عوم کے نام ہر اکسپلائٹ کرنے کی ایک ناکام کوشش ہے عوم کا نام تو ہر پارٹی لیتی ہے لیکن ایسے عوام کی نائندگی مدر حاصل ہے و بار بار دھرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ گذشتہ الکشن میں یہ معلوم ہوگیا ہے کہ کانگرس کا کیا مقام ہے لیکن یہ بات معلوم ہونے کے باوجود بھی کہ کون کیا ہے ور کیا نہیں مخالف پارٹیوں کو کچھ نہ کچھ وجہ تو ملانی پڑی ہے کہ انہیں الکشن میں کیوں ہار ہوئی و پولیٹکل ٹیکٹس (Political tacts) استعمال کرتی ہیں ور موجودہ حکومت پر کچھ نہ کچھ الزامات عائد کرنے کی کوشش کرتے ہیں میں سلسلہ میں میں یہ کہونگا کہ ہم بھی ا ے الزامات لگاسکتے ہیں ور یہ حقیقت ہے کہ بی ڈی ب ملک میں بدامنی پیدا کرنا چاہتی ہے تاکہ کوئی استبل گورنمنٹ باقی نہ رہے و ہی دنی اعراض کو پورا کرنے کیلئے چاہتے ہیں کہ نیک نیتی حکومت قائم کیجائے اور مجھ سے توقع کرتے ہیں کہ میں توبہ کر جمکہ ہو کا ہمدردی موسوں نہیں ہوا ہے یہی پارٹی سے غداری کروں اور فلور کراس کروں جسکو میں کبھی گوارہ نہیں کرسکتا گر آپ واقعی ملک کی بھلائی کیلئے کام کرنا چاہتے ہیں تو آیئے ہم اور آپ سبھی اور ملک کی بھلائی اور بہتری کے پروگرام بنائیں سلیے کہ میں بھی جیسا کہ آپ کہتے ہیں فورنیسه منسٹر ہوں تحریک عدم اعتماد کی جمی ذمہ داری اور منسٹرس پر عائد ہوتی

ہے یہ عجیب رہی مانند ہوں گے مجھے یہ وگر سو (Progressive) سمجھے
ہیں ناکتا ہیں ہیں ہے مالکی گر کی جی پرو گر سو ہیں (Progressiveness)
ہے تو یہ اب ھی کو مبارک ہیں لحاظ سے میں یہ عرض کرونگا کہ گرسو سلسلہ ور کا کیا
نکسں ہی ڈی سے پہلے ہیں جو ملک کا جب ر نقصان کررہے ہیں اور جو کیاس
(Chaos) پیدا کیا جا رہا ہے سکی تمام ذمہ داری ان پر ہوگی یہ کہا جاتا
ہے کہ وہ کمیونزم کو یہاں لانا چاہتے اور یہاں کسی قوم کے حق بھی یہاں کام کرتا نہیں
ہے تو یہ کیا یہ نہیں کہلے جا رہیں کہ یہ جمہوری اصولوں پر ہی کام کرینگے
جسکے میں یہ کہنے کیلئے تیار ہوں کہ امریکہ اور برطانیہ ہمارے دوست نہیں کیا آپ
یہی نہ کہہ سکیں ہیں کہ یہ انسانی ہے مقصد نہیں رکھتے سکتی میں یہاں میں ہاور
میں کہتا ہوں کہ ہم ہماری سیاسی ورگروپ یہ ملک ہی میں چاہتے ہیں اور ہمارے بر عکس
سلف ہوں ربکہ جا کر نہ کہتے ہیں کہ میں امریکہ کی پالیسی اختیار نہیں کرونگا
لیکن کیا میرے کمیونسٹ بھائی بھی یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ آزادی برقرار رکھینگے اور
کسی ملک کے زیر اثر نہ آئینگے لیکن یہاں ایسا نہیں ہے بلکہ وہ تو دعوی دیتے ہیں
اور باہر کے ممالک سے امداد دینے کی خواہش کرتے ہیں انہیں تو باہر کے ملکوں سے
امداد ملتی رہی ہے خود سالن نے وہاں کی کانگریس کے حالیہ اجلاس میں کہا ہے

Our party cannot remain in debt towards its allied parties abroad It should help them in turn in their fight for peace and liberation As is known our party did fulfil that duty

اسمیں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ ابروڈ (Abroad) میں غیر ممالک میں کی پارٹیز
موجود ہیں جنکی مدد کی جاتی رہی ہے اور یاد رکھیے رہنگی کیا پیس (Peace)
کے نام پر لڑنے والے یہی ہیں جو دوسروں سے امداد طلب کرتے ہیں اور جنہیں امداد
دیجاتی ہے کیا یہی لوگ نئی حکومت قائم کرینگے وسلیٹ ماسکو میں نے پچھلے
کم ہے و ا ی نے کہا ہے کہ وہ لوگ ہی یہ نہیں سمجھے کہ ملک میں خلاف سے ملک
میں میں پارٹی کا کیا حشر ہونے والا ہے سکے نہ لینن نے جو کہا ہے وہ میں
پڑھکر سناتا ہوں

The Communist purpose is to discredit and then to undermine and destroy any Government which seeks to develop an independent policy When Soviet strategy demands it the local Communist party will embark on open rebellion as it did in many parts of India in 1948 But the Communist leaders are also familiar with Lenin s advice The advice is

A tough disciplined Communist minority needs no more than 10 per cent of the popular vote to bring about the downfall of any democratic Government If there are five parties you should work side by side with four to destroy the fifth When there are four ally yourself with three and

destroy the fourth When there are three combine with two to destroy the third And when there are only two victory is in your hands

یہ وجہ ہے کہ پورے ہندوستان میں برہمن ورنو مسلمان نہ ہوں نے کمیونسٹوں سے ناتا جوڑ لیا ہے لیکن جب برہمن اور مسلمان ایک ہونگے تو سوپ کا کوئی ساتھ نہ دیگا کیونکہ ابھی دھنکار کا سوال نہیں آتا ہے ترسوں کا سوال بھی نہیں آتا ہے جاسمجھ مدرس میں بھی ہو جب وہاں ... کا سوال پیدا ہو تو یہ [illegible] (Break) لگا اور بہت [illegible] جب جہاں [illegible] ادب کا سوال پیدا ہوگا تو [illegible] یہ تک یہ رہ سکیگے کیونکہ [illegible] میں [illegible] ہوئی ہیں [illegible] سل گورے [illegible] قائم نہیں کرسکینگے لیکہ میں کہونگا کہ وہ سب [illegible] ہوئی ہیں رہے ہو نہ صرف [illegible] کی بلکہ ساری قوم کی بہت بری [illegible] ہوگی [illegible] بلکہ اسمبلی کے صرف دو روز کی کارروائی سے ہی پتہ چلسکتا ہے کہ وہ سچ سچ کمیونسٹوں کا ساتھ کہاں تک دے سکتے ہیں اگر [illegible] کا اتفاق اور [illegible] تو ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ کہاں تک ساتھ دے سکتا ہے ہم کو اسکی کوئی فکر نہیں ہے اگر ہم میں سے [illegible] اس طرف چلے جائیں میں یہ بات خصوصیت کے ساتھ دکھانا چاہتا ہوں ہم کو کوئی فکر نہیں بلکہ ہماری [illegible] چلی جائے ایسی ہی حکومت ہم دیکھنا چاہتے ہیں [illegible] اخباروں میں یا دوسری جگہ پر کہی گئی ہے میں اس سلسلہ میں پارلیمنٹری [illegible] کا جو طریقہ کمیونسٹوں کے پاس ہے وہ ہاؤس کے سامنے رکھونگا

میری دائیں شنکر کوسی کتاب میں سے پڑھ رہے ہیں کتاب کا نام ولیے

شری لکشمن کنڈلہ نوٹ کرلیجیے آپکی کتاب کا نام ہے

THE COMMUNIST PARTY AND PARLIAMENTARISM

THE THESIS AND STATUTES OF THE COMMUNIST INTERNATIONAL

اسکو ذرا دیکھنے کے بعد سے ہی [illegible] کرلیجیے اس میں کہا گیا

USE OF PARLIAMENTS

It is made to destroy parliamentarism Therefore it is only possible to speak of utilizing the bourgeois State Organisation with the object of destroying them

This work within the parliament which consists chiefly in making revolutionary propaganda from the parliamentary platform the denouncing of enemies the ideological unification of the masses who are still looking up to the parliamentary platform, captivated by democratic illusions

especially in backward territories etc must be fully subordinated to the objects and tasks of the mass struggle outside the Parliament

جناب یہ وہ طریقہ ہو جسکا ذکر کیا جا رہا ہے کہ آپ اسمبلی کو ڈسٹرائے کر دیں پارلیمنٹیرزم (It is made to destroy parliamentarism) لیکن ہم ترغیب گردی پر الیکشن کے سلسلہ میں اصولوں (Influence) کا لزوم لگایا جاتا ہے حالانکہ یہ طریقہ خود ثابت کرتے ہیں میں آپ کی رہنمائی کے لئے آپ ہی کی کتاب میں پڑھ کر سناتا ہوں

The election campaign must be carried on not for the purpose of obtaining a large number of seats in parliament but for the revolutionary mobilization of the masses around the slogans of the proletarian revolution The election campaign must be conducted by the entire mass of party members not by the leaders alone

کمیونسٹ پارٹی کا یہ طریقہ کسطرح یہاں منطبق ہوسکتا ہے یہ بھی میں ہاؤس کے سامنے پڑھ کر سناتا ہوں

Boycotting the elections or the parliament or leaving the parliament is permissible chiefly when there is a possibility for an immediate transition to an armed fight for power

اسطرح اگر دنیل مصر فارانا گور کہتے ہیں کہ جیسا انقلاب جس ملک میں ہوا اور ہند انقلاب روسا میں ہوا وہ پارلیمنٹری طریقہ سے نہیں ہوا اسی طرح یہاں بھی لا سکے پارلیمنٹری طریقہ سے انقلاب نہیں ہوگا بلکہ عوام خود آگے بڑھیں گے اور جسکی لیڈری ... نہیں حاصل ہوگی اور اس قسم کی باتیں اس طور پر کبھی جاری ہیں کہا جاتا ہے کہ ہمارے مظلوم عوام پر ظلم کیا جا رہا ہے میں کہتا ہوں کہ ظلم جاگیرداروں اور ظالم کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے بلکہ خود ان کی جمہوری کے باعث ہو رہا ہے اس میں صاف طور پر کہا گیا

Mr Speaker Come more to the point the motion before you

Shri Konda Lakshman Just I am coming to the point

تو میں یہ بتا رہا تھا کہ ان کے سامنے کوئی خاص پارٹی نہیں بلکہ عوام کے نام پر ڈسٹرب (Disturb) کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ ان کا مقصد ہے یہ اپنی ہی عوام دشمن پالیسی ہے ہماری عوام دشمن پالیسی نہیں یہ ایک ڈاکومنٹ (Document) جسکو میں ہاؤس کے سامنے لانا چاہتا ہوں جس سے انکار نہیں

'A Communist representative by decision of Central Committee is bound to combine legal work with illegal work. In countries where the Communist delegate enjoys a certain inviolability this must be utilized by way of rendering assistance to the illegal organizations and for the propaganda of the party. The Communist representative shall make all their parliamentary work dependent on the work of the party outside the parliament.

جیسا کہ ابھی آنریبل ممبر نے فرمایا وہ نہ صرف ہاؤس پر وسواس رکھتے ہیں بلکہ عوام پر بھی وسواس رکھتے ہیں عوام کا وسواس جو ظاہر کیا جا رہا ہے وہ یہی عوام کے نام پر ناٹک جاری رکھا جا کر اپنی انہوں نے اسمبلی کے سب یہ کام کروائے جاتے ہیں چند لوگوں کی جانب سے موجود تو ہو رہی رہتے ہیں اور دیہات میں یہ کام غریب عوام سے کروایا جاتا ہے اسکے بعد اسمیں کہا گیا ہے

"The regular proposing of demonstrative measures not for the purpose of having them passed by the bourgeois majority but for the purpose of propaganda, agitation and organization must be carried on under the direction of the party and its central committee.

بالکل اسی وقت میں ایسی طرح سے ہمارے حیدرآباد میں بھی چند دنوں سے ایسی ہی فضا پیدا کی جا رہی ہے ایسی صورت میں عوام کے نام پر ایجیٹیشن کروانے والوں پر آنریبل ممبرس اف دی ہاؤس بھروسہ کر سکتے ہیں آگے چل کر کہا گیا ہے کہ

"Each Communist representative must remember that he is not a legislator, who is bound to seek agreements with the other legislators but an agitator of the party detailed into the enemy's camp in order to carry out the orders of the party there. The Communist member is answerable not to wide mass of his constituents, but to his own Communist party—whether legal or illegal.

Shri V. D. Deshpande: Are Members allowed to read a whole book or document?

Mr. Speaker: Five minutes more.

Shri Konda Lakshman: 'The Communist representatives must speak in Parliament in such a way as to be understood by every workman, peasant, washerwoman, shepherd so that the party may publish his speeches and spread them to the most remote villages of the country.

وہ یہ جواب کی پارٹی کی ممبری یہ ہم کا نام لیکر جو کام کیا جاتا ہے لیکن آنریبل ممبرس اپنی ممبری کے لحاظ سے اپنی کانسٹیٹیونسی کے آگے ذمہ دار نہیں ۔ اور پھر عوام کا بدلے ہونے کا دعوی کیا جاتا ہے ۔ آگے وضاحت کی گئی ہے ۔

The Communist representatives must speak in Parliament in such a way as to be understood by every workman peasant washerwoman shepherd so that the party may publish his speeches and spread them to the most remote villages of the country

جہاں بھی ویسا ہی دیکھا جا رہا ہے جہاں جو سپیچس (Speeches) کہنا ہیں ان میں کوئی بنیادی (Fundamental) چیزیں نہیں جس کی جانب ہاؤس کے سامنے پارٹی کا کوئی پروگرام نہیں رکھا جاتا وہ خود اپنی پارٹی کا پروگرام چاہتے ہیں وہ کوئی کنسٹرکٹیو ریزولیوشن نہیں لا سکے لیکن اسی قرار داد میں کر سکے اُن چیزوں سے ظاہر ہے کہ یہ محض عوام کو بہلاوے میں لانے کیلئے ہے

' The rank and file of Communist worker must not shrink from speaking in the bourgeois parliaments and not to give way to the so called experienced parliamentarians, even if such workmen are novices in the parliamentary methods

اسطرح میں عرض کرونگا کہ جو الزامات ہم پر لگائے جاتے ہیں اور اس میتھڈ (Method) کو اور پولیٹکل ایمانداری اور پارلیمنٹری پریکٹس وہ خود اون ہی پر عائد ہوتے ہیں اسکی ہم کو فکر نہیں کہ حکومت کس کی رہیگی اصل گورنمنٹ (Government) انکی نا ہیں لیکن یہ دھمکیاں جو دیتی ہیں کہ پارلیمنٹری طریقہ سے اگر کامیاب نہ ہونگے تو دوسرا نا جائز راستہ اختیار کیا جائیگا اسکے متعلق میں واضح الفاظ میں کہہ دینا چاہتا ہوں کہ جب تک ہندوستان کے بچے بچے میں جان ہے وہ سب کے سب ملکی غداروں کو قبول نہیں کرینگا

(تالیاں)

ہاں اگر پارلیمنٹری طریقہ سے جمع لانا چاہتے ہیں وہ لا سکتے ہیں ہم پر الزامات لگائے گئے کہ معصوم عوام سے غداری کی گئی عہد گردی کی گئی لیکن یہ چیزیں خود اون کی پارٹی کے رولس پارٹی کے ایکس اور پارٹی کے تھیسس (Thesis) میں ہی آتی ہیں اس لئے میں یہ سوال رکھتا ہوں کہ کمیونسٹ پارٹی سے آپ کا تعلق نہیں رہیگا ۔ ہندوستان بھر میں کہیں بھی کمیونسٹوں سے آپ نے ناتا نہیں جوڑا اور اب بھی نہیں جوڑ سکتے اگر اب گورنمنٹ بنانا چاہتے ہیں تو ہم ویلکم کرتے ہیں ۔ اگر آپ کی سچائی (Majority) ہے تو ہم اون سیٹس پر بیٹھنے کے لئے تیار ہیں آپ اسکے متعلق سوچ لیجئے آپ اسٹیبل گورنمنٹ بنانے کے سلسلہ میں کیاس (Chaos) کی حالت ملک میں پیدا کر رہے ہیں

شری مادھو راؤ نرلکر ( ) آج ایوان کے سامنے جو عدم اعتماد کا موشن لایا گیا اسکے متعلق کچھ کہنے سے قبل میں یہ کہونگا کہ اس موشن کو پڑھنے کے بعد میں نے اسکو سمجھنے اور اسپر سوچنے کی کوشش کی ۔ خواہ یہ موشن کسی وزارت کے بھی خلاف ہو نا چاہئے یہ موشن کامیاب ہو نا یہ ہو اس سے بحث نہیں ۔

میں درج ہیں ۔ قوم کے بنیاد کی طرف سے حکومت پر یہ الزام ہے کہ کوئی بھی کام نہیں کیا گیا۔ یہ مونس
مخالف پارٹیوں کی طرف سے لائے گئے ہیں ۔ ایک موشن آیا ہے جو سوشلسٹ پارٹی کی
طرف سے لایا گیا ۔ دوسرا آیا ہے جو کمیونسٹ کی طرف سے لایا گیا
ہے اور تیسرا موشن ایک آزاد ممبر کی طرف سے لایا گیا ۔ ان موشنوں پر وچار
کرنے سے پہلے میں کہنا چاہتا ہوں کہ ان موشنوں کے لانے کی سب سے بڑی وجہ یہ
ہے کہ حکومت ۔ اسکے ادارے وغیرہ سے غلطیاں ضرور ہوئی ہیں ۔ ان کو ماننا پڑیگا
عوام ایک دفعہ غلطی کر سکتے ہیں دو دفعہ غلطی کر سکتے ہیں لیکن وہ بار بار غلطیاں نہیں
کرسکتے ۔ وہ یہ بھی دعوے نہیں کرتے کہ ہم ہمیشہ غلطیاں کرتے رہیں ۔ یہ موشن
خصوصاً آپ کے کام نہ کرنے کی وجہ سے لایا گیا ہے ۔ آپ نے عوام سے وعدے کیے لیکن ان کو پورا
نہیں کیا گیا ۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ عدم اعتماد کا موشن ہے جو آپ کے خلاف پیش کیا گیا۔

(تالیاں)

مگر میں نے یہ طے کیا ہے کہ میں صرف سماج کی فلاح و بہبود کی حد تک ہی محدود رکھونگا۔
جس سماج سے اب نے کافی وعدے کیے اور ان کو ہی اب نے ٹھکرانے کی کوشش کی ۔ میں اسکے
متعلق چند باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ جب میں چلے کی اجلاس پر غور کرتا ہوں تو
مجھے وہ دن یاد آتے ہیں جب میں اچھوت سماج کی بھلائی کے لیے سب سے پہلے اگر کسی
نے قدم بڑھایا ہے تو وہ ڈاکٹر امبیڈکر ہیں ۔ مگر بعد آپ نے کیا ۔ آپ کی حکومت نے
کی کانگریس کے جو ورکرس جو آج کل حکومت کی طرف سے بیٹھے ہوئے ہیں انہوں
نے کیا ۔ یہ میں صاف کہہ دینا چاہتا ہوں کہ اس وقت اچھوت سماج کی بھلائی رکی ہوئی
ہے ۔ اسکی وجہ میں یہ بات واضح کرنے کے لیے زور دے رہا ہوں ۔ اس کی ذمہ داری
اگر کسی کی ہے تو میں کہونگا کہ وہ ان پر آتی ہے جو ۳۰ برس سے کانگرس میں کام کرتے
ہیں (تالیاں) مگر ہم نے طے کر لیا تھا کہ ہم بھلائی کی رسموں کو توڑنے کے لیے ہم
اپنے پیروں پر آپ کھڑے ہو سکیں ۔ یہ سب سے پہلے بابا صاحب امبیڈکر نے کیا ۔
اور انہوں نے سب سے پہلے ایک بہت بڑا جھگڑا لڑا جسکو راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے ۔ یعنی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں جو ۱۹۳۱ء یا ۱۹۳۲ء میں لندن میں
منعقد ہوئی تھی اسوقت گاندھی جی نے جسکو سب بابا گاندھی کہتے ہیں اور جس کو
اپنا دیوتا سمجھتے ہیں ۔ یہی گاندھی جی نے کہا تھا کہ ہمارے ہندوستان میں جو سب نکما
ہے اس لیے ہمارے ہی ہاتھ میں اقتدار دینا چاہیے ۔ لیکن اچھوتوں کے نمائندے کی
حیثیت سے وہاں ڈاکٹر امبیڈکر کو بلایا گیا تھا ۔ انہوں نے صاف الفاظ میں کہا تھا کہ
یہ جھوٹ ہے ۔ آج بھی اچھوت سماج کی ہندوستان میں خراب حالت ہے ۔ ان کی حالت
کتوں اور جانوروں سے بھی بدتر ہے ۔ یہ بابا صاحب امبیڈکر نے کہا تھا ۔ اس کا نتیجہ
یہ نکلا ہے کہ اچھوت ہندوستان میں جو انگریز برسر اقتدار تھے انہوں نے اسکو سوچا اور
سمجھا اور کہا کہ یہ صحیح ہے ۔ یہ شخص جھوٹا نہیں ہوسکتا ۔ چنانچہ جو برسر اقتدار
سکھ ملتا ہے ۔ جو برسر اقتدار سکھ حاصل کرنے کے بعد جب ڈاکٹر صاحب جو ہندوستان
کے قابل شخص تھے اور جنکی مدد سب اور خاص طور پر آپ کو بھی ماننی پڑیگی جب وہ ہندوستان

پہنچے ہیں تو گاندھی جی سنت ہرچند سنگھ کے حق کو کچلنے کے لیے وہاں فورس پوری کوٹی
میں ٹانک پولیس شروع کردیے ہیں میں نے تمام حرفوں سے ظاہر کردیا ہوا ہے
تاکہ یہ کانگرس پارٹی نے ہمیں جو ستایا ہے اس کا میں نے کا احساس ہے اور اسکو
ظاہر کرنا میں اتنا سب سے پہلے فرض سمجھتا ہوں۔ ناس کا کسوں دن ناہے گاندھی
جی جب کمزور ہوجاتے ہیں اس موقع پر جب دیا دادا صاحب کے پاس آئے ہیں اور
یہ پرارتھنا کرتے ہیں کہ نکی جان بچے دادا صاحب اسپر سوچتے ہیں یہ دس کروڑ
اچھوتوں کا مسئلہ تھا اس نے اسپر غور کیا۔ مہاتما جی کی جی کسور تاپی
گاندھی آئی ہیں وہاں پہنچی ہیں وہ کہتی ہیں کہ ٹھہرے دن دیجیے۔ اس موقع پر بھی
ایک سیج قوم کا سوت مہاتما جی کی جان بچانا ہے وہ اسوقت کہ اس سماج کا سوت ہمیں
سماج کو اچھی کہنا ہے تاکہ مہاتما جی کی جان بچ سکے۔ ہمیں وسواس نہیں کہ یہ گورنمنٹ
ہماری مدد کرنے والی ہے۔ ہم یہ محسوس کرتے ہیں یہ گورنمنٹ ہماری فلاح و بہبود کرنے
والی نہیں ہوسکتی۔ ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ اس کے لیے نئی حکومت لائیں اور
اسکی طرف ہماری آنکھیں لگی ہوئی ہیں۔ آج ہمارے سامنے پاس ہے سوسر مند رسگه
کی جانے سمو کہ سردار سنگھ نے راضی ہوئی گاندھی جی نے یہ وعدہ کیا تھا کہ ( )
سال میں چھوت چھات نہیں رہیگا لیکن زمانہ گزرتا گیا اور دادا صاحب اسٹڈ کرتے
دیکھ لیا کہ اسطرح کچھ ہونے والا نہیں۔ سوسمری میں یہ طرح ایک بنا ہوا آسندر
کے طور پر رکھا گیا ہے سوسمری میں ہماری ترقی کو روکنے کی کوشش کنگی ہے اسکے
خلاف احتجاج کرکے ڈاکٹر امبیڈکر نے سوسمری کا دھن کیا۔ لیکن اس پر غور کرنے
کی کوشش نہیں کی گئی۔ دادا صاحب سوچ لیے ہیں کہ ہم کو کسی طرح مخالف جد و
جہد کرنی چاہیے۔ ان لوگوں کے خلاف جد و جہد کرنی چاہیے جو رجعت پسند ہیں جو
صرف مالدار طبقہ کی بھلائی کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے لیے کچھ کرنا نہیں چاہتے۔ چنانچہ
انہوں نے سنہ ۱۹۴۲ ع میں آل انڈیا شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن کے ادھویشن میں شیڈولڈ کاسٹس
فیڈریشن کا پرستاو رکھکر اس سبھا کی استھاپنا کی۔ آج اسی کے ایک بڑا ہدف کی حیثیت
میں یہ حربیں ہمارے سامنے رکھ رہا ہوں۔ کانگرس اسکی مخالفت کرتی ہے۔ کانگرس
کہتی ہے کہ ڈاکٹر امبیڈکر کی پارٹی جاتی وادی ہے۔ یہ جھوٹ ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ
کیا کانگرس سہار مانگ ہمارے ملنا پسند کرتی ہے۔ کیا کوئی کانگرسی ایسا کرتا ہے ۔
کیا کوئی برہمن اسکو گوارا کرتا ہے۔ یہی لوگ تو چھوت چھات کرتے ہیں۔ حوالہ
برہمن ہوں کہ برہمن اگر وہ ہماری بستی میں آتا ہے تو کیا ہم اسکو روکتے ہیں۔ نہیں ۔
اور اگر ہمارا کوئی آدمی برہمن طبقہ کے پاس کی کوئی ناولی پر جاتا ہے تو کیا اسکو نہیں
روکا جاتا۔ اسکو ہرگز وہاں آنے نہیں دیا جاتا۔ کیا یہی لوگ ساتھی ہیں۔ ہمارے جاتی
وادی کس میں ہے۔ آپ میں ہیں یا ہم میں۔ اگر ہم میں جاتی وادی ہوتی تو ڈاکٹر
امبیڈکر مہاتما گاندھی کو بچانے کیلیے نہیں جاتے تھے۔ لیکن آپ اسکا خیال نہیں رکھتے۔

میں آپ کے سامنے دوسرا سوت رکھتا ہوں۔ جس وقت ایک طرف ہندوستان اور
دوسری طرف پاکستان کا سوال آپ کے سامنے تھا تو ڈاکٹر امبیڈکر نے یہ کہا تھا کہ

हिंदु आणि मुसलमानांकरिता अखंड हिंदुस्थानच हितावह आहे

گروہ نے وودی ہوئے وحماح ہے ہم نے ح پاکستان انکا وہی ہی طرح
دیں سبھاں انگیے سکی نکے دل میں بات نہیں ہی گروہ نے ہے تو
کو ور جھوت ہندوؤں کا ساتھ چھوڑ کر مسلمانوں کے ساتھ ملے ہے سکی بابا صاحب نے
کہا نہیں انکی عادتوں کو ٹھیک کرنے کیلئے ہوا سکل محسوس دکھیے لیکن اسکے
باوجود بھی آپ کا دماغ ٹھیک نہیں ہوا اچھوتوں کی حالت ویسی ہی نظر آتی ہے

میں دوسری خبر بتا رہا ہوں کہ سنہ ۱۹۴۷ء میں
آگست کو ٹھیک ہے انگریز جاں بیے ایسا بھی کالا کر کے چلے گئے ٹھیک کے سامنے
سب سے اہم سوال گھسا یعنی دستور کا سوال تھا کانگریس نے دیکھا کہ ہم نہیں تو
ابی سکتی ہیں اور ہمارے دستی و دستور تیار نہیں کر سکتا ہے ووٹ بابا صاحب
یاد ہے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ سب کا بن جائے اور ہمارے دستور بنانے ابا
صاحب اس وقت پارٹی پالٹکس کا ساگ دیکر ہوں نے اس کو سو کار کر لیا ۱۹۴۷ء
میں وہ کانگریس جانے کے بعد دو سال گیارہ دن اسمبلی میں ور ختم کسی
نے کام کر کے ہی بدھی میں کام میں لا کر تہ گھسا مار کرے ہیں وہی گھسا
سامنے ہے سکے جب آپ ور ہم سب اس اسمبلی میں بیٹھے ہوئے ہیں ور کسی کو اعتر
اعتراض نہیں گروہ نے وودی ہوئے انہیں ہندوستان سے ترتیب ہوتا وضاحت طور پر
دگھسا بانے کا کام کون قبول کرے لیکن سکے باوجود بھی کانگریس کو وسواس نہیں
ابا جس پر بابا صاحب نے لاہور کے جلسے میں کہا تھا کہ

कायदा जसा चालला तर आहे त्यात आजून कोणालाहि सुख होणार नाही

کانگریس میں اچھوتوں کیلئے کوئی کام نہیں ہمارے مسائل حل نہیں کر سکتی
ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا کیا اسھول ہے ہم دیکھ رہے ہیں کہ ایک طرف دکھوان
ہے اور دوسری طرف ناولی ہے ہم کوئی ایسا رستہ نہیں ہے جس پر چلکر ہماری قوم
کی بھلائی ہو اس اعتبار سے میں نے اس بوجھ کو سمجھنے کی کوشش کی ہم دیکھ
رہے ہیں کہ کسان کی حالت نہیں ہو رہی ہے بیکری ہو کے مر رہیں ہیں کھیتکار
بھوکے مرے ہیں گروہ دانگار بھوکے مر رہے ہیں اچھوت سماج بھوکوں مر رہا ہے ۔
آر سول محترم کو یہ ماننا پڑیگا میں یہ صاف الفاظ میں کہنا چاہتا ہوں آج آپ
دیہاتوں میں چلکر دیکھ لیجئے اچھوت سماج کی کیا حالت ہے کاشتکار کو تو ایک حد تک
یہ نقش رہتا ہے فصل پر اکے گھر میں ہو میں ناج آجائیگا اور تمام مزدور جو گودیوں میں
کام کرتے ہیں انکو وسواس ہوتا ہے کہ پیسہ ختم ہوتے ہی انکو کام روزانہ مل جاسکے
لیکن و ( ) کروڑ عوام جو ہندوستان میں بستے ہیں انکے روٹی روزگار کی فراہمی کیلئے
کیا کیا گیا آپ نے انکے لیے کونسی خبر مہیا کی جان کی بی حکومت کو چھوڑئے یہ
غیر ری تو ابھی آئی ہے لیکن ہندوستان میں کانگریسی حکومت نے کیا کیا عوام یہ سمجھتی
تھی کہ جب عوامی حکومت آئیگی تو ہماری ضروریات پوری ہونگی اور ہم بھی حکومت

پر بھروسہ کر سکینگے لیکن یہ کیا ہو کہا گیا کہ ہماری پارٹی نے عاد کرتا ہے مگر میں
بتانا چاہتا ہوں کہ ہماری پارٹی یہ دیکھنے والی نہیں ہے کہ یہ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں یا
وہ وہاں بیٹھے والے ہیں بلکہ وہ تو مسائل کو دیکھتی ہے چاہے یہ ان بیٹھے ہوئے ہوں
یا وہاں بیٹھے ہوئے ۔ جب آنریبل ممبرس نے ہم سے ہمدردی کا اظہار ہی کیا ۔ اور کہا
کہ وہ کی حکومت آنے کے بعد ایکا کیا ہوگا ۔ تو میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہمارے
مسائل ایک ہیں ۔ انکے حل کرنے کا طریقہ ایک ہے ۔ مسائل کے حل کرنے میں دو بات
([illegible]) کسانوں کے مسائل کو زیادہ حل کرنے کی ضرورت ہے ۔ کسانوں کو دھارن
دینے کی ضرورت ہے ۔ مزدوروں کو ادھارن دینے کی ضرورت ہے ۔ انکی دیہاتوں میں کیا
ہورہا ہے ۔ جنکو سیج حاری کے لوگ سمجھتے ہیں انکو گاؤں سے باہر نہیں لینے دیا جاتا
انکو کام پر نہیں لیا جاتا ۔ انکو کام پر سے نکال رہے ہیں ۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہم لاکھ
ہوم کیلئے ۔ نے کیا کیا ۔ جن کے بوجھ جانے کو سہارا نہیں ہے ۔ انکو گھروں سے نکالا
جاتا ہے ۔ بیل ۔ نوری کی حد ہے کریں ۔ ہمیشہ لڑکی حد ہے کریں اور اوس حد ہے کا کوئی
معاوضہ یہ لیے تو کہ ۔ وہی عرصہ کے بوری ہوئے ہو کے نہیں مرسکے ۔ ہوسکتا ہے کہ
جب ہمارے ہاتھ میں حکومت یہ نہیں جب ہمارے ہاتھ میں یہ نہ رہیں تھا اوس وقت ہم
ایسے مسائل کو حل نہیں کرسکے تھے لیکن آج جبکہ ہمارے ہاتھ میں ۔ ۔ ۔ دار ہے آپ کے
ہاتھ میں حکومت کی باگ ڈور ہے اور حکومت کی ... بری ہے تھر بھی ان مسائل کے سا تھ
کہتا ہوں کہ اس نو مہینے میں ... نے کیا کیا ۔ پچھڑی ہوئی جاتیوں کیلئے آپ نے کونسا
کام کیا جسکے سبب ہم آپ پر بھروسہ کریں ۔ وہی لا ئی علی کی بالائی حکومت نے جو
ایک کرور روپیہ ان جاتیوں کیلئے محفوظ کیا تھا وہی کا کئی بار یہاں گانا یہ تا ہے

کمپلسری ایجوکیشن بل (Compulsory Education Bill) پر تقریر کرتے ہوئے
اوس طرف کے ایک آنریبل ممبر نے بڑے زور سے کہا تھا کہ سینڈیولڈ کلاسس کے جوں کو
دو دس روپیہ دئے جاتے ہیں ۔ ان عرصہ میں انکو دو دس روپ یہ دیکر آپ انکا بدکرہ
بڑے زور دار الفاظ میں بیان کرتے ہیں ۔ اور اوس ظلم کو جس نے عوام کو دھوکہ دیکر
جداوری کی انکے لیے گورنمنٹ کی ریزرو ہے ڈیڑھ لاکھ روپیہ بھی دکھائی ہے اس رقم کا
کرہ نہیں کیا جاتا اور کسی طرف سے سوال کیا جائے تو کہتے ہیں کہ یہ سوال پیدا
نہیں ہوتا ۔ جاگیرداروں کو (۹۰) لاکھ معاوضہ دیا جاتا ہے اوسکا ذکر یہاں نہیں کیا
جاتا ۔ سیڈولڈ کلاسٹ کے لوگوں کے مفاد کا خیال نہیں رکھا جاتا بلکہ سرمایہ داروں اور
ظالم کے مفاد کا خیال رکھا جاتا ہے ۔ اس چیز کو جلد سے جلد ختم کرنا چاہیے ۔ یہ سب
کچھ میں کسی مجبوری کے سبب نہیں کہہ رہا ہوں ۔ کسی کے دباؤ کے سبب نہیں بول رہا
ہوں ۔ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ کانگریس کے خلاف ووٹ ہوں ۔ یا کانگریس پارٹی کو
ووٹ نہ دیکر سوشلسٹ پارٹی کو ووٹ دیں ۔ یا سب گری کامگار پکس نے موشن لایا ہے
اسلئے انکو ووٹ دیں ایسا نہیں ہوسکتا ۔ میں تو ووٹ دے رہا ہوں یا ووٹ دونگا جسکو
جس پر ہمکو بھروسہ ہے ۔ اس طریقہ سے ہم جانچینگے ۔ دستور کے ذریعہ ہم کو جو حقوق
ملے ہیں انکا انعام کیا ہورہا ہے میں اسکا ذکر کرونگا اور صاف الفاظ میں کہونگا کہ اگر

بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر گھسا ( ) کے درمیان یہ ہوئے تو ہمکو جو کچھ بھی سہولتیں ملی ہیں وہ بھی ملیں بابا صاحب کی وجہ سے ملی ہوئے انہوں نے روڈ کے دربار میں بیٹھ نہیں کیا ور مانگ کی یہ گر میں مندر اور سہار کے طلب کرنے پر جنہوں نے سہ گر تو کا سامنے بابا اور گھسا بھی بابا اسلیے ہمکو جو یہ ملی ہیں انہوں نے بار بار کہا کہ گھسا یہ انکو کیا دیا ہے یہی گھسایئے ہمکو بہم کم ملا ہے میں مانتا ہوں گھساییے ہمکو بہت کم ملا ہے اگر بابا صاحب نہ ہوتے تو اتنا بھی نہ ملتا آپ نے جیسے سب ہی ریزرو (Reserve) کیے ہیں وہ اسلیے کیے ہیں کہ اس طبقہ کو یہ کار دیا جائے آپ نے ایسے ہو سکتا تھا اس کیلیے اس بات کے لوگوں کو اتنا سمجھانا اور انکے سوچیے یہ نکلتا کہ اسے سب لیجیے میں کہونگا کہ ریزرویشن (Reservation) جو دیا گیا ہے وہ جو گھسا کے لیے ہے وہ صحیح نہیں ہے مدرس کے ناگا صاحب اور ملے صاحب نے بابا صاحب کو مبارکباد دی

میں صاف لفاظ میں کہونگا کہ اسے لوگوں کو جب آپ نے یہ کہا ہے تو دوسروں کا کیا سوال ہے میاج کا ہٹ کرنے کا سوال نہیں ہے وہ تو وہ کر سکیے ہیں جو اس کے فائدے ہو سکیے ہیں یہ بابا صاحب نے کیا اور کہا کہ الکشن کر لیجیے کانسٹسٹ (Contest) میں یہ بکو زیادہ ووٹ ملینگے وہ صحیح معنوں میں نمایندہ ہوگا لیکن کانگریس کی عادت سے مجبور ہے ہاں یہ بات میں اس میں کے قول پر عمل کیا ی ڈی سے بھی اوس وسعتلطی کی اور ڈانگے صاحب نے کہا کہ بابا صاحب کو ووٹ یہ دینا ہے تو ہمارے ہم اس پارٹی پر کیسے بھروسہ کر سکیے ہیں (مہمہ) میں کہونگا کہ اپنی ہی بات نہیں ساری پارٹی بھی سیاسی میدان میں آگئی اور وہیں نے کہا کہ بابا صاحب نے رسی کی ہے مگر انکی بات کو سمجھدار ہی سمجھکر کوشش کرنے رہے مجھے حیرت ہے کہ ان حالات کی موجودگی میں جب ایک نو کانفیڈنس موشن (No confidence Motion)اس ایوان میں آیا ہے تو ہر طرف سے ہماری تعریف کیجاتی ہے اس سے پہلے آپ اسکے لیے تیار نہیں تھے کہا گیا کہ شیڈولڈ کاسٹ نے دستوری طریق اختیار کیے ہیں شیڈولڈ کاسٹ ایسا ہے اس کا یہ حق ہے وہ حق ہے ۔۔ اسطرح شیڈولڈ کاسٹ کی بڑی تعریف کیگئی لیکن اس موشن کے وقت اس سے پہلے بھی ۔۔ میں موشن پر ووٹ دینے سے پہلے ایک وضاحت کرونگا کہ خواہ کسی کی حکومت ہو عوام کے بنیادی حقوق کی حفاظت کیجانی چاہیے میں صاف الفاظ میں کہنا چاہتا ہوں کہ عوام کے مفاد کا خیال رکھنا چاہیے چار ممبر اس طرف ہوں یا اوس طرف ہوں تو کیا عوام کے مسائل کو حل کرنے کی فکر کرنا چاہیے صرف یہ رجحان نہیں ہونا چاہیے کہ ہم حکومت کرینگے حکومت کی لالچ نہ ہونا چاہیے اگر کوئی لالچ کرے و اس طرح حکومت کا انجام کیا ہوگا ایک دوست نے کہا کہ کم تعداد میں آئے ہیں الکشن میں ہمیں بہت کم سیٹیں ملی ہیں لیکن آپ نے سیٹیں ریزرو (Reserve) کر کے کانگریس کے لوگوں کو کھڑا کر دیا ایسی صورت میں دوسری جماعت زیادہ تعداد

میں کیسے آسکتی تھی دوسری ۔ وہ کو ووٹ کیسے ملسکتے تھے اسلئے ان دونوں کو حکومت پر لادا گیا

دوسری چیز یہ عرض کرونگا کہ میونسپل ر (Municipalities) کے مسئلہ پر بحث کیگئی ہے کہا گیا کہ ادھر سے کسی کا نامینیشن نہیں ہوتا ہے جب نامینیشن نہ ہوتا ہے تو نامینیٹ کرنے کیلئے نام کیوں پیش کئے جاتے ہیں جب آپ ایک اصول کیلئے لڑتے ہیں تو پھر اسی اصول پر عمل کیجئے لیکن یہ وہی ہے کہ ایسا نہیں کیا جاتا جب میں نے کرنٹ میں پڑھا کہ دیگر پارٹی کے نام رکھے جا رہے ہیں تو میں پرنسل سکریٹری آف لوکل سلف گورنمنٹ سے ملا اور کہا کہ شیڈولڈ کاسٹ کے ساتھ بھی نمائندگی میں لحاظ کیا جانا چاہئے جب یہ نامینیٹڈ ممبرس لے رہے ہیں تو شیڈولڈ کاسٹ کے لوگوں کو بھی اسمیں نامینیٹ کیجئے لیکن ہماری کون سنتا ہے سیدھی انگلی سے گھی نکلتا ہے لیکن اب ہم بھی ٹیڑھی انگلی کرنا سیکھ لئے ہیں (ہنسی) ہم نے سوچ لیا ہے کہ ہمیں اب کیا طرز عمل اختیار کرنا ہوگا اب وہ بہن اور بھائی جو ہمیں ورغلانے کیلئے ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں میں انکے ہمدردانہ الفاظ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ کم سے کم انہوں نے اب ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

میں ایک دو اور چیزیں عرض کرکے اپنی تقریر ختم کرنا چاہتا ہوں جیسا کہ میں نے زمرودپیس کے سلسلہ میں کہا ٹرسٹ فنڈ کا بھی وہی حال ہے وہ کانگرس کا منظور کردہ نہیں ہے وہ نوطام کے زمانہ میں سجادہ لا ول علی یا مالا وی علی کے وقت کا بنا ہے لیکن کانگرسی حکومت میں اتنا ڈھونگ کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اسے لا کچھ روپیہ نہیں دیا جا رہا ہے میں صاف الفاظ میں کہدینا چاہتا ہوں کہ اس حکومت نے ہمارا ایک بھی معمولی سا مسئلہ حل نہیں کیا جب ہندوستان میں بڑی بڑی جگہوں پر ہم ہریجنوں کے ساتھ کچھ نہیں کیا جاتا تو آپ یہاں کیسے کرتے میں صاف کہتا ہوں کہ بہارت میں بھی ہریجنوں کے ساتھ کچھ نہیں ہوا ایسا ہی نہیں بلکہ چونکہ میں ایک نامی اچھوت کو منسٹر بنا دیا گیا جسکا نوٹو ملاپ میں شائع ہوا تھا یہی آپ کے سیاہ کارنامے ہیں جسکی وجہ سے ہم آپکے خلاف وکالتہً موشن پیش کیا جاتا ہے سوشل سروس ڈپارٹمنٹ کے آر سل سمیں وہاں جاتے ہیں لیکن اسکے بعد کیا کارروائی ہوتی ہے مجھے اسکا پتہ نہیں لیکن آپ کیا کئے ہونگے وہ ہم سب کو اچھی طرح معلوم ہے ہم جانتے ہیں کہ آپ کیا کام کرتے ہیں جب بحث کیجاتی ہے تو دستور کی آڑ لیجاتی ہے لیکن وہ تو صرف بحث ہے ہمارے معمولی معمولی باتیں بھی اب حل نہیں کئے میں یہ عرض کروں کہ آپ کی پالیسی ہمارے ساتھ کیا رہی ہے جب ہم اہر لعل نہرو جو ہماری بھارت کے پرائم منسٹر ہیں انہوں نے کہا کہ اگر زمین نہ ہو دیوار کے ڈھیر میں اناج گاڑا جائیگا لیکن یہ دیکھا جب زمین موجود ہوتی ہے اور ہم کاشت کرنے کیلئے مانگتے تو کہا جاتا ہے کہ نہیں ہے نہیں ہے نہیں ہے ابھی ہم بندھے رہے ہیں اور بعد میں ہمیں کھانسنگی نہ کہکر ہمیں ٹال دیتے ہیں میں آپکو یہ گزارش بتلانا ہوں

اور فہرست سناتا ہوں کہ ڈاکٹر وی ملنا جون ۱۹۴۹ میں اکتوبر ۲۴ گیسہ ڈل کا سب ریس سعید رضا کو منظور کرتے ہیں نے بی رکنیت ن (Recommendation) کے ساتھ وہاں درخواستیں بھیجی اور محمد سلیم صاحب اور عبدالحمید صاحب کی توجہ مبذول کرایا لیکن کوئی سنا نہیں گیا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ سب کام ہے کے بعد ہم منظور کر دیں گے جو ماہ کے گول میں بھی نا ہی ہو جائے وہاں ۳ ہزار ایکڑ زمین ہے کالونی اور گول میں آبادی کیلئے ہیں اور وہاں گیا تھا اس کی توسیع آبادی کیلئے ہو رہی ہے کوئی زمین نہیں دی گئی جو کام کے لئے ہیں اور صرف کاغذ پر ہی رہے ہیں لیکن کہا جاتا ہے کہ ہم کیسے اور وہ کیسے کیا کریں (Cheers)

تک اور حسن یہ ہے کہ ان کی باولیوں کے سلسلہ میں کچھ کہا جائے میں ہیکل اور اسکے واصحاب آئے گاؤں کا ہو وقت میں دیکھتا ہوں کہ وہاں سے کے بابی کی باولیاں نہیں ہیں اور نہ انکے لیے زمین دی گئی ہے۔ وہاں ان کی تکلیف ہوتی ہے لیکن گورنمنٹ کچھ بھی نہیں کرتی۔ لیکن جب ہم دیکھتے ہیں کہ گورنمنٹ کچھ نہیں کرتی تو ہمارا یہ فرض ہو جاتا ہے کہ ہم وقتاً فوقتاً موشن لا کر اسکی پالیسی کے خلاف احتجاج کریں یہ کوئی گناہ نہیں ہو سکتا اگر ہم گورنمنٹ کے خلاف اسکی پالیسی بدلنے کیلئے احتجاج کریں

ایک اور چیز ہے میں پالیسی کے سلسلہ میں کہکر ابھی ختم کرونگا۔ پالیسی کے سلسلہ میں میرے پاس کافی درخواستیں دونوں ضلعوں اور خصوصاً ضلع .... سے آئی ہیں جنکی میرے پاس فہرست ہے۔ یہ بہت لمبی فہرست ہے۔ اگر آنریبل ممبر چاہیں تو میں اسکو پڑھ سکتا ہوں۔ میں اسکو سنانے کیلئے تیار ہوں لیکن وقت ضائع ہوگا اور میرا خیال ہے کہ اب میرے صرف ایک دو منٹ باقی ہونگے (ہنسی) ۔ تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ سب حقوق لگان دار ہیں جنکو سرٹیفکیٹس بھی مل چکے ہیں لیکن آراضیات کا قبضہ نہیں دیا گیا۔ جو لوگ جو قبضہ لیے گئے تھے انہیں مار پیٹ کر کے نکال دیا گیا ہے۔ اسی طرح کا ایک کیس میں نے آنریبل منسٹر کو دیا ہے جس کے متعلق مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ وہ ۲۰ سال کا حقوق لگان دار ہے لیکن بیچارہ کو اب تک قبضہ نہیں دلایا گیا ہے۔ یہ ہوتا ہے آپکی حکومت میں جنکو اقتدار حاصل کر کے ۹ مہینے ہو چکے ہیں لیکن ایک معمولی قبضہ نہیں دلایا جاسکا۔ اب یہ کہتے ہیں کہ زمین دلائینگے۔ یہ کیا جائیگا وہ کیا جائیگا لیکن کیا ہوا کچھ بھی نہیں۔ اسلیے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ان ہی وجوہات کی بنا پر اور حالات کو دیکھکر ہم مجبور ہو گئے ہیں کہ آپکی پالیسی کے خلاف جو کہ اصولوں کے خلاف ہے موشن لائیں اور اسکو کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ ہم آپکے خلاف نہیں بلکہ آپکی پالیسی کے خلاف ہیں۔ اس موشن کا یہ منشا ہے

اتنا کہتے ہوئے میں چاہتا ہوں کہ (میرے خیال ہے میرا وقت ختم ہو گیا ہے) آنریبل منسٹر صاحبان کے متعلق جو کچھ میں نے عرض کیا ہے اس پر غور کریں ۔

میں صاف الفاظ میں کہتا ہوں کہ ... کے جھوٹوں کے ... عرض کیا گیا ہو
اب جھوٹ ... کے لئے جھوٹ ہیں لیکن ... ساتھی کے جھوٹ ہیں
ایک نہ ایک دن ... کام خلاف ... لیے جا رہے ہیں اور ...
... کی کوشش ... ہیں اس سے ... آپکو یاد رکھئے
میں یہ صاف الفاظ میں کہہ دینا چاہتا ہوں اور ان چند الفاظ کے ساتھ اپنی تقریر ختم کرتا
ہوں

4 42 P M The House then adjourned for recess till 12 minutes past Five of the Clock

The House reassembled after recess at 12 minutes past Five of the Clock (Mr Speaker in the Chair)

شری شری ... راؤ ... اسپیکر ... عرض کرنا چاہتا ہوں کہ
... سری ... اور گاؤنکر ... کہ ...
ایکٹ ( ) کے سلسلہ میں کی ...
سری ... گاندھی کے خلاف ... سنبھال کیے گئے ... کی وجہ سے ان ...
الزامات لگے ہیں اسکی ... صاف الفاظ میں ... ہے کہ ... سری ... گاندھی
نے ... ہم کیے ہیں اسلیے ... ہو ... ہوئے ان ...
... لگو کیا جائے ... کے ... جیلے انہوں نے کیے ہیں

या कायद्याचा उपयोग मोठ्या लोकांसाठी होणार नाही श्री फुलचंद गांधी यांनी अनेक मुद्दे केले आहेत त्याकडे मात्र हे सभागृह बघायला तयार नाही हा कायदा पास करायचा असेल तर त्यांचेहि गुण हे पहा आणि हा कायदा त्यांना लागू करा तेव्हा मी म्हणतो की हा कायदा बरोबर गरीबांच्या फायद्यासाठी आहे

میں یہ عرض کرونگا کہ اس سے ... (Breach of Privilege) ہوا
ہے اور میں ... چاہتا ہوں کہ اس کیس (Case) کو ... کمیٹی
(Privilege Committee) کے سپرد کیا جائے

مسٹر اسپیکر کوئی ... خلاف ... ہیں ؟ (وقفہ) جب کوئی اسکے خلاف
نہیں ہیں تو اسکی ... دکھائی ہے کہ ... کمیٹی اسکا فیصلہ کرے

... مسٹر (شری کے ... رام کسن راؤ) مسٹر اسپیکر سر میں عالی جناب سے
اس بات کی ... چاہتا ہوں کہ ... صاحب نو کانفیڈنس موشن کے لئے ... دن
سے ہو رہے ہیں ان کے ... میں گورنمنٹ کی ... کچھ عرض کروں ... اسکے
کہ میں ... شروع کروں میں ... ہوگا کہ ... ایک ... میں
کے ... (Head) ہونے کے ... (Important)
موشن آف نو کانفیڈنس Motion of No Confidence کے جواب دینے کے لئے کچھ

زیادہ وقت لینا ضروری ہے جیسے کہ حالی نے اس کا لحاظ کرتے ہوئے کافی وقت دے دیا گیا ہے

مسٹر اسپیکر : کتنا ٹائم چاہئیں آپ کو ہر ممبر کے لیے ؟

شری بی۔ رام کسن راؤ : جی ہاں سب سے ممبروں کی یہ منشا ہے میں اکیلا ہی جواب دونگا میں کیلا ہی بولونگا میری یادداشت درست ہوں اور سارے جوابات میری طرف سے ہی ہونگے اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ حالی صاحب کو مجھے ٹائم دینے میں آسانی ہوگی

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے : مجھے یہ نا کہ معلوم ہوا ہے کہ دارا کبھی ہو کبھی ہاؤس میں رہیں گے اور جو لینا چاہیے تھے لیکن ابھی وقت نہیں مل سکا چونکہ منسٹر صاحب ہی کافی جواب دینگے اس وجہ سے میں نے زور رکھا جاتا ہوں کہ ٹائم بڑھا دیا جائے تاکہ اس طرف سے بھی جو رسپانسیبل ممبرس بولنا چاہتے ہیں اور موورس (Movers) بھی جواب دینگے اونکو بھی موقع مل سکے

شری بی۔ رام کسن راؤ : اسپیکر سر ٹائم بڑھانے کے بارے میں مجھے اعتراض ہے ایسا ایک ادھ گھنٹہ بڑھایا جا سکتا ہے اون کا جواب بھی مجھے ہی دینا ہوگا اس لیے تھوڑا سا ٹائم اور بڑھایا جا سکتا ہے لیکن ہاؤس ختم ہو کر دوسرے دن رکھنے کی میں تائید نہیں کرتا

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے : یہ سوال نہیں ہے

مسٹر اسپیکر : جس وقت کے لحاظ سے دیکھینگے 4P

شری بی۔ رام کسن راؤ : میں آنریبل موورس آف دی نو کانفیڈنس موشن (Hon ble Movers of No confidence Motion) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اس وجہ سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے کچھ ہی دوستوں کا خیرسگالی حاصل کرنے کا موقع دیا میں اہم چیزوں کا سنبھلنے کا موقع مجھے ملا ہے جن کا ذکر کرنا میں ضروری سمجھتا ہوں اس میں شک نہیں کہ جیسا کہ اس جانب سے کہا گیا ہے آج جو نو کانفیڈنس موشن (No confidence Motion) لایا گیا ہے اور اسکی تائید میں جو تقریریں ہوئیں ہیں وہ کوئی نئی چیز نہیں ہے گیت وہی راگ وہی تال وہی لیکن سر البتہ زرا بڑھ گیا ہے سر بڑھ جانے کا سبب یہ ہوا کہ آج نئی بوتل ہوگئی گرجیسں نہیں پیدا ہوگا۔ جب آنریبل ممبر تقریر کر رہے تھے خاص طور پر آنریبل ممبر جار پڑھیں اور اسکے بعد دوسرے ممبر آنریبل ممبر جار اپنا گواہ جنہوں نے تقریر میں اونسے مطابقت کرنے کی کوشش کی اور جو اس کا مسابقت (Competation) میں کامیاب نہیں ہوئے تو ان دونوں کی تقریروں سے مجھے اندیشہ ہو گیا تھا کہ کہیں چھت نیچے نہ آجائے اس وجہ سے میں نے کہا ہے کہ سر البتہ بڑھ گیا ہے گیت راگ اور تال وہی ہیں جو پہلے سے چلے آرہے ہیں اس کی ابتدا اوسوقت سے ہوئی جب کہ یہ اسمبلی وجود میں آئی ۔

وہ تاریخ ہے سکی تھی ا ھوئی دو ی مہر ہ ہے کہ یہاں تک یا سیاں دیکھنے میں
آ ا س ہ سب ہ کہا گیا کہ و ک ن ھولی الائنس (Unholy alliance)
ہے میں س کو دھر چاھتا ھوں کہ وہ س وہ ن ھولی الا س ہے بلکہ ہمیا کہ
میرے ا کہ دو سرے کہا و فل ف ھولس (Full of holes) تھا و سوسا سوں کمیونسٹوں
اور کمیونلسٹس (Communalists) کا ک یا الہ الائنس ہوا
ہ ک یا ہ ہ ھو میں عرضہ س وسطے کہتا ھوں کہ اس اسمبلی میں ک سیا
سیاسی سعو میں نے دیکھا تک ما عاد ہلا ہ میں نے دیکھا جسکی بنیاد ن یہ ی
کھ کھلی ھیں او جس کا کوئی سیاسی طریقہ نہیں ھوسکتا حود کل کے اسٹیٹمنٹس
(Statements) سے بھی یہ مہ رظاھر ھوتی ہے و اسا عاد بلانہ ہمارے
اور ملک کے سامنے س ہوا ہے س وجہ ہے ہ ک یا ہ ہ ہوا ہے سب سے بڑی
حسرجسکا مجھے سخت رنج اور افسوس ہے و ہ ہے کہ د یا گیا ہے ( ) ہے
اسمبلی کے رمل ممبرس کے معیار کو دیکھنے کا موقع ملا ہر م ر آبادی ا ی
طرز گفتگو میں ہے طریقہ کار میں ہ سہ ا ک اعلی تہذیب کے معیار کی ا ی کرتا ہے
ہ د بادی ھونہ کی ہ سے اسکا مجھے بھی فخر ہے میں ھمیشہ یہ ہ سمجھتا رہا
ھوں کہ ہ صرف اس ا و ن کے آ ل ممبرس بلکہ حیدرآباد کے سارے سو ی س اعلی
معیار کو قائم رکھے ھیں مجھے یہ توقع تھی کہ وھی معیار یہاں بھی جاری رکھا جا ےگا
لیکن میری س توقع و امید میں مجھے جب بڑا ڈسپا انٹمنٹ (Disappointment)
ھوا اور اسکا بھی مجھے بڑا تجربہ ھوا میں نے دیکھا کہ س ایوان کے آ نل ممبرس
ہ صرف ا ی آواز بڑھا کر جھٹ مجھے لانا چاھتے ھیں بلکہ جا ب د رین الزامات دی
جملے رکیک جملے او ہر قسم کے اعتراضات کر کے اس ا و ن کی ڈگنیٹی (Dignity)
کو سخا کرنے اتر آئے ھیں ہی نہیں بلکہ گرسنہ ہ ہ روز سے شہر حیدرآباد میں
دھوم مچائی جارہی ہے ر نوں کو لوگوں کو مچاتے ہوئے جس قسم کی گالیاں سنائی جارہی
ھیں و حکومت کے خلاف جو پروپگنڈہ کیا جارہا ہے اس کو دیکھنے کے بعد مجھے یقین
ہے کہ کوئی حیدرآبادی جو ہ ہ حیدرآبادی کہلانے کا مستحق ہو اور جسکو حیدرآبادی روایات
سے ذرہ برابر بھی لگاؤ ہے اس سے ا کا نہیں کرسکتا کہ ہ اعلی جذبات بالکل سمجھنے کی سرل
ر ا ر گئے ھیں ہ عرضہ میرے لیے کل ما ہے آ رمل ممبرس آف د ی اپوزیشن
(Hon ble Members of the Opposition) سے ہمارے سیاسی اختلافات ھیں
ہمارا طریقہ ان سے الگ ہے ہمارے عقائد ان سے الگ ھیں ہم جس رح د حل
رہے ھیں و ان سے بالکل لگ ہے وہ پارلیمنٹری ڈیموکریسی میں جانے طوما و ک ھا
آئے ھوں یا مجبور ہے ھوں یا دل سے آئے ھوں جب وہ دستور سے حلف وفاداری ا ٹھا کر
یہاں سرمت لائے ھیں تو گرسنہ دن سیشنس (Sessions) کا ہم کو جو
تجربہ ہوا ہے اسکی بنا رمیں یہ امید کررہا تھا کہ وہ پارلیمنٹری طریقہ کار کی بھی
پابندی کرسکیں گے مجھے یہ توقع تھی کہ ہمارے دوست اس قدر سخی سرل ر ا ر اسکے
اور گالی گلوچ و پرسنل (Personal) حملے کے ساتھ نہ دیانتی کے جھوٹے الزامات

تاکہ مسئلہ کا معیار قائم رکھنے میں یہ کہنے رہا ہوں کہ اگر آنریبل ممبرس
اس معیار کو کسی (Continue) کرنے والے ہیں تو یہ حیدرآباد کا ہی
ہی حافظہ ہیں سمجھا ہوں کہ میں ہاؤس کے ایک علی معیار (Standard)
مینٹین (Maintain) کرنا ضروری ہے ورنہ یہ صورت پیش کرنا ہے
ہوسکتا ہے کہ حزب مخالف کو ہماری گورنمنٹ پر اعتماد نہ ہو لیکن عدم اعتماد کا ریزولیوشن
سرمایہ طریقہ سے بھی لایا جاسکتا ہے اسمبلی میں ایسے دستوری طریقہ پر پیش کیا جاسکتا
ہے لیکن بازار میں تو ہر بوگ نہیں عائد کی جا سکتی مجھے محسوس ہے کہ ڈیموکریٹک
انسٹیٹیوشنس (Democratic institution) میں جس طرح پارلیمنٹری
ٹیکنیکس (Parliamentary activities) میں حصہ لیا جاتا ہے اسکو آنریبل
ممبرس نے اس طرح نہیں رکھا میں سے رکھ کر میں کچھ تو نہیں کہوں گا گالی کا جواب
گالی ہو سکتا ہے میں یہ جانتا ہوں کہ سود در سود (Compound Interest) کے یہ
ان کا جواب مع زیادتی کے دے سکتا ہوں (مسکراہٹ) لیکن یہ میرے لیے اتنا اچھا
نہیں ہے اتنا اچھے ور اپنے لیے مناسب نہیں سمجھتا یہ میں ایسا کرنا چاہتا ہوں

اب میں اون دلائل کی طرف رہا ہوں (اگر ان کو دلائل کہا جا سکتا ہو) جن
پر یہ عدم اعتماد کی تحریک پیش ہے اعتراضات کیے گئے دھواں دھار تقریریں ہوئیں
گورنمنٹ کے بارے میں بعض ایسے (Epithets) استعمال کیے گئے
ناکام گورنمنٹ ہے غلام گورنمنٹ ہے لینڈ لارڈز گورنمنٹ ہے (لینڈ لارڈز گورنمنٹ کہلانے
جانے کے تو ہم عادی ہوچکے ہیں) لیکن یہ نیا خطاب سرفراز فرمایا گیا کہ غلام گورنمنٹ
ہے ہم غلام گورنمنٹ ہے (ایک آنریبل ممبر نے تھوڑی سی رعایت فرمائی) (قہقہہ)
کہا گیا ظالم گورنمنٹ ہے جابر گورنمنٹ ہے جس قدر بہت سی گالیاں دی گئیں ان کو
سننے کی تو عادت ہوچکی ہے میں اسکو اہمیت نہیں دیتا ان گالیوں کا دار و مدار ان
تصورات پر ہے جن تصورات کی بنا پر اپوزیشن (Opposition) کی پارٹیز
کام کر رہی ہیں اور آئندہ بھی کریں گی مجھے اس سے بحث نہیں ہے ایک تو اجتماعی
الزامات لگائے گئے اور دوسرے بعض انفرادی الزامات لگائے گئے میں آنریبل ممبرس
کا ممنون ہوں یہ موقع لائے ہیں یہ ادا کرتا ہوں کہ مجھے جس سے یہ عرفان حاصل
ہوئے اس کے ساتھ ساتھ ایک اور بھی وجہ ہے جس کے لیے میں ان کا شکریہ ادا کرنا
چاہتا ہوں وہ یہ کہ اس مرتبہ کے جواب کے سلسلہ میں بہت سی چیزیں بیان کرنے کا
موقع ملجائیگا میں انفرادی الزامات کا جواب دوں گا اور اجتماعی الزامات کا بھی مجھے
فکر رہیں کہ ووٹ کس طرف جائیگا اور یہ مجھے اسکی پرواہ ہے کہ کانگریس گورنمنٹ
رہے یا نہ رہے اگر ہم ادھر آکر بیٹھنے کے وقت میں آجاتے ہیں تو بھی مجھے ذرہ
برابر رنج نہ ہوگا

لیکن اون آنریبل ممبر کو جنہوں نے عدم اعتماد کی تحریک لائی ہے میں وارن (Warn)
کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے دس مہینے تک ایک کوشش کی کہ اسٹیبل گورنمنٹ (
Stable Government) قائم کریں لیکن میرا چیلنج (Challenge) ہے کہ

وہ دس دن بھی حکومت نہ کرسکیں گے یہ میرا صاف اور سیاسی حالات کی بنا پر ہے
جسکو ہر شخص محسوس کرسکتا ہے۔ یہ جو ہم خاندانی رعیں یا نہ رعیں کوئی بھی
جماعتی پارٹی کا لیڈر یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ طاقت کے بل پر میمبر کو خرید سکتا
آدمی کو بنا کر کے وہ طرف کے لیکن میمبر کسی طرح حکومت بنا لیتے ہیں تو
میں نہیں سمجھوں گا کہ وہ زیادہ دیر تک کام نہیں کر سکیں گے جس پارٹی کی نمائندگی
میں کررہا ہوں اسکو نہ صرف اسمبلی میں ہے بلکہ وہ صرف یہ کہ وسکے پیچھے عوام
ہیں بلکہ وہ کافی اسٹینڈنگ (Standing) رکھتی ہے اور آج ہم دیکھ
رہے ہیں کہ دو سال سے زیادہ ہو گئے ہیں یہ حکومت کررہی ہے کیسے کہ
یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ ایک اچھی حکومت کرسکتی ہے یہ اسے پر ہاں طور سکتی
ہیں لوگوں کو سبز باغ دکھائے جاسکتے ہیں ہوسکتا ہے کہ آج تھوڑا سا ہی صلاحیت
ان میں پیدا ہو جائیں جو ہے مجھ میں نہ سے ماریے کے آگے بڑھکر وہ کام کرنے کی صلاحیت
پیدا کریں یہ ہوسکتا ہے لیکن یہ سمجھ رکھنے والے یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ایسے
لوگ یہ ہے کہ جو یہ صاحبان یہاں سے ٹھیک اوس طرف چلے گئے ہیں عوام کی ہمدردی
اور عوام کے فائدے کے لیے کوئی پکچر (Picture) کوئی پلان (Plan)
بناسکتے ہیں ہرگز نہیں ہاں اتنا ہے کہ وہ لوگوں کو سبز باغ دکھا سکتے ہیں
عوام کی حالت بہتر نہیں کرسکتے ہیں نہ کسی رعب و داب جمانے کی غرض
سے میں عرض کررہا ہوں رعب و داب کا سوال اٹھا ہے تو وہ رسل ممبر صاحبان نے
کانگریس کی صاف طور پر کہتے ہیں کہ سبوتاج (Sabotage) کرنے
کیلئے وہ سب یہیں داخل ہوئے ہیں یہ بات صحیح ہے لیکن دیں کے اصول پر کام
کرکے اسٹیٹ گورنمنٹ کو چلانے کیلئے وہ نہیں آئے ہیں بلکہ میں صاف طور پر کہنا
چاہتا ہوں کہ وہ اس غرض سے اسمبلی میں آئے ہیں کہ یہ بھی پیدا کریں وہ چاہتے
ہیں کہ انتشار پیدا کریں میرا الزام ان پر یہ ہے کہ صرف اس ملک میں اس ریاست
میں اس سٹیٹ میں ہی نہیں بلکہ سارے ہندوستان میں ایک ایسی ہی ہے کہ انتشار
پھیلانے لیجسلیچر (Legislature) کی ڈگنیٹی (Dignity) کے
خلاف ممبروں کو لالچ دیکر اور ہتھیار استعمال کرکے وہ چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ کو
قائم رہنے نہ دیا جائے ٹراونکور اور کوچین میں کیا ہوا؟ یہی ہوا ویسی طرح حیدرآباد
میں بھی یہ چیز جاری ہے جو لوگ انکے جال میں پھنس گئے ہیں ان پر مجھے رحم آتا
ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے :- رحم تو مجھے بھی آتا ہے اون لوگوں پر جو انکے
جال میں پھنس گئے ہیں

شری جی رام کشن راؤ :- میں دیکھ رہا ہوں کہ حیدرآباد میں جمہوریت کام کررہی
ہیں جب سے میں نے اس لیجسلیچر (Legislature) کی کارروائی کی
اور جب سے منسٹری کی جسٹ سے کیبنٹ (Cabinet) تشکیل دی وہیں وقت سے
اس ہاوس کے چند خاص خاص اپوزیشن ممبروں کی لگاتار یہ کوشش رہی ہے کہ منسٹری داب پر

کھڑا ہو گیا ہے۔ آج میں لکھ کر لایا ہوں کہ کوشش کی گئی ہے کہ کوئی میں اس
لیے جاری ہے کہ مجھ پر حملہ کیا جائے۔ غلط طریقے سے حملہ کیا گیا ہے۔ میری دیانت
پر میری کئی برس کی خدمات کی ملازمت پر میری محبت پر غرض حملہ ضرور
پر بالکل (Attack) کیا جائے اور اسطرح کے حالات پیدا کرتے ہوئے مجھے ڈی مارلائز
(Demoralise) کیا جائے تاکہ مجبور ہو کر میں بھی دیگر دوروں سے عہدہ پر
ہو جاؤں۔ لیکن میں میرے ان دوستوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میں کچھ بے حس
واقع ہوا ہوں۔ آپ بھی نہیں لیکن پہلے جنریشن (Generation) کے لوگوں
نے بھی وہی ہتھیاروں کو استعمال کر کے میری کمزوریوں پر میری دیانت پر اور میری
محبت پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی تھی مجھے ملک کا غدار بنایا گیا، پارسی
بنایا گیا۔ ہمسایہ آنریبل ممبر فار ... نے کہا میں کالا کوٹ پہنے ہوئے اور ملوث
میں سیلیس دیا کر ہائیکورٹ کی سیڑھیاں چڑھا کرتا تھا مجھے انکار نہیں ہے میں
نے کبھی ایسا دعویٰ نہیں کیا کہ میں نے قربانیاں دیکر یہ ممبر کی جگہ پائی ہے کانگریس
کا ممبر ہو کر کبھی میں نے ایسا دعویٰ کیا نہ منسٹر ہو کر دعویٰ کیا اور نہ حیثیت منسٹر
کی حیثیت سے کیا۔ میں اسکو تسلیم کرتا ہوں۔ ممکن ہے کہ کل پھر وہ وقت آجائے کہ
مجھے ہائیکورٹ کی سیڑھیاں چڑھنا پڑے۔ اگر ایسا ہو تو میرے لیے کوئی باعث شرمندگی
نہیں ہے۔ میں یہ سمجھ کر یہاں نہیں آتا ہوں کہ برسوں اس سیٹ (Seat) پر
بیٹھونگا۔ نہ اس میں میرا کوئی فائدہ ہے۔ اگر آنریبل ممبر جانتے ہیں تو گریز نہ کرتے وہ
ایسا نہ کہتے۔ آنریبل ممبر کو معلوم ہونا چاہیے کہ میں نے بھی کسقدر قربانی کے ساتھ
عوام کی خدمت کی ہے۔ اور کچھ نہ کچھ ایثار کر کے اس منصب کیلئے تیار ہوا ہوں۔ میں
کل اسکو چھوڑ کر جا سکتا ہوں اور کوئی نہ کوئی دوسری قومی خدمت کر سکتا ہوں۔ کرنے
والے کیلئے میدان وسیع ہے۔ مگر مجھے رنج ہے دکھ ہے تو اسکا ہے کہ آنریبل ممبر فار
انا گوڑ جیسے دوست جنکو میرے ساتھ کام کرنے کا اتفاق ہوا ہے اور جب یہ ... کے
جماعت اون میں لیڈر ہوتے ہیں تو وہ مجھے گرو جی کہہ کر مخاطب کرتے ہیں) انکی
زبان سے اس قسم کے حملے سننے کا اتفاق ہوا ہے۔ مگر میں آنریبل ممبر کو یقین دلانا
چاہتا ہوں کہ میں کچھ اس قسم کا واقع ہوا ہوں کہ ایسی پارٹیوں سے میٹنگس (Meetings)
سے اور ایسی ہڑبونگ سے جو باہر چلائی جا رہی ہے اور اون ذاتی حملوں سے جو مجھ پر کیے
جا رہے ہیں میں ڈرنے والا نہیں ہوں۔ مجھے محاسبہ کا کوئی ڈر نہیں ہے۔ آں راکہ حساب
پاک است از محاسبہ چہ باک۔ لیکن اسکے ساتھ ساتھ میں آنریبل اسپیکر سے التجا
کرونگا کہ شخصی طور پر میری ذات سے متعلق جو الزامات مجھ پر لگائے گئے ہیں اون کی
تحقیقات کیلئے جانچ ایک کمیٹی مقرر کریں اور ان الزامات کا ایک ایک لفظ جھوٹ
ثابت نہ ہو تو مجھ سے پوچھیں اور جھوٹ ثابت ہونے کی صورت میں اون آنریبل ممبر
کو جنہوں نے اپنی زبان کو ان رکیک الزامات سے ناپاک کیا ہے جیل کو جانا ہوگا

آنریبل ممبر فار منصور نگر نے کہا کہ میں نے ڈیڑھ سو کاشتکاروں کو اراضیات سے
بےدخل کیا ہے۔ جناب والا جھوٹ کی بھی کوئی حد ہونی چاہیے۔ کچھ تو انصاف ہو۔ کچھ

بوبھائی ہو سرے ہ ر بواصحاب جاگیر بالا بی د ہ گیر (Abolition of Jagir)
کے سب چلے گئے (۲۰) تکر ریں بھی ہیں بھی بورگز میں صد ے دی رزعب کی
کچھ زمیں ہے جسکے حقوق نہ ہ کر بالدس کے جار ناح بال لیے ھی ہیں ہے
کاسکاروں کو دیدیے ہیں ا کوئی با کا ی ہے ہ سب (Tenant) بال ہے
عھ بر یہ الزام لگایا ہ جاہے کہ بی ے د ہ با جاوں کو د جا لیا ہ کس قدر
غلط ا بہام ہے بہیں بیں لکہ دوسری جگہ بھی اس قسم کی عر ی ہو ہیں بی
قسم کے الزامات لگائے جا ے ہیں میری د ساب بر حملے کیے جاتے ہیں میں کوئ
راستے سے چلنے والا تکیا میں بیں ہوں ھر س ھی بو عرب رکھتا ہوں بی قسم کے
ناہائز حملے میری شخصیت میری د ساب رکیے جائیں تو وہ کیسے برداشت کیے جا سکیے
ہیں ؟

اس طرح ھاوس جان سکتا ہے کہ ہ عدم اعتاد کی تحریک جو لائی گئی ہے کسقدر
سالڈ (Solid) اور بر معنی ہے

شری مخدوم محی الدین بورگل کےبارے میں جہاں لکہ بی ے ساد تکر میں
آپ کی اور انکے بھائی کی رسسات سے کاسکاروں کو بدخل کیے جانے کے بارے میں کہا
ہے

شری بی رام کسن راؤ جب اگر میں غلط کہہ رہا ہوں تو رکارڈ موجود ہے
منگاکر دیکھیے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہاں ہاں رکارڈ منگواکر دیکھیے کہ کیا لکھا
ہے آپکی ذات سے متعلق کیا کہا گیا ہے و معلوم ہوجائیگا

شری بی رام کسن راؤ ہاں میری ذات کے متعلق کہا گیا ہے میرے بھائی کی
تو وہاں سہ کی زمیں بہیں ہے

شری مخدوم محی الدین سوامی جی جب وہاں گیے تھے تو لوگوں نے اُن سے سکا ت
کی تھی یا نہیں ؟ آپ ان سے پوچھیے

شری بی رام کسن راؤ ہاں سوامی جی کو خود اوس علاقے کمیس کا کمسنر
مقرر کیا جاسکتا ہے وہ جا کر دریافت کرسکتے ہیں گوبلس (Goebbels)
کے طریقے اختیار کیے جاتے ہیں ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ہم طریقے ہم آپ سے ہی سیکھ رہے ہیں

شری بی رام کسن راؤ اخبارات کے کالم سیاہ کیے جاتے ہیں
غلط پروپیگنڈے کیے جاتے ہیں جھوٹے الزامات لگائے جاتے ہیں دھمکیاں
دیجاتی ہیں لیکن یاد رہے کہ کانگریس مرنے والی ہے نہ میں ایسی موت مرنے
والا ہوں معاف کیجیے میں اپنی موت مرونگا مگر میری پارٹی مرنے والی نہیں

5

میں کسی ہوں نا عرض کرتا ہے میں کہہ رہا ہوں معاف کیجیے میں جذبہ میں
آگیا تھا جذبہ میں کہوں میں نا (بہتر) حصہ کا کی اللہ لڑ مار جاد کیے
ہیں ۔ نالے کے حملے کیے ہیں جو عرصہ ہی ہے نالے خود وہ رول منسٹر صاحبوں نے
الزامات لگائے ہیں ہے دل میں ذرا سوچیں کہ یہی الزامات گرین رہا کیے ہیں
تو ان کا کیا حال ہوتا؟ اللہ میں عرض کہہ سکتا (بہتہ) ہی مر جذباتی کی ہے تکے
کی باتیں میں جذباتی کہی گئیں اس کے مووور (Mover) مثل منسٹر
آرموریے بھی کی باتیں کہیں ادھر سے بھی جوابات دیئے گئے مگر میں ایک
دوسری جواب دینا چاہتا ہوں ان کی غرض وغایت یہ نہیں ہے کہ میرے دوستوں کو
مطمئن کروں یا اس توقع پر نہیں کہ میں مطمئن کر سکوں گا کیونکہ مجھے یہ بھی
شک و ملامت نہیں کہ انہیں مطمئن کر سکوں اس کا مجھے اعتراف ہے کہ میں
نہیں مطمئن نہیں کر سکتا اس لیے کہ وہ مطمئن ہونا کب چاہتے ہیں؟
وہ کب چاہتے ہیں کہ کچھ دیکھیں اور مطمئن ہوں یا سمجھیں کر کمی کی بات
کو سمجھیں یا مانیں؟ یہ ان کا شیوہ ہی نہیں جس غرض سے وہ ہے ہیں اور جس غرض
سے وہ اسمبلی میں کام کرتے ہیں وہ تو ظاہر ہے ۔ جیسا کہ ہر مثل منسٹر آرموریے کہتا
انہیں تو ہر طرف فرسٹریشن (Frustration) ہی فرسٹریشن نظر آتا ہے
نہیں دنیا تاریک نظر آتی ہے کہیں بھی روشنی کی کوئی جھلک نظر نہیں آتی یہ سورج
ہے یہ چاند اندھیرا ہی اندھیرا ہے اماوس کی رات ہے اس لیے کہ جہاں کانگریس
پارٹی ہر مثبت اقدام ہے اسیٹس (Assets) کے سائڈ میں تو
ان کو زیرو (Zero) ہی نظر آتا ہے اور لائبلٹیز (Liabilites) کی
سائڈ (Side) میں سارے مصائبات ہی مصائبات نظر آتے ہیں اس طرف
کا رکھا ہوا ہے اس کو دیکھنے کی ان میں بصارت ہی نہیں ہے وہ کبھی مطمئن
ہوئے ہیں اور نہ ہوں گے (۹) مہینے سے میں کوشش کر رہا تھا کہ ہمارے
آنریبل دوست کچھ نہ کچھ مطمئن ہوں میری لگاتار یہ کوشش رہی میں نیک
ایسا مسلک اختیار کرنا چاہتا تھا کہ ایک ہموار عمل نکلے اس کی میں کوشش
کرتا رہا ہوں میں نے کوشش کی کہ ایک اچھی فضا ایک اچھا واتاورن ( )
پیدا کروں جو لوگ دل سے یہ بھی مگر بادی النظر میں ایک پارلیمنٹری انسٹی
ٹیوشن (Parliamentary Institution) میں کام کرنے کے خاطر
آئے ہیں میں چاہتا تھا کہ ان کو اس قسم کا ایک موقع دوں اور دیکھوں کہ وہ
کس قدر نزدیک آسکتے ہیں میں چاہتا تھا کہ انہیں میں اپنی طرف اٹریکٹ (Attract)
کروں میری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے اس وقت میں اس کی مثالیں دے سکتا ہوں۔
لیکن میں یہ جتلا کر کوئی احسان جتانا نہیں چاہتا ڈیٹینیوز (Detenues)
چھوڑ دیئے گئے مقدمات واپس لے لیے گئے ہتھیاروں کی واپسی کا جو مشروط
پیش کش ہوا اس پر گورنمنٹ اور ان کے لوگوں میں بات چیت ہوئی گورنمنٹ کے
اس ایٹیچوڈ (Attitude) سے یہ توقع تھی کہ ان کے

رویہ میں بھی اسی مناسبت سے ... لی ہوگی میں سمجھتا تھا کہ وہ کوآپریشن
(Co operation) کے جذبہ کے ساتھ تعمیری تجاویز
(Constructive suggestions) لاکر ہمارے ساتھ دیں گے لیکن مجھے
نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ مجھے اس میں ناکامی ہوئی مجھے
مایوسی ہوئی

میں ... یہ جانتا ہوں کہ یہ ریزولیوشن سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے
کیوں پیش ہوا؟ دو ہی وجوہات ہیں کیوں پیش ہوا میں ... ہو سکتی ہے
میں ایسا ہی سمجھتا ہوں کہ سوشلسٹ پارٹی نے اس خیال سے کہ یہ ایک دن کی
یاد باقی رہ جائیگی یہ موشن اپنی طرف سے پیش کیا میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ
... دوسرے ... پارٹیوں کے معاملہ میں سمجھ رہی ہے میں نے یہ خیال
کیا کہ کم از کم نو کانفیڈنس موشن (No confidence Motion) ہی میں
... پارٹی کی ... حاصل ہو جائیگی میں سمجھتا ہوں کہ اسی امید پر
سوشلسٹ پارٹی نے سب سے پہلے یہ موشن پیش کیا اس سے رہکر ... میں کوئی
... اگر کوئی گل کھلنے والا ہو تو انہیں مبارک ہو ... اور کوئی
... والا ہے تو وہ بھی مبارک ہو مجھے اس سے بحث نہیں
اب میں ... کی طرف آتا ہوں جو ہم پر لگائے گئے ہیں ان ... موشنس
(Motions) کی میں نے انالیسس (Analysis) کی ہے
ان میں جملہ (۶) الزامات لگائے گئے ہیں انفرادی الزامات (۴) ہیں
اس طرح جملہ الزامات (۲) ہیں جو گورنمنٹ پر اور مجھ پر عائد کیے گئے ہیں
اور جیسا کہ ... معزز رکن نے کہا ہے یہ محض الزامات ہیں بلکہ ان کی حیثیت
... کی ہو سکتی ہے آپ نے یہ ٹھیک فرمایا ... کا جو رسپروڈنس
(Jurisprudence) کا ... (Principle) ہی
معلوم ہے کرمنل جورسپروڈنس (Criminal Jurisprudence)
... یہ ہے کہ

A man—woman is included in man (LAUGHTER)

A man or woman will be considered to be innocent unless it is proved to the satisfaction that he is guilty

اور ہمارے ... دوستوں کا کرمنل جورسپروڈنس یہ ہو سکتا ہے کہ

Every congressman particularly every Minister is a

اس کے بعد کے الفاظ میں چھوڑ دیتا ہوں جو جو ایپیتھٹس (Epithets)
جیسے روگس (Rogues) وغیرہ استعمال کیے جاتے ہیں وہ سب
یہاں رکھے جا سکتے ہیں اس کے بعد

etc, etc and he cannot prove his innocence

یہ ہے ہمارے دوستوں کا طور طریقہ۔ اس لحاظ سے یہ تو وہ ہمیں جیل کے لیے تیار ہیں اور یہ تو ان سے مطمئن ہو سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے یہ ورڈکٹ (Verdict) پہلے ہی دے دی ہے۔ لیکن میرا یہ فرض ہے کہ میں اس غلط اور ملیشس (Malicious) پروپیگنڈہ کو روکنے کی کوشش کروں اور ایوان کے ذریعہ عوام کے سامنے اعلان کر دوں کہ جو بات میں نے کہا تھا اس کا ثبوت ذرہ بھی کوئی بھی غیر جانبدار شخص دیکھ لے تو ویسے ہی لگتا کہ یہاں کوئی غلط بات نہیں ہے۔ جہاں کوئی ظلم ہوا ہے اگر کوئی جواب طلب امر ہے یا کوئی الزام ثابت رہا ہو سکتا ہے تو یہ ہے کہ میں ضرورت سے زیادہ بے مروت یہاں واقع ہوا ہوں۔ اگر میں بے غرض و بلا کرتا ہوتا اور ان کو کر سکتا تو مجھے بہت بعض سے فوائد حاصل ہوتے لیکن میں نے ایسا کرنا مناسب نہ سمجھا اور یہ وہ میری فطرت کے خلاف تھا۔ اسی لیے جناب صدر بلا کے میری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ایڈمنسٹریٹو مشنری (Administrative Machinery) کو باوجود اس کے کہ وہ پرانی ہے ساتھ لیکر چلوں۔ وقت پر اسکی گریسنگ (Greasing) کرتا رہوں۔ اسکے نروس سسٹم اور اسٹیٹس (Status) کو ایک دم دھکہ نہ پہنچاتے ہوئے اسی مشنری کو اس طرح بدلوں کہ وہ بدلے ہوئے حالات کے لیے موزوں ہو جائے اور میں اسی مشنری کو آگے کے کاموں کے لیے بڑھا سکوں۔ یہی میرا مسلک رہا ہے آنریبل ممبر فار اررورے نے مجھے اصرار آ یہ یقین دلایا کہ میری حکومت کی پوری ایڈمنسٹریٹو مشنری مجھ سے ناراض ہے۔ میری پارٹی سے ناراض ہے۔ میں نے اسی وقت انہیں روکنے کی کوشش کی اور ان سے یہ معلوم کرنا چاہا کہ انہوں نے ملازمین سرکار کی طرف سے وکالت کب سے قبول کی ہے؟ انہوں نے ہنستے ہوئے جواب دیا کہ جس طرح میں عوام کا نمائندہ ہوں اسی طرح ان کی بھی نمائندگی کرنا میرا فرض ہے۔ لیکن میں بتاؤنگا کہ صرف میرے دوست اکیلے ہی عوام کے نمائندہ نہیں ہیں۔ میں بھی عوام کا ایک نمائندہ ہوں اور اس حکومت کی منسٹری کا صدر ہوں جس کے یہ سب کل پرزے ہیں۔ یہ محض غلط پروپیگنڈہ ہے جو کہ میری ایڈمنسٹریٹو مشنری کو اور مجھے بدنام کرنے کی غرض سے کیا جا رہا ہے۔ میں جہاں اپنا استعفیٰ پیش کرکے کل چلا جا سکتا ہوں لیکن حکومت کی مشنری کی پرمننٹ سروسز (Permanent Services) ہوتی ہیں آپ کو یہ کہنے کی جرأت ہوتی ہے کہ وہ حکومت سے ڈس لائل (Disloyal) ہیں وہ حکومت کو پسند نہیں کرتے ہیں اور حکومت کو بدل دینا چاہتے ہیں۔ آپ کس بنا پر یہ کہہ رہے ہیں؟ کیا میں ان کے حالات سے واقف نہیں ہوں؟ کیا میں عوام کے جذبات سے واقف نہیں ہوں؟ کیا میں ملازمین کے حالات سے واقف نہیں ہوں؟ کیا آپ ہی صرف اب ہی واقف ہیں؟ مجھے حیرت ہوتی ہے کہ اس قسم کی باتیں کرکے سروسز (Services) میں بھی انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ آپ حکومت کو بدلیے۔ پارٹی کو بدلیے۔ لیکن اگر آپ میں وطن پرستی کا جذبہ ہے اگر آپ یہاں اسٹیبل گورنمنٹ (Stable Government)

دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمارا ایڈمنسٹریشن منسٹری کو ڈس لائل (Disloyal)
کرنے کی کوشش یہ کہتے ہیں یہ کہتے کہ وہ ناراض ہیں اگر یہیں کوئی سکا ہے
ہوتو ایسی ریپرزنٹ (Represent) کرے تو ہوتا ادھکار
( ) ہے۔ وہ اپنی مطالبات ہمارے پاس پیش کرسکتے ہیں
ان پر کافی غور کرسکتی ہے۔ لیکن اس طرح غلط رو کمپلین کیا جاتا ہے کہ اڈمنسٹریشن
منسٹری اب سے ناراض ہے یہ ایک انتہائی ناپاک کوشش ہے جس کی میں جتنی
زیادہ مذمت کروں کم ہے۔ سب سے پہلا الزام یہ ہے کہ

' the Government have adopted policies ill conceived halting unco ordinated and positively weighed against the interests of the common people '

اسکو کامپریہنسیو (Comprehensive) بھی کہا جاسکتا
ہے اور ویگ (Vague) بھی کہا جاسکتا ہے۔ اس میں ایسے بنیادی
خیالات کا عکس پایا جاتا ہے اوس طرف کے آنریبل ممبرس اور ہم میں جو بنیادی فرق
ہے اوسی کا یہ نتیجہ ہے۔ ہمارے نزدیک عوام کی بہبودی شیڈولڈ کاسٹس (
Scheduled Castes) کی بہبودی ہے ٹیننٹس (Tenants) کی بھی اور
کسانوں کے لیے جو اصول اور طریقے ہیں وہ آپ کے نزدیک زیرو (Zero) ہیں
لیکن ہم اپنے پاس اسکی اسکیمیں رکھتے ہیں اور ہم انہیں لمیٹڈ اسفیر (Limited
sphere) میں انجام دینے کے قائل ہیں ہمارا مقصد اونچا ہے۔ لیکن ہمارے
پاس لمیٹیشنس (Limitations) بھی ہیں۔ ہم سچے دل سے
انہیں عمل میں لانا چاہتے ہیں ہم سے کہا جاتا ہے کہ آپ فلاں اسکیم کے لیے روپیہ
نہیں دے رہے ہیں۔ کنگ کوٹھی جو ہر فرلانگ دور بھی نہیں کیوں نہیں جاکر ہاتھ
مارے؟ کہا جاتا ہے کہ دو سال پیشتر جو جاگیر ابالیشن (Jagir Abolition
Act) ایکٹ جاری کیا گیا تھا وہ جاگیر ابالیشن ایکٹ نہیں بلکہ جاگیر
پروٹکشن ایکٹ (Jagir Protection Act) ہے۔ یہ گھر بیٹھے
روپیہ کھا رہے ہیں۔ کسان انہیں ایک پیسہ دینے والا نہیں تھا۔ لیکن آپ نے انہیں
سیف پروٹکشن (Safe Protection) دیا۔ آپ کی عینک ہی سے
ایسا ہی نظر آتا ہے۔ ہر سفید چیز سیاہ ہی نظر آتی ہے۔ یہ آپ کی نظر کا قصور ہے
اس میں ہمارا قصور نہیں۔ سنگ کنگ کوٹھی چار فرلانگ پر ہے لیکن میں کیا کروں
کہ میری نیت اس قسم کی نہیں؟ میری پالیسی اس قسم کی نہیں جیسی کہ آپ فرماتے
ہیں۔ میں اس سے مجبور ہوں۔ میں جاکر کنگ کوٹھی پر دھاوا نہیں کرسکتا۔ ہاں البتہ
جب آپ کی حکومت آئے گی تو مجھے یقین ہے کہ آپ پہلا کام یہی کرسکیں گے کہ
کنگ کوٹھی پر ہاتھ ماریں۔ اور مجھے اس سے عذر نہیں ہے۔ آپ بیشک پہلا کام یہی
کرسکیں گے اور پھر اسکے بعد آپ کے ہاتھ میں پیسہ خوب کھیلے گا اور آپ عوام کی
خدمت اوس پیسے سے سیدھے طریقے پر کرسکیں گے۔ اسی طریقے سے آپ جاگیرداروں

مقصد رون اور لینڈلارڈس کا وہ بھی حل کرسکے لینڈ لارڈ اور سب کا کوئی فرق
اور انسار ناں نہیں رہیگا وہ ہمارے کے بارے لوگوں کو بھی ہے ہمیں ہیں رہیں
ملے گی کہاں سے لا سکے دوسرے پراونس (Provinces) سے بھی
کر لا سکے روپیہ لا کر ہمیں تو یا سکے اور کیا کر سکے اور ہاکا پلان (Plan)
ہے یہ ہمیں نہیں ہے لیکن یہ تمام پلان آپ ہیں وقت عمل میں لا سکتے ہیں جس
وہ کہ آپ یہاں سرپلس ہوا ہوں اس سے پہلے یہ نہیں ہوسکتا سکو ہے کہ مد
نہیں گئی ہو کر ہر ہونگی تھا یا کوئی صحیح ر یہ نہیں ہوسکا ہمیں ہے وصاف کہا
ہے کہ کسی کو بھی ر دھاوا کرکے ہم دولت ہیں لا سکتے کسی کو بھی حصہ کا بھی
کوئی دستوری درجہ ہے اس کا بھی کوئی تو سکل یا ڈپلومیٹک (Diplomatic)
درجہ ہے کہا جاتا ہے کہ یہ تو پاؤکوٹس پر ہے ہم وہاں سے چھین لیں تو ہیں
کیونکہ کہ یہ اصول تو ہرے دوسروں کا ہے لیکن ہم یہاں رہکر ایسا ہی کرسکے

ایک آنریبل ممبر آپکا بھی یہی اصول ہے اور آپ بھی ایسا ہی کرتے ہیں

شری بی رام کسن راؤ اسباب کو حکومت کے فیلیور (Failure) کا
ایک سبب یا نحوں کا ایک کھیل ہے اسکے سوا اور کچھ نہیں کہا جاتا ہے کہ
ہمارے پلانس (Plans) ہالٹنگ (Halting) ہیں اور
ہمارے منصوبے ال کنسیوڈ (Ill conceived) ہیں یہ ایکے غلط
طور ہے ال کنسیوڈ ہوسکتے ہیں لیکن ہمارے غلط طور سے تو بہت ول کنسیوڈ
(Well conceived) ہیں ہمارے کبھی گولیاں نہیں کھیلی ہیں ہم کی گورمن
نے کھیلے ہیں ہمارے پاس بہوت ممبر ہیں و رزیں دور جس میں پولس نہیں رہسکی
اور جسکے جواب آنریبل ممبر دیکھ رہے ہیں اس سے پہلے نہیں سکتا

شری مخدوم محی الدین لاٹھی گولی بھی تھے اور پولس بھی تھی

شری بی رام کسن راؤ کہا جاتا ہے کہ

Weighed against the interest of the commom people

ہمسر ہے کہ یہ انون قائم ہوا ہے اسکے پہلے اجلاس سے لیکر ایک ن تمام سوالات کے
جوابات دسیوں مرتبہ دے جاسکے ہیں جب دوران کا پہلا اجلاس شروع ہوا تو اس پر یہ
پہلا اعتراض تھا کہ یہ جاگیر داری ختم ہے بارہا سکے جوابات دے جاسکے ہیں
کم ہے کم قانون فوجداری کے تحت ایک ہی الزام کی کئی بار عصمات نہیں ہوسکتی
لیکن ایسا کہ میں نے عرض کیا ہمارے فاضل دوستوں کا کر عمل جورسپروڈنس
(Criminal Jurisprudence) بھی مختلف ہے وہ ایک الزام کی سزا
دینے کے لیے کئی بار سولی پر چڑھا سکتے ہیں سوال سسٹم (Feudal System)
نظام اور زمینداروں کے بارے میں بہت ہی شدت سے گری ہوئی باتیں اسمبلی میں
کہی گئیں لیکن میں کہدینا چاہتا ہوں کہ (Strong words do not cut ice)

ن ے ہ ط ہے کہ مسئلہ حل نہیں ہوتا ور نہ کوئی نتیجہ نکلتا ہے آج
رح ملکہ معظم دستوری سربراہ (Administrative Chief)
ہیں و کا ہو نو ں (Position) کا ہے جو (Constitution
میں ہے و کہے ان الفاظ سے ں ہ با کا ہ نو ں نو ں وہ ملکہ جس
کاس وہی میں س سم کی کوئی تبدیلی ہوگی آپ کی ی کے عہدس منصب س
نو ہ د ہیں و مذہب نہیں کرنے کا موسں کو بدل کر دیں تو کہ منصب کے لیے
بھی رح نرمکہ یہاں س رھسکے ت کہہ رہے ہیں کہ ہماری حکومت نے نکو یہاں
مستحکم کرنے کا رد کیا ہے لیکن میں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جس زمانہ میں وہ
روز ںہ اناد ور ندسدب ولر ہ ہ ن باد (Independent Ruler of
Hyderabad) تھے اس وقت کی وہی حیثیت ہے کارکرنے والوں میں میں
بلا سمجھتا تھا

مسٹری مخدوم محی الدین سلیے دوستی بھی پہلے ت ہی سے کی ہے

مسٹری ی رام کسن راؤ لوئی دوستی نہیں کی ہے راج سکھ کا مسسویس
(Institution) دستوری ہے سلیے ہم آج سکھ کے خلاف نہیں
ہیں میں فیوڈل سسٹم (Feudal system) کو زور ر رکھیے کے ے
یہاں نہیں ا ہوں ی جماعت کی طرف سے مذ معرو ہوکر کا منصب من کی سادوںہ پر
حکومت کرنے کے ے ا ہ ن کا وس کے باہر کے کسی بات کی آپ ہم سے توقع
ہ رکھیں س وجہ سے ہ صرف ن کے لیے بلکہ عوام کے لیے بھی من اسکی تفصیل
رکھنا چاہتا ہوں کیا و مجھ سے توقع کرتے ہیں کہ میں ہ رب سرکار کے معاہدات کے
خلاف ور کا مسسمعی کے خلاف کر ی کام کر سکتا ہوں ؟ ا ل ممبرس کہ اعتراضات
کرتے ور الزامات عا ئد کرتے ہے قبل کچھ خیال ہونا چاہیے ۳ و دستور و جمہوری
ط عوں ر وسوس ( ) نہیں رکھیے و انکے لیے ہ جگہ نہیں
ہے (Cheers) و غلط جگہ آگئے ہیں (Cheers)

اب دوسرے رم مجھے و یہ ہے کہ بسک لینڈ ریفارمس (
Basic Land Reforms) مثل (Fail) ہوگئے ہیں ناکام ہوگئے ہیں اس
کا کچھ تفصیلی جواب ہمارے د ہی ہوگا جب میں لیڈر (Leader) جاگا
اور ہم ہ حوں کو ہ ر لیے ولے تھے اس سے صرف دو دن قبل میں ؛ حوں کو
حیدرآباد ٹیننسی ا ینڈ اگریکلچرل لینڈ ایکٹ (۱)
(Hyderabad Tenancy and Agricultural Land Act)
نافذ کیا گیا و کاں تھا تا ہ تھا ہ ل میں آیا تا ہ آیا میں ان تمام صاحب کو
علحدہ رکھتا ہوں بہر حال و قانون نافذ ہوگیا تھا ور اسکے صرف دو دن بعد ہم جار
منسٹر کا سہ میں داخل ہوئے جب میں نے اس قانون کو دیکھا تو اس میں ہ د
سادی چیزوں کی کمی معلوم ہوئی ہ ہ ہ لیاں جو معمولی ہیدمیس کے درجہ کی
حاسکتی تھیں میں نے ملوڈی حکومت کے ر و منسو ممبر کی حیثیت سے کیں میں اں

سہاب کی صلاب ں د ں ھا ک کہ ہمیے دو کو ماکب حاصے
ھیں؟ و کس ھ ھے ں ں ں کیا دااں کی گی ھیں مکی ع م ہ ے ہ ں
کہ ں ے ں ں ھ د دااں کی ھیں

ں ں ک ہ لی ہ بھی ں ں ے اکنامک ہولڈ؟ (Economic holding) تو گیا ہے کھاکر ہ گاکے ہوئے لسد لاڈ ں کے حسارب
کو ء د ک ری تو ں کی ہے ا ہ ہم کی حھوی ہ ر ں ں ے کی و ں
ہیں کم اکہ ں ے کوی رہے رہے کارنامے کیے ھیں لیکن جو پدا ں اس قانون
کے جو کھیے ں کی حا کی بھیں وہ ں ر ہ ور کی ھیں ے مارح کہ ہم ی
گو ہ ب ط ہ ر ے والے ھے ور ں سے پہلے ھی سے ہیرے ہ ے کچھ اسٹ ں
موجود ہے ہ کا عہد ہ ہا ں ں کو زیادہ سے زادہ ط جہعا اھ ے و لسڈ
لارڈس کے حسارب ثم کیے حا ں ہ ص ے مارح کو ہم ے حاصر لیا جسکے بعد
ں ے ر ں ہ ں (Press Conference) ں ور د گر ساز ر
وھر ں ہ ں دلا ں و د ں اسڈ گر کلچرل سڈ ا کٹ

ں ہ لموجودہ و ہے ں اکاا (Tenancy and Agricultural Land Act)
(Land problems) کی س لو (Solve) تو ہ کے لیے ہر ں ڈر سک
(Drastic) د ہوں کی صرور ب ہے حا عہ ں ے ں کا وعد دا اور
ں و ے سے آج ک ہری ی ک سس رہی ہے نہ ک سے فارو ڈ (Forward
ہ د قانون ا ں ہ لی ں ں کرون جو ا ہ یرے آ ل دوسوں کو مطمس
نہ کرسکے کی ثم سے ثم ایک یے سکس (Section) کہ ہرے قاصل
دوست و گریسو (Progressive) کہیے ھیں مطمس کرسکے ہرا
مہار اں روگر ہ ولوگوں ں ہرگا ا ہیں سکی سب کوئی حصے ہیں ہر حال ں
سکس کو ہ ے و روگ ہو کہیے ھیں اسے ں مطمس کرنا ہ ہا ہو و ثمسٹ
(Attempt) کل ک ما ی رہا اور جو ہمہ دہ ساز ہو ہے وہ ری کے
سامنے ہوہ د ہے حس رحصب ہو ھی ہے ا ں ں سک ہیں کہ ہرے آ ر لی دو ست
ط اعور ہیں ھیں کس اہیں عادت ہوگئی ہے اور حب ے صبری ا کلی گلرح
ناکسی ور حسر کی ہواہ و حھی ہو ما ی عادت ہو ہ ی ہے و فط ے ما ہ ہعہ ی ہے
لسی عادت و سے صبری کی وجہ سے ا ک ہلا ہ عظم ا ٹھا ہے کہ و سمیے ں ہ ر ا
قانون کہ ں ہیں آنا؟ معجلا و ود جو سہ ہ ۹ ع ں ا لد ہوا ہو و دڑ دو ں
کی کوسہ ں ط سہ ہا ور اس سے مل ھی ہ دا ں ہائے گئے ہیے ں کے حصے ہی
دو ں سال کا عرصا بیا جو ہ اد ہح کرے راے حاصل کرے او غورکرنے کے لیے
صرو ی ہوتا ہے ما ھی ملکہ ں یہ بھی کم وقت ہاں بھی لیا گا ھر ملک ں
ھر جگہ ھر مقام ر ہی ہرنا ہے لیکن ہرے ںل دوسب ہ حھیے ھیں کہ و ںا
آسان کام ہے ہ ے ہو ر ں سہیے ہ گی لی اور گلی گلی کو حد کو حہ بھرے ں
سمجھتا ہوں کہ ہرے آ رییل دوسب اسکو اسا ھی ہیں ملکہ اس سے بھی زیادہ آسان

کام سمجھتے ھیں جہاں کے لینڈ پرابلمز (Land problems) کو سمجھتے
ہوئے اگر ٹھیک کے طریقہ سے شمار کیا جائے تو یہ غیر مساوات لینڈ کے سلسلہ میں جاتی ہے
اسکو دور کرتے ہوئے مساوات پیدا کرنا اسکے سب و سب لانے کی کوشش کرنا
اما ... میں سمجھتا کہ میرے دوست سمجھتے ھیں یہ سمجھنا کہ ... و
کاہے چلے جاکر لیا اور کرنے چلے ... دس دن میں ... ہو سکتا یہ محض
طفلانہ خیال ہے ... عوام کے سامنے ... دو ... دوسروں کو دیگر کرنا ھیں
کیونکہ وہ اس کی اھمیت کو سمجھنے سے قاصر ھیں ... (Appreciate)
نہیں کر سکتے ... ان وجوھات کو ... مرد ... ہم نے ...
پہلے ھی تیار کیا جس کو ہم نے گورنمنٹ آف انڈیا (Government of India)
کے پاس بھیجا تاکہ ... ھماری اسمبلی کے مقصد ھیں اور حکومت ھند کے
بھی مقدر ھیں اسکا ... سوچ اصل کرنا ... دیا کہ
چونکہ ہم لینڈ ریفارمز (Land Reforms) میں کچھ ڈراسٹک سٹیپس
(Drastic steps) لینا چاھتے ھیں ... وجہ ملک
ریپرکشنز (Repercussions) ڈالنے والے ھیں ... وجہ سے
جب تک ... پلاننگ کمیشن (Planning Commission) سے مشورہ
نہ کریں اور اوپن جنرل پکچر (General picture) کو ... ر
آئندہ ہمارے سرکار ... طریقے سے کام کرنا چاھتی ہے ... لیا جائے ... اسکے
سامنے اسکو لاکر پیش نہ کریں ... اسکے اس ... پلاننگ
کمیشن سے نہ صرف ... بلکہ ... کے لوگوں سے بھی ... دو ...
دوروں میں مختلف ... کے ... نقطہ نظر سے بھی ... حاصل کی گئی
چنانچہ تمام لوگوں کے نقطہ نظر معلوم کرنے کے ... اس مسودہ ... ڈسکشن
(Discussion) کیا گیا جسکے نتیجہ کے طور پر ... ریوائزڈ رپورٹ
(Revised Report) کا ... (Chapter) تیار ہوا ہے
لینڈ ریفارمز ... لکھا گیا ہے ... ان تمام ... کو پیش نظر رکھتے ہوئے ھمارا
مسودہ تیار ہوا ہے جو ... کے سامنے ... ہے اگر ... بھی ہو سکتی
تھا کہ ... کی منظوری ... جہاں لایا جا سکتا ... اسکو انٹروڈیوس (Introduce)
کر سکتا تھا ... علحدہ ... ہے لیکن ... ہو سکا اور باوجود اسکے کہ آج
ھمارا سیشن (Session) ختم ہو رہا ہے کل اور پرسوں بھی ہم
... اور اس وقت تک کام ... مسودہ ... پاس
... (Cheers) لیکن ... کہ ہم ...
... اسکی ذمہ داری آپ
ھی پر عائد ہو گی ... ہم امید کرینگے که ... اندر ... بالکل صاف
ہو جائیگا ـ ... ڈگری کے ... دوست اسکو پاس کرینگے
میرے ... دوست ... کرینگے که ... طریقہ ...

کسی کو کوئی دھکا پہنچے ہوئے [illegible] عمل میں لائے گئے ہوں کیونکہ
کانگریس ہاؤس سے وہ ویڈڈ (Wedded) ہیں وہ [illegible] جو ہوئے [illegible]
(Legislation) کے (Methods) سے وزارت حاصل کرنے کے
بعد وہ حکومت میں آئے ہیں اس لئے بھی وہ (Wedded) ہوں گے ہی
لیکن [illegible] رہ گئی [illegible] حکومت [illegible] ہو گئے تو
موجودہ [illegible] حکومت [illegible] (Methods) اختیار کر کے
(Legislation) [illegible] کہ اون کو بھی
نام دیئے [illegible] آج اس حکومت کو دیکھ رہے ہیں ہم نے در اصل یہاں
کمزور [illegible] علام اور [illegible] علام [illegible] دار [illegible] ہیں اور [illegible]
[illegible] صفات [illegible] ہو سکتی ہیں [illegible] سب ہم میں موجود ہیں
لیکن [illegible] اور عوام کی خدمت
کرنے کے لیے خاص طور پر آپ سے [illegible] ہیں

Laughter

[illegible] ہاؤس میں [illegible] کر دیں گے اس [illegible] کو
ہم جیسے بھوتوں کی وجہ سے [illegible] (राक्षसों की) [illegible]
[illegible] آنکھ [illegible] کر [illegible] کھولیے [illegible] کے عرصہ [illegible] کر رکھ دیں گے
[illegible] علاوہ [illegible] اون کے [illegible] ہے

Laughter

[illegible] وہ [illegible] مجھے [illegible] ہو کا [illegible] ہے میرے دوست وہ [illegible]
[illegible] مجھے [illegible] ہے کہ [illegible] اوس کے استعمال سے ہمارے
[illegible] اور دوسرے [illegible] ایکدم آ سکتے لیکن [illegible] میں [illegible]
(Temperamentally) [illegible] نہیں ہوں [illegible] کہ میں [illegible] دار
ہوں [illegible] میں [illegible] دار کے [illegible] میں پیدا ہو ہوں [illegible] ہماری [illegible] کے
[illegible] میں اس سے کیسے انکار کر سکتا ہوں ؟ [illegible] کی [illegible] ہے کہ مجھ جیسا
شخص حکومت کا [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] ہے میں کیا کروں ؟

(تالیاں)

وہ میرے لیے [illegible] کی [illegible] ہے لیکن میں اس کو [illegible]
[illegible] نہیں کر سکتا البتہ [illegible] سمجھتا ہوں کہ مجھ میں بھی وہ صلاحیتیں موجود
ہیں [illegible] آپ ممکن ہے [illegible] (Point of view) [illegible]
[illegible] (Appreciate) [illegible] میں [illegible] سمجھتا ہوں کہ میں بھی
پروگریسو (Progressive) [illegible] رہا ہوں [illegible] ہو سکتا ہے کہ میں اتنا
پروگریسو نہ رہوں جیسے کہ [illegible] اور دوسرے کوئی ہو سکتے ہیں کیوں کہ [illegible]
کے بعد تو ہر انسان پروگریسو نہیں ہو سکتا [illegible] انسان پچاس کی عمر میں
پروگریسو ہو سکتے ہیں ۔ میرے آنریبل دوستوں میں سے اکثر ایسے [illegible]

پر ۲۳ سال کی محنت رکھی ہیں اون ۵ حد ر گم ہے جب ہم سب کھ ہاے ہیں کہ ہے کہ ہ دو ے ہ ان کے ہ ن کو ہم میں سکے (تالیاں)

لیکن میں محسوس ہوں ی ء سے محسوس ہ ی ای گ جیسے محسوس ہوں میں نے بھی ک سکول میں س ور علم حاصل کی ہے لیکن جس سکول میں میرے آرمل دوستوں نے تعلیم و تربیت حاصل کی ہے و مدرسہ الگ ہے ان کے گرو الگ ہیں میرے گرو الگ ہیں (تالیاں)

میں نے ہ کتابیں رہی ہیں و گ ہیں ن نے ہ کتابیں رہی ہیں وہ الگ ہیں ہماری کتابیں میں ہ سبق تھا و ہم نے عوام کو دیا و ہمارے لائق دوستوں نے جو سبق رہا تھا و ہروں نے دیا د س کا ہ م کریں گے کہ کس ساتھ ہی تھا ہے ہماری حکومت کو و مہینے گزر چکے ہیں دستور کی رو سے او حا ل ی دیں لیکن آپ نے صبر ہیں جارمل ک انتظار کرنا نہیں چاہیے کوئی سیاسی سوس (Situation) پیدا کرنا چاہیے ہیں کہ جلد طور ر دوبارہ معطل ہوجائیں صرو کوشش کرتے ہ کرمس ی ن ہی کرمیں کے سلسلہ کی ایک کڑی ہو گی اگر ب کو م صم میں انسانی ہ صلہ ہ گی میں ایسے دو ن کو سمجھانا چاہتا ہوں کہ الکس کے میدان کی ہم بھی سیر کریں گے جھگڑ گے ہم سمجھ کریں گے گھوڑ میدان اوس وقت سامنے ہوگا آپ ہوں گے ور ہم ہوں گے دیکھ سکیں گے ہم ن سب ہاتوں کے لیے تیار ہیں ہمارے دوست ہ ہ سمجھیں کہ کانگرس اپنی کھوکلی بنیادوں پر کھڑی ہوئی ہے ہ ہ سمجھیں کہ ادھر ادھر کی ساری گرونس (Grievances) کو اکٹھا کرکے ور ان کو اکسپلائٹ (Exploit) کرکے ہم کام کریں گے حکومت کو بدنام کرنا ہ ورس ہ برس کا مسلک ہو گیا ہے (س حد کھ رہا ہ ن سب ہیں) ب اعد ر لینا چاہیے ہیں تو ہم اوس کے لیے تیار ہیں ہم ب کے س مسلک کا مقابلہ کریں گے ب عوام کی ورڈکٹ (Verdict) تو لائے میں کے سب ہ مسلم ہم ہے آخر ہم بھی و یہاں کے دل ویسے ر یہاں آئے ہیں و بھی کے دل ہوئے ر یہاں حکومت کر رہے ہیں جس س عرصہ میں ہم کو لیا ہ ر مارس کے سلسلہ میں سرکلر (Circular) جاری کرنا را ہاوس کے آرمل ممبرس ہ سامنے کے سحس ر سبھی ہوئے ہیں ان ہی کے اس ار ہ سرکولر جاری کیا گیا حالانکہ خود ادھر کی سے لڈ کے آرمل ممبرس جو اس کا مطالبہ کر رہے تھے میں ان کو بتلا رہا تھا لیکن آرمل د سوں کی ہ اہ ن پوری کرنے کی خاطر میں نے آرڈ میں (Ordinance) جاری کیا آرڈ من جاری کرنے تو بھی شکایت ہوئی اور آرڈ من جاری کرتے ہیں تو بھی شکایت ہوتی ہے وجہ ہ ہے کہ اس آرڈ من کے برے نتائج ہونے والے تھے اور ان سے میں اچھی طرح واقف تھا میں اون سے احتیاط کرنا چاہتا تھا میں نے ہاوس کے سامنے وارننگ (Warning) دی تھی کہ اس مہم کے ا ٹ س کی نظما صرو ت نہیں موجودہ عا ن کے دعاب کی

باسدی کے د ہ ے ھی ک ی حساط ہ سکی ھی لیکن اس کے باوجود بھی واقعہ یہ ہے کہ ننا بدلا اس ہی ی عادیں ھور ہیں سکے تھے جب کسی کے ہاتھ ے کوئی ط سا آتا ہے تو کوئی او لسا ہے تو ہر شخص کی ہ حرہ ں ہوتی ہے کہ و س کی حما ب ک ہ د و اس کے ہ دعاب تھے و ن کی دس دیے حے کے ے ہ ی ہے ط ک س ک صحیح طور پر امپلیمینٹیشن (Implementation) ننا انا لیکن میرے سو کو ہاؤس نے سطور ہیں کیا ہ طرف سے وارں تھے کیں نہ آرڈیننس کی م و سے ہے حا حد آرڈیننس ہم نے ہ کیا س کے ہ ساع کہ ختم کرنا گیا آنریبل ممبر عار حبیب ک ط س ک ہوں ہم ان نے کم ارکم نہ اعتراف کیا کہ ڈس انڈ کرنے کے بعد ہ حلقات ختم ہوئیں گر گیودی ڈیول ہر ڈیو (Give the devil his due) کی اسپرٹ (Spirit) آنریبل ممبر ان ہوں و کھ و زو ی کی مہلک میں د کھ سکتا لیکن ا سا بھی حال نہیں ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ کریڈٹ (credit) کے طرف دیکھنے کی کوشش نہیں کی جاتی ہے ڈیبٹ آئٹمز (Debit Items) کو اچھا لکا اخبارات کے کالم کے کا م بنا دیے ے ہیں بلاپ فارم سے صبح صبح کر حلا حلا کر گلا پھاڑ کر نہ ان کے درمیان س و گنڈہ (Malicious Propaganda) کیا جاتا ہے اس ڈیموکریسی (Democracy) کو میں سمجھنے سے قاصر ہوں گر ی ڈیمو ڈ ی ہے جس ر آنریبل دوست چلنا چاہتے ہیں تو ایسی ڈیموکریسی انہیں مبارک کوئی شخص جاتے وس کے اصولوں میں کیسا ہی اختلاف کیوں نہ ہو جب پارلیمنٹری ڈیموکریسی (Parliamentary Democracy) میں داخل ہو جاتا ہے ور کانسٹی ٹیوشن (Constitution) سے حلف وفاداری لیتا ہے تو اوس سے کم ازکم یہ توقع رکھی جاتی ہے کہ جینٹلمین انڈر سٹینڈنگ (Gentleman's understanding) کے طور ران حدود میں رہ کر کوآپریشن (Co operation) لین او دین اس طرح گیو اینڈ ٹیک (Give and Take) کا اصول قائم کیا جائیگا اور دوسری ارباب بھی ایڈجسٹمنٹ (Adjustment) کریں گی اس طرح سب ملکر ڈیموکریسی کو آگے بڑھانے کی کوشش کرسکینگے کسی ارپی کی ہو غیر دستوری کارروائیاں ہوتی ہیں اسمبلی میں جانے کے بعد ان ر ہود ہائد ہو جاتے ہیں لیکن ا ر بل ممبرس اپنی دستوری کارروائیوں کو بھی غیر دستوری کارروائیوں کے ماتحت رکھنا چاہتے ہیں اور اسی ہی میں نون کو بھی ڈھالنا چاہتے ہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے ؟ ہ ما کہ ہمارے دوست ا ر بل ممبر بار حصور نکرے کہا اور میں اوس سے متفق ہوں کہ یہ سو برس تک بھی لکیریں کھائیں تو اس کو اوس سانچے میں نہیں ڈھال سکتے

سیلز ٹیکس (Sales Tax) اور ملٹی پل پوائنٹ ٹیکس (Multiple Point Tax) کے بارے میں بعض آنریبل ممبرس نے کہا کہ حیدرآباد کی

حکومت کا یہ کوئی معمول قانون نہیں ہے بلکہ ہند کے بعض صوبوں (provinces)
کے مطابق ہے۔ ہمارے لیے سیل ٹیکس (Sales tax) ختم کرنے کی سب
سے بڑی وجہ یہ ہوئی تھی کہ انٹرنل کسٹم (Internal Custom)
جسکے سبب ہم کو دو کروڑ سے زیادہ ملتی ہوئی تھی وہ مسدود ہوگئی تھی کوئی بھی
شخص جو سنجیدہ طریقہ سے سوچنے کا عادی ہے اوسکے لیے یہ اعتراض اٹھانے کی
گنجائش نہیں ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے ہی اس سیل ٹیکس کو عائد کیا گیا
یہ تو یہ کوئی پریونٹیو ٹیکس (Preventive tax) ہے نہ اس کا تعلق
ہابیچول اوفنڈرس (Habitual Offenders) سے ہے نہ تو ایک
فائنانشل ارینجمنٹ (Financial arrangement) کا جزو ہے انرنل
دوست یہ جو اعتراض کرتے ہیں کہ سکیرسٹی ایریاز (Scarcity Areas)
میں کوئی کام نہیں کیا گیا غلط ہے نہیں کی گئی لیکن ابھی ضرورتوں کو پورا کرنے
کے لیے جب سیلز ٹیکس (Sales Tax) عائد کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے
کہ ٹیکس کیا ضرورت ہے؟ ٹیکس تو نہیں چاہیے لیکن امینیٹیز (Amenities)
تو سارے کے سارے پورا سے پورا حاصل کرنا چاہتے ہیں و اور عوام کے
پروگریسیو دماغ میں آسکتے ہیں و تو اب گرچہ وہ بھی نہیں ایک دم حاصل کرنا
چاہتے ہیں لیکن جب ٹیکس میں اضافہ ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ٹیکس میں اضافہ
نہ ہو وہی طوطے کی رٹ لگائی جاتی ہے کہ کنگ کوٹھی جہاں سے چار فرلانگ پر واقع
ہے اور بلند بانگ اوروں سے محلی میں حکومت کی ہر خبر پر حساب کیا جاتا ہے کیا
جواب دونگا میں سیلز ٹیکس کے متعلق؟ کوئی شخص جو صحیح الدماغ اور کسی
(Constructive) تعمیری طریقے سے دیکھتا ہے وہ اسکی مخالفت
نہیں کر سکتا میں اس سے زیادہ کر جواب دینا نہیں چاہتا اب انڈسٹریز کی طرف آئیے

Strangled and suppressed Mulki industries and surreptitiously transferred Susilk and Sirpur Industries

سرپور اور سرسلک انڈسٹریز کے ٹرانسفر کے مسئلہ پر بہت کچھ کہا گیا میں اسکے متعلق
بھی کہہ چکا ہوں اور اب پھر کہتا ہوں کہ انتہائی غلط قسم کا پروپگنڈہ کرنے کی کوشش
کی جا رہی ہے کہ سرپور اور سرسلک انڈسٹریز برلا کے ہاتھوں بیچ دیگئی میں بتانا
چاہتا ہوں کہ یہ جب ایک اکانومسٹ (Economist) اور رسمی
(Businessman) کے کستوری بھائی لال بھائی نے گورنمنٹ کی امداد
کی درخواست پر یہاں کی ملز کو جانچ کر ایک صحیح مشورہ دیا انہوں نے کافی
تفتیش کی اور یہ بتایا کہ کونسے انڈسٹریز ایسی قابل ہیں کہ جن کو ہم چلا سکتے ہیں
اور کونسی انڈسٹریز ایسی ہیں جن کو پرائیویٹ (Private) ہاتھوں کے
سپرد کرنا ضروری ہے ان پر ہم نے غور کیا اور پھر یہ طے کیا

اس میں شک نہیں کہ سرپور کا کنسرن (Concern) آج کچھ
ٹھیک چل رہا ہے لیکن پہلے کب ٹھیک چل رہا تھا؟ گزشتہ دو تین سال سے پوسٹ

پولیس ایکشن (Post Police Action) کی حکومت نے جب سے
اسکو ہاتھ میں لیکر چلانے کی کوشش کی اس وقت سے یہ انجن ٹھیک چل رہا ہے
سابقہ گورنمنٹ کے دور میں لاکھوں کا نقصان بھی ہوا اب وہ نفع کی حالت میں
چل رہا ہے۔ ریلنگ انڈسٹری جو لائق علی گورنمنٹ نے شروع کی تھی ایسے دستی
طور پر ہم نے ہماری فینانشل حالت خراب ہونے کے باعث شروع نہیں کیا۔ پچھلی
گورنمنٹ نے اس کو شروع کرنے کے بعد تقریباً ۵ کروڑ روپیہ صرف کیا۔ ہماری گورنمنٹ
نے بھی اس پر ایک کافی روپیہ صرف کیا ہے اور اس طرح آج تک تقریباً سات کروڑ
روپیہ اس انڈسٹری پر صرف ہوچکا ہے تاکہ اس کو وجود میں لایا جائے۔ اب
اس کے لیے مزید ۲ کروڑ روپیہ کی ضرورت ہے۔ ظاہر ہے کہ گورنمنٹ اس بار کو
برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتی۔ ہمیں یہ بھی منظور نہیں کہ سٹیٹ اونڈ انڈسٹریز
(State owned Industries) کو پرائیویٹ ہاتھوں میں منتقل
کردیا جائے۔ چنانچہ گذشتہ دس بارہ مہینوں سے اس پر غور کیا جاتا رہا اور کوشش
کی گئی کہ کسی طرح اسکو پرائیویٹ ہاتھوں میں منتقل نہ کیا جائے۔ لیکن بالآخر
ہمیں اسکے سوا کوئی اور چارہ نظر نہیں آیا۔ کہا جاتا ہے کہ ہم نے اس انڈسٹری کو
بیچ ڈالا۔ بیچنے کے معنی کیا ہوتے ہیں یہ سمجھنا چاہیے۔ مشیننگ اسمبلی پہلے
حیدرآباد کنسٹرکشن کمپنی کے ہاتھوں میں تھی لیکن ... اسکو یہ حالانکہ اس میں
گورنمنٹ یا آئی ... (I I I) کے ۲ ۳ فیصد شیرس (Shares)
ہیں۔ اس میں ملک اور گورنمنٹ دونوں کا انٹرسٹ (Interest) ہے
آئی ... نے یہ مناسب سمجھا کہ اس کو رن (Run) نہ کرنا
چاہیے اس کو اپنے ہاتھ میں لینا چاہیے۔ چنانچہ گورنمنٹ نے اسکو اپنے ہاتھوں میں
لیکر چلانے کی کوشش کی لیکن اندازہ کے لحاظ سے اس پر بہت روپیہ لگانے کی ضرورت
ہے۔ چنانچہ کافی غور و خوض کے بعد یہ ضروری سمجھا گیا کہ اس کی مشیننگ
اسمبلی کو برلا کے ہاتھ پر ٹرانسفر (Transfer) کیا جائے۔ یہ
معاہدہ ہوا ہے کہ اس میں (۵۱) فیصد تک حصہ نہیں کاسٹ کرینگی گورنمنٹ کے شیرس
(Shares) رہینگے۔ ہمارے ڈائرکٹرس رہینگے۔ ان سے ہمیں
یہ شرائط طے کیے ہیں۔ یہ بھی شرط ہوئی ہے کہ گذشتہ دو تین سال میں گورنمنٹ نے
اس پر جو روپیہ لگایا ہے وہ بھی گورنمنٹ کو واپس کیا جائے۔ یہ سارے شرائط طے
کرنے کے بعد مشیننگ اسمبلی بنانے کی تجویز کی گئی۔ ان سے یہ قول و قرار کروائے گئے
مدت کا بھی تعین کروایا گیا جس کے اندر اس کا کنسٹرکشن (Construction
مکمل ہوجانا چاہیے۔ جو رقم لگے گی اس کا بھی تعین کروایا گیا۔ یہ بھی اقرار کروایا
گیا کہ اگر حیدرآباد کے اندر کوئی ملکی انڈسٹریلسٹ (Industries)
اسکو حاصل کرنے کے لیے رضامند ہوجائے تو انہیں اسکے واپس کرنے میں اعتراض ہوگا۔
لیبر کے بارے میں یہ طے کروایا گیا کہ لوکل لیبر رہیگا اور معمولی درجہ کے لوگوں
کو باہر سے نہیں لایا جائیگا۔ ضرورت ہو تو ٹیکنیکل کاموں کے لیے باہر سے لوگ لائے

جاسکتے ہیں یہ عام شرط قبول کروانے کے بعد انکے نام مینیجنگ ایجنسی دی جاتی
کی گئی ہم نے اکانمسٹس (Economists) سے مشورہ کیا اس
معاملہ پر مشورہ کیا گورنمنٹ نے بتایا ہے مشورہ کیا اور اسکے بعد ہم اس نتیجہ پر
پہنچے ہیں ہم نے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کوئی جلدی طرفداری سے کام نہیں کیا
نا کسی سے کچھ لیکر نا کچھ چندہ لیکر نا کسی کو خوش کرنے کے لیے انڈسٹریلسٹ کو جہاں
کوئی جاگیر دینے کے لیے ہمنے ایسا نہیں کیا اور مجموعی طور پر ڈاکو دینے کی وجہ یہ ہے
کہ وہ انڈسٹری کے ایکسپرٹس (Experts) ہیں (۳۶)
انڈسٹریل کنسرنس (Industrial Concerns) کی مینیجنگ ایجنسیز
(Managing Agencies) ان کے پاس ہیں اس کنسرن کو ہر سو
کرنے سے ہمارا مقصد یہ تھا کہ یہ انڈسٹری صرف کارخانوں میں رہے اگر کوئی
تاجر یہ کار زیادہ زیادہ لگانے پر بھی رضامند ہو تو اس سے کیا فائدہ ہوگا ؟ اصل سوال تو
انڈسٹری کو کامیابی کے ساتھ چلانا ہے اس کے پیش نظر ہمیں زور اور سرمایہ کو
برابر کرنا لیکن جہاں تو یہ وہ دیکھتے ہیں یہ تو صرف چوکیدار ہے یہ نہ دیکھتے
ہیں کہ اس میں کوئی دخل ہے ورنہ اسکی اہمیت کو دیکھا جاتا ہے یہ آگے دیکھتے
ہیں یہ سمجھے ان کا کام تو یہ ہے کہ اگر کچھ مفید ہو تو اسکو کالا رنگ دیدیا جائے
اور دنیا کے سامنے پیش کر دیا جائے کیا یہ پارلیمنٹری (Parliamentary)
طریقہ ہے ؟ میرے قابل دوستوں کے پاس یہ سارا مواد موجود ہے سوال کے جواب
میں میرے کولیگس (Colleagues) نے انہیں یہ تمام تفصیلات بتلائے
ہیں انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کی گئی ہے اسکے باوجود اسکو نوکانفیڈنس موشن
(No Confidence Motion) کی ایک وجہ بتایا جاتا ہے آنریبل
دوست ممبر فار آرمور کا یہ کہنا ہے کہ ہم اللہ ہی پر کو تباہی کی طرف لیجا رہے ہیں
انہوں نے بودھن شوگر فیکٹری کی مثال دی چونکہ وہ نظام آباد سے آئے ہیں اسلئے ہی
مثال انہی کے نزدیک کی پڑی میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس (۹) مہینے کے عرصہ
میں حکومت کس طرح بودھن شوگر فیکٹری کو لکویڈیشن (Liquidation)
کے راستے پر لیجا رہی ہے ؟ کیا آپ نے کبھی فیگرس (Figures) دیکھنے
کی کوشش نہیں کی ہے کیا آپ نے اس انڈسٹریل کنسرن کے حالات دیکھنے کی کوشش
کی ہے ؟ کم از کم انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ بودھن شوگر فیکٹری ہندوستان کی ایک
بہترین شوگر فیکٹری ہے کیا آپ نے اس کے متعلق ٹیکنیکل ایکسپرٹس (Technical
Experts) اور انڈسٹریلسٹس (Industrialists)
کی رائے دیکھی ہے جنہوں نے اس کو دیکھا ہے ؟ انہوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ
بودھن شوگر فیکٹری ہندوستان کی شوگر فیکٹریز میں بہترین شوگر فیکٹری ہے اس
کا پروڈکشن (Production) زیادہ ہے اس کا مینجمنٹ (Management)
) اور انتظام بہت عمدہ ہے اگر آپ کو یہ دیکھنے کے لیے نکلیں
ہوں اور سیر کے لیے نکل ہوئے ہوں تو یہ بات آپ کے علم میں آئی ہو گی پ نے چند باتیں

لوگوں سے ملیں اور یہاں آگئے۔ اگر آپ کو صرف چھوٹی سی ہی کڑی ہو تو یہ آپ کو مبارک۔ حالات کو دیکھیے اس فیکٹری کا ایک کروڑ (۵) لاکھ کا سرمایہ تھا۔ اب اسکے ایسیٹس (Assets) دو کروڑ سے زیادہ ہیں۔ ہمارے آنریبل دوست جناب بے باکی اور عیاری کے ساتھ کہتے ہیں کہ اس کنسرن (Concern) کو لکویڈیشن (Co liquidation) کے راستے پر لیجایا جا رہا ہے۔ اس فیکٹری نے آپ ہی سامنے سے یا ... لگایا ہے گذشتہ دو سال میں ہندوستان کی کوئی شوگر فیکٹری اس قدر ٹھیک طور پر نہیں چلی جتنی کہ یہ فیکٹری چلی ہے۔ لیکن میرے آنریبل دوست کو اسمبلی کے سامنے اگر یہ کہنے کی جرات ہوتی ہے کہ اس کا لکویڈیشن ہو رہا ہے یہ کی بنا پر نو کانفیڈنس موشن لایا جا رہا ہے اس بات میں کچھ بھی صداقت ہو۔ وہاں کے لیبر کے متعلق بھی یہی کہا گیا کہ انتظام ٹھیک نہیں میں کہونگا کہ دوسرے فیکٹریز کی نسبت بودھن شوگر فیکٹری کے لیبر کا کافی اچھا انتظام ہے۔ ہو سکتا ہے کہ میرے دوست کے خیالات آسمان پر اڑنے والے ہوں۔ اور انکی نظر میں یہ انتظام خراب ہو لیکن دوسرے شوگر فیکٹریز کے مقابلہ میں بودھن کا انتظام بہت ٹھیک ہے۔ وہاں لیبر کے رہنے کے لیے ایک ہزار پختہ گھر ہیں ایک ہزار گھر اور بنائے جا رہے ہیں۔ لیبر سے جہاں دو روپیہ کرایہ (Rent) لیا جاتا ہے وہاں فری لیونگ (Free Leaving) ہے۔ انہیں ہٹنگ میٹریل (Heating Material) بھی مفت دیا جاتا ہے۔ میں وہاں کے مینجمنٹ کا بریف (Brief) لیکر نہیں آیا ہوں۔ لیکن یہ حقیقت ہے۔ مگر آنریبل ممبر اس کو نہیں مانتے کیا یہ انصاف ہے؟ کیا یہی سچائی ہے؟ یہ الزامات مجھ پر اور میری گورنمنٹ پر لگائے جاتے ہیں۔ کیا ان میں کوئی اصلیت ہے؟ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا باہر کے عوام ایسے بیوقوف ہیں کہ وہ آپ کی ان جھوٹی باتوں کو باور کرلیں؟ کیا ان کی آنکھیں بند ہیں؟ شوگر فیکٹری موجود ہے۔ وہ خود جاکر اپنی آنکھوں سے دیکھ لے سکتے ہیں۔ کہدیا جاتا ہے کہ ملکی انڈسٹریز یکے بعد دیگرے بند ہو رہی ہیں۔ انہیں سپریس (Suppress) کیا جا رہا ہے۔ کارخانے بند ہو رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی کوشش تو یہ ہے کہ جن کارخانوں کے بند ہونے کا خطرہ ہے انہیں اس خطرہ سے بچایا جائے۔ جو کارخانے ورکنگ کیپٹل (Working Capital) نہونے کی وجہ سے بند ہونے کے قریب ہیں انہیں حکومت بچانا چاہتی ہے۔ لیکن حکومت کو بھی فینانشل اسٹرنجنسی (Financial Stringency) کی وجہ سے اپنی گنجائش کو ملحوظ رکھنا پڑتا ہے۔ اگر کارخانے بند ہو جائیں تو اس کا ڈر ہے کہ آئی۔ ٹی۔ ایف (I T F) کے سرمایہ کو نقصان ہوگا اور نہ صرف یہ بلکہ کیپٹلسٹس (Capitalists) اور شیئر ہولڈرس (Shareholders) کا بھی نقصان ہوگا سب سے بڑھکر یہ کہ ایک کثیر تعداد میں لیبر (Labour) ان ایمپلائیڈ (Unemployed) ہو جائیگا۔ اسی وجہ سے ارستاس فیکٹری

(Asbestos Factory) کے نقصان کے باوجود بھی چلائی جا رہی ہے اسکی سب ہمارے سابق اکاؤنٹنٹ جنرل نے رائے دی ہے کہ اسکا لکویڈیشن (Liquidation) عمل میں لایا جائے لیکن ہم اس کی خاطر اس نقصان کو برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں تاکہ انہیں بیروزگاری سے بچالیا جائے۔ حکومت نے اسکے مینیجمنٹ میں کچھ تبدیلی کرکے اسے چلانے کی کوشش کی ہے۔ جناب گذشتہ دو مہینے کے عرصہ میں معلوم ہوا کہ اس کا انتظام پہلے کے مقابلے میں بہتر ہو رہا ہے اس لحاظ سے اگر یہ الزام لگایا جائے کہ گورنمنٹ اندر ہی اندر کو سپریس (Suppress) کر رہی ہے اور ہاؤس اس کو ماننے کے لیے تیار ہو جائے تو پھر جناب خاموش کیا جائے کہ اس سرپٹیشسلی (Surreptitiously) ٹرانسفر (Transfer) کیا جا رہا ہے۔ میں پوچھتا ہوں سرپٹیشسلی کا کیا سوال ہے؟ میرا خط کا یہی کیا گیا ہے گورنمنٹ اس ارادہ چاہتی ہے کہ ٹرانسفر (Transfer) میں کیا مصلحت ہے کچھ ضروری ہے ٹرانسفر کی کارروائی نہیں ہو رہی ہے لیکن جھوٹ پر کی جا رہی ہے۔

شری ڈی دسانائکے - پہلے ہی کہا گیا تھا۔

شری بی رام کشن راؤ - کہا گیا ہے کہ سول لبرٹیز (Civil liberties) کو سپریس (Suppress) کیا جا رہا ہے۔ اسکی شکایت تو میرے دوست کو ازل سے ہے جب سے میرے دوست نے سیاست میں قدم رکھا ہے اوس وقت سے یہی شکایت ہے۔ میں انکی اس شکایت کا جواب دینا نہیں چاہتا۔ اوس پرانے راگ کو دہرانے کا موقع نہیں ہے وہی پرانا کیس میں لانا نہیں چاہتا۔ پرانے مضمون کو بیان کرنا فضول ہے

مسٹر اسپیکر - وقت بہت کافی ہوچکا ہے

شری بی رام کشن راؤ - میں صاف صاف ہی عرض کرسکوں گا۔ جناب میں چاہتا ہوں کہ مجھے صاف صاف اپنے اظہار خیال کا موقع دیا جائے۔ میرا خیال ہے کہ نوکانفیڈنس موشن (No Confidence Motion) دو وجوہات کی بنا پر لایا جاسکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ دوسری گورنمنٹ لائی جائے اور دوسری غرض یہ ہو سکتی ہے کہ جو بے چینی و انتشار پھیلا ہوا ہے جو غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں لوگوں کے دلوں میں جو وسوسے اور شکایات پیدا ہو گئے ہیں اونکا ازالہ اس طرح کیا جائے کہ گورنمنٹ کی جانب سے جواب دیا جاسکے یا جس رفتار سے حکومت چل رہی ہو تو اوسکی رفتار میں تبدیلی آجائے۔ ان اغراض کے تحت نوکانفیڈنس موشن لایا جاتا ہے۔ جہاں مجھے یہ دیکھنا نہیں ہے کہ کس غرض سے یہ موشن لایا گیا ہے۔ میرے سامنے میرے اپوزیشن دوست نہیں ہیں بلکہ میرے سامنے عوام ہیں جنکے آگے مجھے ملزم ٹھیرا(؟) کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ملزم جب جوابدہی کرتا ہے تو اس کے لیے ٹائم (Time) کی کوئی قید نہیں لگائی جاسکتی۔ کہا گیا ہے کہ ہم سولہ

لبرٹی (Civil liberties) کا لحاظ نہیں رکھتے۔ جب ہم حکومت میں آئے تھے تو اس وقت ڈیٹینیوز (Detenues) کی تعداد ساڑھے پانچ سو تھی۔ جس میں سے آہستہ آہستہ کمی کی گئی اور آج ڈیٹینیوز کی تعداد (۸) ہے۔

شریمتی ڈی دد ماٹدے لیکن اب پھر جنگل گورہ کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔

شری بی رام کشن راؤ ایسی دھمکیاں اس وجہ سے دیکھیں کہ مجھے مرعوب کرکے کام نکالنا چاہتے ہیں۔ مگر میں ایسی دھمکیوں سے اسطرح مرعوب ہونے والا نہیں ہوں۔ (قہقہہ)

کہا گیا کہ یہاں انرسیا (Inertia) ہے۔ نپوٹزم (Nepotism) ہے کرپشن (Corruption) ہے اسکو کم کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ اس معاملہ میں میں کیا بیان کروں جبکہ میں دیکھتا ہوں کہ اس الزام سے خود میں (جو اب منسٹر) بری نہیں ہوں۔ آنریبل ممبر جو منسٹر رہ چکے ہیں وہ بھی نہیں بلکہ میرے لائق دوست کی نظر میں تو گورنمنٹ کا کوئی عہدہ دار رشوت کے الزام سے بری نہیں ہوسکا۔ انکے پاس ان (۳) منسٹروں کی مہر ہے جو اس طرف بیٹھے ہوئے ہیں جنہیں جلدوں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ انہوں نے رشوت خواروں کی جو بلیک لسٹ (Blak list) تیار کی ہے اوس میں سارے کے سارے آجاتے ہیں۔ اسلئے میں انکا جواب کیا دوں؟ میں آپ کے لیے نہیں بلکہ عوام کے لیے صرف اتنا جواب دینے کی ضرورت سمجھتا ہوں کہ رشوت کا بازار اب بھی گرم ہے۔ اس کی گرمی میں کوئی سردی پیدا نہیں ہوئی۔ نپوٹزم (Nepotism) چل رہا ہے۔ اس الزام سے کون بچا ہے؟ مجھ پر کئی الزام عائد کیے گئے ہیں۔ اگر یہ الزامات سچے دل سے صدق کے ساتھ۔ جھوٹے پروپیگنڈے کی خاطر نہیں۔ سیاسی ہڑبونگ کے لیے نہیں بلکہ اصلی اور سچی ہیں اور جیسا کہ آنریبل ممبر آرمور (سوشلسٹ پارٹی کے قائد) نے کہا کہ یہ معکوس ہوتی جا رہی ہے۔ رشوت کا بازار پہلے کے مقابلہ میں گرم ہوگیا ہے۔ ستم پہلے سے ڈھگیا ہے۔ ظلم پہلے سے زیادہ ہو رہا ہے۔ اگر یہ سارے واقعات صحیح ہیں تو میں اول سے انکے استعفا کرونگا۔ وہ یہ کہ کراچی کچھ زیادہ دور نہیں ہے۔ میرے یہ دوست جو پہلے یہاں حکومت کر رہے تھے ابھی اپنی عرنک پر یہاں واپس آنے کے لیے تیار ہیں۔ سابقہ حکومت کا مقابلہ کرکے یہ بتانے کی کوشش کرنا کہ پہلے کے مقابلہ میں اب رشوت ڈھگئی ہے۔ اداسی زیادہ ہوگئی ہے۔ ظلم و ستم زیادہ ہورہا ہے۔ اگر یہ دعوی صحیح ہے تو کیا حرج ہے؟ ابھی تار دیجیے اور اوس پرانی حکومت کو بلا لیجیے۔ موجودہ حکومت نکمی ہے۔ کرپٹ ہے۔ بلصماس خود غرض اور چوروں کی حکومت ہے لہذا اسکو بدل دیجیے۔ اون ہمارے دوستوں کو جنکے زمانے میں بلا کسی سہانیرم (Nepotism) کے بغیر کسی کرپشن (Corruption) کے حکومت چل رہی تھی انکو بلا لیجیے۔ کیا یہ کہنا کہ بمقابل پہلے کے اب کرپشن

ڈھکا ہے کون ایمانداری کی بات ہے ؟ میں اس کے لیے چیلنج (Challenge) کرتا ہوں کہ کمیشن بٹھا کر انکوائری (Enquiry) کی جائے اگر وہ ورڈکٹ (Verdict) دے دے تو میں ایک منٹ بھی اپنی پارٹی کے ساتھ اس طرف نہیں بیٹھونگا

شری وی ڈی دشانگ: یہ فضول ہے آپکا چیلنج (Challenge) فضول ہے

شری بی رام کشن راؤ: مجھے بھی قبول ہے میں خود اپنی طرف سے چیلنج دے رہا ہوں اگر کسی کو صداقت پر ذرہ برابر بھی شک ہو تو وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ کرپشن بڑھ گیا ہے ۔ اگر کسی کا ایمان جھوٹ پر ہو تو یہ اور بات ہے مگر جو کوئی حساس ضمیر ہو وہ یہی کہیگا کہ ہمارے ایڈمنسٹریشن (Administration) میں اوپر سے نیچے تک کوئی کرپٹ نہیں ہیں ۔ میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں ۔ ڈپٹی کلکٹر ہو یا کلکٹر تحصیلدار ہو یا سکریٹری ہیڈس آف دی ڈپارٹمنٹ (Heads of the Departments) ہوں یا ڈی ایس پی (D S P) کسی عہدہ دار کو لیجیے وہ خواہ مال میں ہو یا عدالت میں کوئی کرپٹ (Corrupt) نہیں ہے (مہمی) (تالیاں)

ایک آنریبل ممبر ۔ اسکی تو لمبی فہرست ہے

شری بی رام کشن راؤ: فہرست صرف انکے بھائی بندوں کی ہے آپکے بھائی بھتیجوں کی ہے ۔ ایڈمنسٹریشن (Administration) کے متعلق یہ کہنا کہ وہ رشوت میں مبتلا ہے کسقدر بری بات ہے ایک وہ زمانہ تھا کہ محکمہ عدالتوں میں تک رشوت چل رہی تھی ۔ مگر آج کوئی سمجھدار آدمی چھوٹی سے چھوٹی عدالت پر بھی یہ الزام عائد نہیں کرسکتا ۔ انکے علاوہ ڈی ایس پی ہوں یا چھوٹے بڑے اور کوئی عہدہ دار ہوں جن کے معاملہ میں اگر کبھی کوئی شکایت پیش ہوئی تو ہم نے اس پر اسٹپ (Step) لیا ہے اور برابر کارروائی کی ہے ۔ چودہ کیسس (Cases) ہمارے ہاں زیر کارروائی رہے ہیں ۔ ہمارے یہاں ایسے معاملات میں کارروائی کرنے کے دو طریقے ہیں ۔ ایک ایکس برانچ (X Branch) ہے جن عہدہ داروں کے خلاف معاملات ہوں وہ انکوائری ٹریبونل (Enquiry Tribunal) کے سپرد کیے جاتے ہیں اور وہاں سے سزائیں دلائی جاتی ہیں ۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ڈپارٹمنٹل (Departmental) تحقیقات کرا کے حکام مجاز سزائیں دیتے ہیں ۔ بہرحال جب کبھی کرپشن (Corruption) کا کوئی کیس آیا حکومت نے کبھی بھی بے توجہی نہیں کی بلکہ اسکی تحقیقات ہوتی رہی ۔ ہمارا اب بھی ارادہ ہے کہ موجودہ جو ریگولیشن (Regulation) ہے اس کو کچھ وسعت دیکر ایسے ٹریبونل (Tribunal) سے سزا دینے کی گنجائش رکھی جائے ۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے پارلیمنٹ میں پیش کرکے جس طرح ریگولیشن میں تبدیلی کی ہے اسی طرح کی تبدیلی ہم یہاں بھی لانا چاہتے ہیں ۔ اور موجودہ ایکس

برانچ (X Branch) کو دوسرے چھوٹے عہدہ داروں کے بلاوے کے لیے اور رکھے جا سکتے ہیں

صحیح طریقہ یہی ہو سکتا ہے جب یہ کہا جاتا ہے کہ جس طرح کا کرپشن ہے یا رشوت ہے اسکو دور کرنے کے لیے ہمارے پاس تجاویز (Suggestions) ہیں ۔ اس طرح ان پر اسٹاپ (Stop) لگا جائے اگر ایسا کہا جائے تو انکے متعلق یہ ضرور ہوتا کہ تعمیری تجاویز (Constructive Suggestions) ہیں جن سے ان چیزوں کو بچایا جا سکتا ہے لیکن اگر حکومت کے چھوٹے بڑے عہدہ داروں پر جو جنرل الزامات ہیں ان کی بنیاد ہی غلط ہو تو کیا جائے اور سمجھ لیا جائے کہ یہ ایسے الزامات ہیں جو کوئی صحیح بات نہ ہوگی مگر کہا جا سکتا ہے کہ اس ملک کے عہدہ داروں کی نسبت جن میں لکھا ہے کہ ان پر بھی غلط الزام لگایا جائے

شری وی ڈی دیشپانڈے - کمیشن (Commission) بٹھائیے

شری بی رام کشن راؤ - ہمیں کابینٹ (Cabinet) رکھیں بیٹھنے کے لیے الزامات لگانے کے لیے تیار رہیے اور اگر وہ الزامات ثابت نہ ہوں تو ان کے لیے وہ جگہ ہے جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے (تالیاں)

ایک آنریبل ممبر - اور ایم - این - ریڈی کے متعلق

شری بی رام کشن راؤ - جہاں تک اعتراضات کے متعلق دوسرے آنریبل ممبرس نے بھی جواب دیے ہیں

میونسپل نامینیشن (Municipal nominations) کے بارے میں کہا گیا کہ ان ڈیموکریٹک نامینیشن (Undemocratic nominations) ہیں ۔ ہمارے ہاں میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی یہی کہتا ہوں کہ آنریبل ممبر کی مرضی کے مطابق نامینیشن (Nomination) ہونا ممکن نہیں ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے } ان آپ کی مرضی کے مطابق ہو سکتے ہیں
شری مخدوم محی الدین }

شری بی رام کشن راؤ - ہاں میری مرضی پر اور میرے مسالک پر ہو سکتے ہیں ۔ نامینیشن کس طریقہ پر ہو سکتا ہے ؟ نامینیشن ڈیموکریٹک ہو ہی نہیں سکتا ہے ۔ مگر نام ایسے دیے جاتے ہیں جو

شری وی ڈی دیشپانڈے - اس کے لیے ہم لائے ہیں

شری بی رام کشن راؤ - کئی آنریبل ممبرس نے اس بارے میں بہت سی باتیں کہی ہیں ۔ کہا گیا کہ نامینیشن کیوں رکھا جاتا ہے ؟ جب بعض ممبروں نے کہا کہ

آنریبل ممبرس نے نام بھی دئے تھے لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر کے پاس نام بھیجے تھے ۔ وہاں بھی نیپوٹزم (Nepotism) نہیں ہوا ۔ اپنے چاہنے والوں کے نام نہیں بھیجے گئے تھے بلکہ انڈیپنڈنٹ (Independent) نام بھیجے گئے تھے ۔ اوس وقت نیپوٹزم کے بارے میں نہیں سوچا گیا ۔ گورنمنٹ نے کانگریس پارٹی سے بھی چاہا کہ ڈی ۔ اے بھی ہو ۔ عورتوں کو بھیجیں اور ملٹس کو بھی نامنیٹ (Nominate) کیا لیکن ان نامزد ممبرس (Nominated members) کے ساتھ اگر اب نہیں جیتے گئے تو یہ آپکی بدقسمتی ہے میں کیا کروں؟ شیڈولڈ کاسٹس (Scheduled Castes) کے بارے میں آنریبل ممبر ابھی شیڈولڈ کاسٹس میرے دوست نے بڑی دیر تک بہت کچھ تنقید کی اور کہا کہ شیڈولڈ کاسٹس کی ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا گیا جو کچھ ہوسکتا تھا وہ بھی نہیں ہوا ہے ڈاکٹر امبیڈکر اور کانگریس کا پرانا قصہ چھیڑا گیا ۔ کانگریس میں اور شیڈولڈ کاسٹس میں کسی وقت کوئی اختلاف تھا یا نہیں تھا ڈاکٹر امبیڈکر نے ہمارے خلاف نو کانفیڈنس موشن لانے کی کوشش نہیں کی ۔ کانگریس میں اور امبیڈکر میں کچھ جھگڑا کسی زمانے میں ہوگا اوس سے یہاں کے مسائل کا کیا تعلق ہے یہ میں نہ سمجھ سکا اور یہ بھی نہ سمجھ سکا کہ اس کا نوکانفیڈنس کے موشن سے کیا تعلق ہے ۔ کہا گیا کہ کانگریس کی گورنمنٹ نے تو کچھ بھی نہیں کیا ۔ ڈاکٹر امبیڈکر نے البتہ انہیں کچھ دیا ہے اور یہ کہا گیا کہ پچھلی گورنمنٹ نے شیڈولڈ کاسٹس فنڈ (Scheduled Castes Fund) قائم کیا تھا اوسی کو لیکر ہم چل رہے ہیں ۔ یہ بالکل حقیقت کے خلاف ہے ۔ وہ ایک کروڑ کا جو فنڈ ہے وہ موجود ہے اور شیڈولڈ کاسٹس کے طالب علموں کی ترقی کے لیے صرف کیا جاتا ہے ۔ وہ رقم اسکالرشپ (Scholarship) دینے کے لیے صرف کی جاتی ہے ۔ اس میں سے کوئی رقم کسی اور غرض کے لیے صرف نہیں کی جاتی ۔ اس فنڈ سے ڈاکٹر امبیڈکر صاحب کو جو اورنگ آباد میں ہریجنوں کے لیے کالج کھولنا چاہتے تھے ۲ لاکھ روپیہ بلا سودی قرض دیا گیا ہے ۔ اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہریجنوں کی بھلائی تھی اور ان ہی کے تعلیمی انتظامات کے سلسلہ میں یہ رقم بطور قرض دیگئی ہے ۔ اگر امبیڈکر صاحب کو اپنی امید نہ ہوتی کہ ہم انہیں قرضہ دینگے تو نہ وہ مانگتے اور نہ ہم دیتے ۔ ظاہر ہے کہ یہ روپیہ شیڈولڈ کاسٹ ٹرسٹ فنڈ ہی سے دیا گیا ہے کیونکہ یہ تعلیمی ترقی کے سلسلہ میں ہی مانگا گیا تھا ۔ عرض میں یہ کہہ رہا تھا کہ شیڈولڈ کاسٹ فنڈ قائم ہے اور جو کام اس مد میں کیا جاسکتا تھا وہ کیا جا رہا ہے ۔ میں اس وجہ سے اس کا تذکرہ نہیں کر رہا ہوں کہ شیڈولڈ کاسٹ والے کوئی اور ہماری جانب راغب ہو جائیں ۔ مجھے نہ تو اسکی خواہش ہے اور نہ پروا ہے ۔ میں صرف عوام کو مطمئن کرنے کی غرض سے بول رہا ہوں ۔ میں تو اس نتیجہ پر پہنچ چکا ہوں ۔ چاہے ووٹس (Votes) ادھر ہوں یا اودھر میں چاہتا ہوں کہ آج کم سے کم تھوڑی سی تفصیل ایک چھوٹا سا خاکہ پیش کروں اور جب ضرورت ہوگی تو پورا حساب اور تفصیلات پیش کرونگا ۔ اسکے سوا ایک اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ ہریجن کمیونٹی (Community) کے طالب علم کم ہوتے جارہے ہیں۔

ہاسٹلس (Hostels) اور انکی تعلیمی ترقی کے معاملہ میں ٹریژری بنچز پریشان ہوجاتے ایک ہنگامی چھوڑدی میں بتلاؤں کہ اسکی تفصیل کیا ہے ۔

۵۱-۱۹۵۰ء	۲۴ ۳
۵۲-۱۹۵۱ء	۳۵
ختم نومبر سنہ ۵۲ء	۳۳۸ ۵ اسکالرشپس (Scholarships) دیے گئے

میں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ شیڈولڈ کاسٹ ٹرسٹ فنڈ سے ہی دیے گئے ہیں لیکن میں اس اس کی تردید کرنا چاہتا تھا کہ ہریجنوں کی تعلیمی ترقی کم ہوتی جا رہی ہے ۔ اس اعتراض پر حسب ذیل فگرس (Figures) بھی سن لیجیے

۵۱-۱۹۵۰ء	۵۶ طالب علم ہاسٹل میں تھے
۵۲-۱۹۵۱ء	۸۲ " "
ختم نومبر سنہ ۵۲ء	۱۳ " "

کیا یہ ترقی معکوس ہو رہی ہے ؟ ہم پیچھے ہٹ رہے ہیں یا آگے بڑھا کس کو کہتے ہیں یہ خود آنریبل ممبرس سمجھ سکتے ہیں (Cheers)

اسکے بعد میں اسپیشل لاونی رولس کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں جو میں نے گذشتہ سال نافذ کیے ۔ آنریبل ممبرس نے انکے متعلق کہا ہے کہ یہ ووٹ کا ہتھکنڈا یعنی (Vote catching device) تھا ۔ اچھا انکے کہنے کے مطابق میرا مقصد کچھ بھی سہی یہ کام ایسا تھا یا نہیں جسکے نتیجہ کے طور پر ہم نے شیڈولڈ کاسٹ کو اپنایا ۔ تھوڑی دیر کے لیے سمجھ لیجیے کہ میں نے ووٹوں کے لیے ایسا کیا ہو ۔ لیکن یہ بھی دیکھیے کہ ۷۷ ہزار ایکڑ زمین میں سے فرسٹ فیز ۶۸ ہزار ایکڑ زمین ہریجنوں میں تقسیم کی گئی ہے ۔ اس سے اگر انہیں دو برابر فائدہ نہ ہو رہا ہو تو اس سے ان پر ظلم اور جبر کرنا مقصد ہے تو ٹھیک ہے ۔ خود غرضی سے سہی میں نے ۶۸ ہزار ایکڑ زمین ہریجنوں میں تقسیم کرنے کے لیے نہ صرف احکام جاری کیے بلکہ یہ آنکھ کے اعداد ہیں اس حقیقت کو عوام دیکھ رہے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں ۔ ہیں آنریبل ممبرس کے دیکھنے کے لیے آنکھ اور سننے کے لیے کان ہیں وہ جان سکتے ہیں اور پھر یہ دنیا سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ ترقی معکوس ہے یا کیا ۔ میں کہونگا کہ یہ ترقی کے سلسلہ میں ایک چھوٹی سی کڑی ہے ۔ میں نہیں چاہتا کہ اب میرا اپریسیشن (Appreciation) کریں لیکن ایسا ایکسپکٹیشن (Expectation) ضرور تھا کہ آپ واقعات سے انکار نہ کرسکیں ۔ لیکن اسکی بھی مجھے امید نہیں ۔ اسکے علاوہ کلکٹو فائن (Collective Fine) کے ۲ لاکھ ۳ ہزار روپے موجود تھے ۔ اسکے بارے میں میں نے کابینہ میں یہ تجویز کیا کہ یہ رقم ہریجنوں کی فلاح و بہبود کے لیے دیہاتوں میں صرف کی جائے ۔ یہ میرے ہی زمانہ میں کیا گیا ۔ ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں اسلیے آپکے سامنے پیش کی جا رہی ہیں تا کہ آپ حالات سے واقف

ہوں کیونکہ یہ کہا گیا ہے کہ کچھ بھی نہیں ہوا۔ اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ کہنا اور بتلانا کہ کیا کیا گیا ہے اور کیا نہیں کیا گیا ہے ضروری ہو جاتا ہے۔

اسکے علاوہ ہاؤزنگ سائٹس (Housing Sights) کے لیے رولس (Rules) بنائے گیے ہیں اور یہ احکام دیے گیے ہیں کہ ان کے لیے متعلقہ آراضیات حاصل کی جائیں۔ یہ کہا گیا ہے کہ سرکاری زمینات جائے وہ کاراں ہوں۔ پر وک ہوں یا خارج از کھاتہ ہوں یا خانگی پٹہ داروں کی ہوں تو دفعہ ۲ کے تحت لے لیں۔ لیکن گذشتہ سال اس میں ایک دقت یہ ہوئی تھی کہ کمپنسیشن (Compensation) دینے کے لیے کوئی رقم بجٹ میں موجود نہ تھی۔ اس سال بجٹ میں ۵ لاکھ روپیہ مہیا کیے گیے ہیں جس میں سے ۳ لاکھ روپیہ کلکٹر کے ڈسپوزل (Disposal) پر رکھا گیا ہے تاکہ جہاں کہیں ضرورت ہو وہ ہر صورت کے لیے ہاؤزنگ سائٹس مہیا کریں۔ ہوسکتا ہے کہ کہیں اس میں تساہل یا رکاوٹ پیدا ہوئی ہو کیونکہ ہمارے عہدہ دار پرانی مشنری میں ڈھلے ہوئے ہیں۔ انہیں اسکا اندازہ نہیں کہ ہر ایک کمیونٹی میں کیسی بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور دوسرے پولیٹیکل پارٹیز (Political Parties) انہیں بھڑکا کر ان سے کیا کام لینے والے ہیں۔ جیسا احساس اور اندیشہ ہمیں ہے اتنا ہمارے عہدہ داروں کو نہیں ہے۔ اسلیے ہوسکتا ہے کہ وہ تساہل کرتے ہوں۔ میں نے حال ہی میں ایک سرکیولر (Circular) جاری کیا ہے کہ اگر کوئی ایسی لاپرواہی علم میں آئے تو انکے پرموشن (Promotion) گریڈ (Grade) یا ایفیشینسی بار (Efficiency bar) کراس (Cross) کرتے وقت اس کا اثر پڑیگا۔ بہر حال انسانی امکانات سے جتنی توقع کی جاسکتی ہے وہ سب کچھ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

علاوہ ازیں کیول ([illegible]) ہریجن ویلفیر (Welfare) کے لیے بجٹ میں لاکھ روپیہ رکھا گیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ ؛ لاکھ غالباً بھی ریلیز (Release) نہ ہوسکے ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ ہمیں مالی مشکلات سے دوچار ہونا پڑرہا ہے۔ یہی وجہ ہے جس سے نیشن بلڈنگ (Nation building) کے کاموں کے لیے بھی رقم ریلیز نہ کی جاسکی۔ میرے آنریبل دوست مسٹر فائنانس اسکی کوشش کر رہے ہیں کہ جہاں کہیں بھی گنجائش زائد ہو وہ کم از کم ہریجن ویلفیر فنڈ کے لیے یہ رقم مہیا کردیں جس کا انہوں نے مجھ سے وعدہ بھی کیا ہے۔ لیکن میرے آنریبل دوست حکومت کی مشکلات کو سمجھنا نہیں چاہتے۔ انکو حل کرنا نہیں چاہتے۔ وہ حکومت سے کوآپریٹ (Co operate) کرنا نہیں چاہتے۔ وہ چاہتے ہیں کہ انتشار پیدا ہو۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہر طرف بے چینی پھیل جائے۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہر شخص گورنمنٹ سے ناراض ہو جائے۔ اور اگر کہیں ناراضگی نہیں ہے تو کچھ نہ کچھ ناراضگی پھیلائی جائے۔ جب ایسی ذہنیت ہو اور عمداً بدنامی کرنا ہی انکا مقصد ہو اور یہی انکی ذہنیت ہو تو میں اس کا کیا جواب دوں؟ میں اس ذہنیت کا کوئی جواب نہیں دے سکتا۔

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir Insinuations are made which are unparliamentary

بدعوی مرتبے ہیں

Shri B Ramakrishna Rao I stick to my word

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I want that the word should be withdrawn It is unparliamentary

(Interruptions from Opposition Benches)

He is charging us with motives He cannot say that

Shri Phoolchand Gandhi You have said that so many times

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir the words should be taken back

مسٹر سپیکر راج کس راؤ ل مرتے ہ رلہ مری کس (Parliamen
tary Practice) کہاں دیکھی ہے ؟ میں یہی کہنا چاہتا ہوں
بدعوی ما ی لفظ ہے بد س (Mal cious) ما ی لفظ ہے میں
اس پر سٹک (Stick) کرتا ہوں

کرنا ری ہا ا ں (Rehabilitation) کیا جاتا ہے کیا یہ
اسی وجہ سے کیا گیا ہے لہ ی حمل ں ڈالیں تاکہ وہ کہ سہ ا کے رر ا ہ
ے ا ں ؟ کیا کرکے کمیٹ حمل ھیں ؟ انکو ھر روں کر رساب دھاتی ھیں توکیا
و ہں علام اہے کے لیے دھاتی ھیں ؟ اگر حکومت کے لاح و م ود کے کاموں اور
ہ ودہ سسٹری کے ک ر دوں کو ی مطلہ طریقے دیکھا جاتا ہے کہ ں ر و ط ملا ں
موس لائے ہ ں و ہ ں ھی کے لیے مناسب ہے اگر مارا مری راکس او
ڈیموکریسی پر ان ط ی وسواس (विश्वास) ہے تو یہیں سا ک
ی ڈ ں کے ارے ں ہ ہ گیا ہے لہ س میں وکلا کہ ہ ک کا گیا
ہے جسکے اس رسہ روں کے ملا اب رھے ھیں کیا ھمارے وکلا ملہ م و ر
س ہ ے ھیں ؟ مجھے س کا علم ہ ھ ں ے مرے ل دوسہ ں سے اج ھی
ہ بات بدعی ہے کں ں صرف وکلا ںلکہ ہ (مسم کا عام دینے والوں
کو بنا گیا ہے ات ہ ہے لہ ڈلکٹر کے ای سے ا ں ط م ل (Panel)
آتا ہے ں سے م ھے جاتے ھیں میں سکو سلام کرتا ہوں کہ بعض لسٹ
لارڈس مر ں آگئے ھیں ہوسکتا ہے لہ بعض کے ما لہ میں سکاتاب بھی ہوں
لیکن و مری دہ ں میں لائے جاسکتے ھیں جسکو ںی رکسھاں (Rectify)
کرنے کےلیے ار ہوں لیکن صرف اسلیے حکومت پر وکاسلام موس لایا جاے تو
میں یہ سمجھتا کہ کوئی بھی گورنمنٹ کیطرح تک کو کام کرسکتی ہے اسکی صدی

میں میں نہ کہتا رہا ہوں کہ میں نے کانگریس کے من سے ہ ک مہ کی ہسٹری
(History) سکتی ہے جب اس روٹ سے یہ معلوم ہوگا کہ
سے ن د ہ ہوں سی کہ سی ہی رکھا ہ ہا ہے ک ہوگئے ہیں تو
کی جگہ دوسرے لوگوں کا ہی کیا ہ سکتا ہے حسب ضرورت ک جگہ ہے
دوسری جگہ بدل کیا ہ سکتا ہے لیکن بھی و ہ ک ہی کام میں کر رہے ہیں
یہ عمل ر مرگ وو (ہے یہ معمولی ہ رں ہیں جن ر طرفداری کی جا سکتی ہے
میں نے کہا کہ یہ غلطی ہو رہی ہے ہیں ہوں کہ میں نے سیسی کمیشن کے بارے میں
کی کانگریس کے رکمنڈیشن (Recommendation) رلیا کیونکہ میں و میں
ہے و مہ میں ہر سمجھا کہ کریں کر ہے وکلا کے معاملہ ہم یہ مروم (Presume)
کر ہے ہیں کہ یہ و کسی عدالت رائے وال (Tribunal) تاکہ میں
(Commission) میں بیٹھے ہیں اُنکے قانونی معلومات سے فائدہ اٹھائے
کے علاوہ یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ ملک کی عام ہی عوام ہی انجام دیں گے میں
بھی کسپکٹیشن (Expectation) تھا لیکن یہ اکسپکٹیشن اور
فلاسفی (Philosophy) غلط ہوسکتی ہے یہ اسی ہ رں میں جن
کا ڈسٹرکٹ لیول (District level) پر رکٹیفکیشن (Rectification)
ہو سکتا ہے مگر افسوس ہے کہ سب سے دوسروں کی نگاہیں ہر ہ ر میں اُن ہی
پر ان دیکھی ہیں او ہ ہ ر کہ بری ہی آئے ہیں ہرم ڈیا جمنٹ کے بارے
میں بھی بہت کچھ کہا گیا پھر وہی بات دہرائی گئی کہ وہاں بحث میں کئی بن کی
جاتی لیکن ہم نے کیا کیا ؟ آپ ہی کے کہنے پر ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ کے و من عت کو
۲ کروڑ ۴۰ لاکھ بجٹ گھٹا گیا آپ ہی کے کہنے کے مطابق ہم نے اسے کم کیا
آپ ہی نے وعدے مطو کیا تھا اس سے ڈکر و آپ نے علو بھی نہیں کیا پھر
ہمارے دوست کہتے ہیں کہ و من ڈا جسٹ میں کبھی نہیں کی گئی ہی نہیں سمجھا
کہ و پہلے کر ماکہ رہے ہیں نہ سوچ سمجھ کر ایسا کہہ رہے ہیں پولیس بجٹ
میں رڈکشن (Reduction) ہوسکتا ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے ہم نے ڈھائی کروڑ کم کرنے کی تجویز پیش کی
تھی لیکن آپ نے اس کو نامنظور کیا

سری بی رام کسن راؤ ہاں آپ نے ڈھائی کروڑ کم کرنے کی تجویز کی تھی ہم
نے دو کروڑ کم کیا ہی سکا ہے آپ کو ؟ تو ٹھیک ہے جانے ہم
جم ہے اس کے ہم کمپگا رہیں

ناہر کے عہدہ داروں کے معاملہ اودھر کے آرنبل ممبروں نے فرمایا کہ ان کی
وجہہ سے ہمارے حوالے بار بڑ رہا ہے ہم نے ولیپں ڈپارٹمنٹ کے (۲) ڈی
ڈی ہی سر (Dy S Ps) (۲) انسپکٹروں اور (۵۹) سب
انسپکٹروں کو جو دوسری جگہ سے آئے تھے ان سب کو مئی (May) کے

مر کے ی ما و ب (Repatriate) کر د کچھ بھورے ہے
سا د گے میں آ د ن کو بھی ن کی اسوں کو واس کرد ں گیے س آ بل
مہرس سے پوچھ ہ ھا ہوں تا وہ گو ہ ب کی کہ کل ڈھکلبر
(Practical difficulties) کو کچھ اھم ب د ماہ ہے میں
ماہیں ؟ اگر اس کا جواب ہی ہے وجہی جواب دے کی صرورت بہیں لیکن
وب س وہ سے د ماہ ہوں کا دوسرے لوگ کم ارکم ہماری ڈھکلبر
(Difficulties) کو سب (Appreciate) کر سکیے میں
ہ د ا انجمن کے ارے میں مصلی ہو ری سال کرنے کے لیے مرے اس وب ہی ہے
ماہم سارے مصلاب مرے اس بوجہ دھیں مرے اس مارا موجود ہے لیکن ہ
بھی ڈیمس (Defence) کرائے و ہ مرے اس اسا وب ہے اس کے
ملاو میں ھاوس کا وب ی تمام ہ رونا میں صرف کہ ا یہیں چاہیا صرف دو س ہ رون کا
ذکر کرنے کی صرورت ہے پہلی ہ ر و مور میں کے بارے میں ہے یونیورسٹی کے
سٹر (Transfer) کے ما ے میں ایک اللہ پلمنٹ ریزولیس (Independent
Resolution) ہا ررلہ ں و صب صاحب ہوئے ماہر بھی کاں
ہ ہ ہری گر ہمارے دوست ہ ویر طرف سمجھیے ہیں و ے دل میں سچ کر
د ی ہاں ھا ہ دھ کر ص اف کے ہ کہیے و سار ہیں و اوں کو ہ
ما ما رہا کہ اوں کے مطا طو لوگر س ب بد ما کے ماس پیش کرنے میں کوئی کسر ماں
س رکھی گی ہ ہ ب کہ سکے ص کے ہ رص تھا کہ ھاوس کے ک سکس کی
ماعوام کے ا ک سکس کی ہر س کے ر سہ کے خلاف ہے ان کے ماالاب کی ترجماں
کریں او ان کے ہ االاب د اس ں کویں میں ہے کاں اسرکبھ (Strength)
کے بھ کا ں د د ون کہ عہ مں دیے ھ ے ی حالاب کہ وھں س کیا
ہے گورمب آب ہ ے او مکلاب کہ سب (Appreciate)
کرکے او اوس سے ہ ی ک ں ہ رکھکہ ہ ھا وس میں اور ساھ ہی تمام مو و
ھ ر کرنے کے لیے ک ڈیمس ہ لیا ہے کمیس کام کر رہاہے معدی
مسب ہے او رصل گہمیں (Regional Languages) کے ط لیے
برسعوریے کیا مالدے ہوں گے او کا مصاں ھ ہ ں تمام ہ ر ں ما کہ ں صور
کرنے و لاہے س آب کہ ما ا ہ ھا ہوں کہ گ سٹ اب ما کہ ی
ں ڈیمو ک سک سب (Undemocratic step) لیکں صہ کے
طو کہ ی ما ڈیصر (Decision) ذ ما رلہ (Proposal)
س کرما میں ہ ھی س کی یہ سے ہ ر اد کی پاس ی اسری واقع ہو
ہ ا علم کے سلہ میں بہت سی دقتیں ہیں

میری وی ڈی دستاویزے کیا رہس ب ر ہ س (Terms of reference)
میں ہ ہ ر ہی کہ واسمرہ ا ہ ہے ما ہ ھرا ہ ہے ؟

سری ی رام کس راؤ جوکچھ بھی رس ف رہ س بھے ں ے ملک ط ہ و س ب بی و کا علان کردا ھے بی ہ کھے کے لیے میں وں کہ ہ س اف رہ س ہمارے دوست ل ہر طار اگر کے لیے کا ی ھ بچے ہو کتا ھے کہ اون کے ہ ط ے رس اف ہ س و ہے ہ ھ ں کی حس حد تک گورنمنٹ آف انڈیا کے باس ر س (Representation) لیے گئے حس ہ ک ہوں ے س معاملہ ں ھمیشہ کیا و عوام کے سامنے موجود ھے کہا گیا کہ ری بڑی باس مانے کی کوشش کی کہا گیا کہ حیدرآباد کی گورنمنٹ و ل گ ء ب (Survile) Government) ھے علام گورنمنٹ ھے م علام گورنمنٹ ھے گورنمنٹ ں ہندیا کی بیوروکریسی (Bureaucracy) کو مسلم کرلیا گیا نہ صوبہ دار گورنمنٹ وغیرہ وغیرہ بس ی یا ں کہ دم ا ا ں ھاھا لیکن ہ بانا جاتا ہوں کہ حیدرآباد کہ انٹگریٹ (Integrate) کرنے کی ہماری او اب کی سمجھ ہ ھس بھی کیا اب ے ہ ب ہ ہیں یہ جھا کہ جب ہ ر آباد اسٹیٹ ھ ریساں کے دو رے حصوں کے ساتھ شامل ہوجائیگا ہو سکا بلکہ انڈیپنڈنٹ اسٹیٹس (Independent Status) باں بس رھیگا ؟ کیا ھارے دوستوں نے سکو جھا ہیں تھا اگر ہیں جھا تھا تو کیا سمجھکر ہ وہم کی تھی ؟ گر یہ جھا تھا او اب ان کا خیال ل گیا ہے ہ پھر میں کہونگا کہ و وھی طریقہ اختیار کررھے ھیں جو ولس انکی ں کے دور ہ اختیار کیا گیا تھا کہ ا ک ہاتھ میں رکھا اور دوسرے ہاتھ میں لال جھنڈا لیکر ملٹری کا استعمال کرنے جلے تھے ملٹری کر برگاجھنڈا تھاکر اوں سے سیک ھینڈ (Shake hand) کیا گیا اور رات میں لال جھنڈ ا ے گلوں میں پہرایا گیا (Cheers) بعض سیاسی جماعتوں کی طرح جو ہے اصول اور طریے ی ھیں اب بھی ے ص ل بدل رہے ھیں گھڑی گھڑی بدل رہے ھیں جیسے جیسے بس بدل رہے ھیں ہ صاف بات ہے کہ جب حیدرآباد کا اسٹیٹ بھارت کا انٹگریٹڈ (Integrated) حرو بن گیا ہے و دستور کی روسے مرکزی حکومت کا سپرویژن (Supervision) پارٹ بی اسٹیٹ (Part B State) کی حد تک کم ازکم دس سال تک رھتا ھے

سری وی ڈی دیشپانڈے سسور نے اٹھایا ہوں کیا

سری بی رام کشن راؤ کا سی ہوس میں مسسور بھی ھے وہ کا سی بسس سے خارج ہیں ھے کاسی ہوس کے لحاظ سے کہ رسہ کار ([illegible] सरकार) کا جنرل سپرویژن (General Supervision) ارٹ بی اسٹیس (Part B States) پر رھیگا اگر ہمارے آرٹیل دوست یہ سمجھتے ھیں کہ کہ رسرکار ہ راپادی رعایا کا انٹرسٹ (Interest) ہیں دیکھتی اس لیے حیدرآباد کی حکومت اون کے ساتھ کوئی معاملہ ا جھگڑا کرے یا اون کے معاملہ ں کوئی فلاگ آف ریولٹ (Flag of Revolt) بلند کیا جائے اگر یہ سمجھ آپ دیا جا ہے ھیں او ہ ھ و ں ب بس کرنا چاہتے ھیں تو اس کا سیدھا جواب کوئی نہ اب ہیں ھے انسکریس کی وجہ سے انفرادی طور رحیدرآباد کو کچھ نقصان ہوا لیکن ھندوستان کی مجموعی ری اسکی اجتماعی کمائی

اور ہندوستان کی ڈیموکریسی (समति) کے لیے بعض نازک موڑ آئے ہیں اور
کبھی نادان ہندوستان سے کوئی بھی ڈیموکریسی ہیں میں دو لوگوں میں سے ہوں
جو اس قسم کی قربانی دیتے ہیں صرف یہی نہیں کہ اس قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار
ہونگا بلکہ دوسروں سے بھی کہونگا کہ وہ بھی تیار ہوں ۔ آج ایک کی کوششوں کا نتیجہ
ہے کہ ہر دن ان کے ہم ہندوستان کی شکل دیکھ رہے ہیں نہ کہ
بعد آج ہمارے دیش کی دو ہی قوموں کے بیچ ہے لندھا لائے کہہ رہے ہمارے
آزاد دوستوں کو یہ قبول ماننا چاہیے ان ہمارے کے حمایتی نا کے ہے گے ہم کو
بعض باتوں کی حد تک قربانی دینی پڑے تا اگر ہم کو انڈیویجول (Individual)
مفاد برداشت کرنا پڑے تو ہم تو اس کے لیے بھی تیار ہوا ہے بات تو یہ
ہے کہ ہمارے دوستوں سے (Side) کے دوست کس بنا ہے ہیں کہ یہ تب تک
مضبوط سرکار ہی رہے ؟ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح یہ دوست رسالک بند سندس
گروپس (Independent groups) میں بنی ہوئی ہے اسی طرح یہ سب بھی
ہی مسلک اپنی نقطہ نظر اپنا پوائنٹ آف ویو (Point of view) سے یہ
ہندوستان میں کھچاؤ ہیں اور ان پر اصرار کیا جاتا ہے اور ریجنل لینگویج (Regio
nal language) والے لوگوں کی ہمدردیاں اٹریکٹ (Attract) کرنے کی
کوشش کی جاتی ہے لیکن میں ہمارے دوستوں کو بتلانا چاہتا ہوں کہ میں بھی ایک
ریجنل لینگویج بولنے والا ہوں آپ لوگوں سے کہیں زیادہ میں مجھے اپنی زبان سے ہے
لیکن اس دیش کی بھلائی کے لیے اگر ہم کو ریجنل لینگویج کی بھی قربانی دینا پڑے تو
میں اس کے لیے بھی تیار ہوں نہ صرف یہی بلکہ میں اپنے ادھرا مہاراشٹرین اور کرناٹک
والوں سے بھی یہی کہونگا کہ وہ اپنی قربانی دینے کے لیے تیار ہو جائیں میں سمجھتا
ہوں کہ اصولی دستوروں اور ان کے حل پر سنجیدگی سے غور کرنے والے بہت سے لوگ ہیں

یہ میں جانتا ہوں کہ ہمارے ڈیموکریسی کے راستے کے بارے میں کچھ مشکلات
ہیں مسائل اسٹیٹس کے بارے میں بھی دو ایک باتیں آ رہی ہیں جماعت ان سلسلہ
میں ہم نے ریزرویشن کیا ہے اور ہم تمام کمیشن سے لڑ رہے ہیں کہ سنٹر (Centre)
سے روپیہ وصول کیا جائے لیکن ان کوششوں پر غور کیے بغیر حکومت پر اس طرح کے
الزامات لگانا میں کہونگا کہ صرف ان ماہر لوگوں کا اور ان لوگوں کا جو انتشار
پھیلانا چاہتے ہیں کام ہو سکتا ہے ہمارے ایک آنریبل ممبر بار بار حیدرگی نے کانگریس
کے غنڈہ ازم (Goondaism) کا ذکر کیا اور کئی الزامات کی مدد سے ممبر سائی
اس میں یہ بھی الزام شامل ہے کہ کانگریس پارٹی نے غنڈہ ازم اختیار کیا ہے تعجب ہی
ہمارے گاندھی جی کے اصولوں پر چلنے کا دعوی کرنے والے آج متحد ہو کر
بگلا بھگت بنے ہوئے ہیں کانگریس نے غنڈہ ازم کو ہمیشہ دور رکھا اور سے آگے
رکھنے کا کام کیا میں پرسنالٹیز (Personalities) میں نام نہیں لینا چاہتا لیکن
یہ لحاظ آنریبل ممبر بار حیدرگی کے سمجھ پر کس طرح پہنچے ہیں ؟

(Cheers)

میں کہ کانگریس کا کوئی کانگریس مین (Congressman) کا غنڈہ ازم (Goonda ism) کا مرتکب ہوتا ہے وہ بھی اس کا حصہ ہے۔ کانگریسی ممبر جو
ملکی کانگریس میں تھا اور اب آزاد (Independent) ہے وہ
عہدہ گیری کرنے والا بھی اس کا مستوجب ہے۔ میں صحیح کہتا ہوں کہ دو یا کوئی
بھی گروہ ہو جو کہ ہم کو بھی سر کی مسجد میں ہو گئی ہے اور
ہے۔ ... ملکی کانگریس کے ... ضمنی انتخاب (By election) کے بارے
میں ایک ایسے دوسری پارٹی کا صادم کرایا گیا ... لیکن ... بھی
... کلکٹر اور ڈپٹی کلکٹر کو حکم دیا گیا تھا کہ کانگریس کے کنڈیڈیٹ
(Candidate) کی تائید کریں ... اور ... ہو سکے
... یہ بھی ... کیا کہ ایک ڈپٹی کلکٹر کو اس ... علحدہ کر دیا کہ وہاں سے ...
کا ... بات ہوں ... یہ کیسے درست ہے؟

شری وی ڈی دیسائی: یہ مس سٹیٹمنٹ (Mis statement) ہے۔

شری بی رام کرشن راؤ: یہ بھی سامنے آتا ہے۔

شری وی ڈی دیسائی: اور کیا ... کانفیڈنشل (Confidential
enquiry) کیوں نہیں کروائی جاتی؟

شری بی رام کرشن راؤ: یہ ... کیا اس ... کیا ... سکتا ہے
... کیا؟ کیا ... کیا ... کسی اور نے کیا ... میرے ... میں
... مسئلات ہیں ... ابھی ... کرنے کیلئے ... وقت نہیں ... مجھے صرف (۵)
منٹ ... میں ... الزامات کا جواب دینا چاہتا ہوں ... رہو
الزامات لگائے گئے تھے ان کا جواب ... اور ... کہ ... افرادی الزامات
کا جواب ... دیا جائے ... ( ) ... باہر نہیں جاسکتا۔

کہا گیا کہ میرے بھائی نے ... زمین ... حاصل
کی ہے ... کہا گیا کہ ... زمین ... کسی ... کلاس کے ... نہیں
اور ان ... میرے بھائی کے نام ... کم ... اس زمین کا ...
... کر دیا گیا ... کہ اس ... نہیں ...
... کہ میرے بھائی کے ... دوسری ... کہ ...
... ہونے کی وجہ ہے ... حکم ... طور پر ...
کی وجہ سے کم ... میرے بھائی کے نام ...
(Insinuation) ... (Nepotism) کی مثال دی گئی ہے۔
... ایک پٹیشن (Petition) ... کی
... سلسلے میں ... انکوائری (Enquiry) کا آرڈر دیا ... کارروائی
(بورڈ آف ریونیو) (Board of Revenue) میں ... ہے ... کلکٹر
... میں ... اس سلسلے میں ... کہ ...

کہوں ے ن ل س ن و سمجھے ھیں ۔ کہ دی ھیں ھے سرنا
سمجھے ہوئے و کہ ہ ی ش ر و د دفعہ احسانات ہے ے ۔ ل
میں (Fundamental Rights) سے ہم ھ ھ ے ھیں ھو س ن ط سی وسی
کے لحاظ سے حاصل ھیں و کری حا د حاصل کرسکتے ھیں ۔ ہ الار سے ھ ا ک کیے
ھیں کی ط و کر کرے ھیں ۔ عارت کر کیے ھیں وہ لکھ یہی س کر کے
سے لہ ن کا عور ھے سرنا سر ہوگا ۔ اپنی خود لی کر ی ھے
ے سی معوں لو ۔ ھک کسی الاسٹ نا لوں س ۔ کہ اے ھے ۔ ھ رہے دوسوں
کا عصو ہے س س عبو کا حواب نوبھی د سکتا ۔ ھھ لرم کی معافی س ملکر
کی روپ رھک ۔ د نا ھوں ۔ اکی روپ ۔ ہے کہ

Having conspired with the Tahsildar Hyderabad got in a surreptitious auction patta for Government land of 117 acres for Rs 250 without the knowledge and information of the residents of the village that the same person with the help of 100 gundas deprived of their possession and destroyed their tender crops

Collectors Report—With regard to allegation 1 I examined the records in Hyderabad West Tahsil Office It is evident from the record that on the application of Madhusudana Rao dated 7th October 1951 the Tahsildar took necessary action under Circular No 64 of 1950 After completing the necessary formalities an auction was held on 23rd October 1951 by the Gudawar in the village of Burgampahad In this auction about 20 to 25 persons were present of whom 5 persons took part in the bidding The highest bid was of Madhusudana Rao for Rs 285 for 118 acres 8 guntas of Pasham Banda This was confirmed by the Tahsildar and subsequently by the Deputy Collector Patta was subsequently sanctioned in the Jamabandi in 1952 by the Additional District Collector There is nothing on record to show that the auction was conducted in a surreptitious manner or without the knowledge and information of the complainants

The allegation that the complainants were in possession of the land at the time of the assignment proceedings is not correct The land was assessed waste land uncultivated for a number of years and was being auctioned for grazing purposes

With regard to the second allegation there is a report from the Police about the alleged high handedness on the part of Burgula Venkateswar Rao On the other hand the pattedar has of late filed several complaints about the unauthorised

encroachment and trespass into his patta lands by the Harijans of the adjacent village Gagan Pahad Hence there appears to be no truth in the allegations of high handedness or forceful eviction by Burgula Venkateswar Rao

ممکن ہے کلکٹر کی اس رپورٹ پر یہ کہا جائے کہ وہ چونکہ ممبر کا ماتحت ہے اسلئے ممبر کے زیر اثر اس نے ایسی رپورٹ دی ہوگی

سری ناگی ریڈی : یہ ایک کیس اسکے لیے کیوں مقرر نہیں کرتے ؟

سری ایا سوامی راؤ گواہنے : کیا آنریبل ممبر نے دیکھا ہے کہ وہاں دو سو لوگ بھی نہیں تھے ؟

سری وی رام کسن راؤ : میں نے ممبر بورڈ آف ریونیو کو حکم دیا ہے کہ وہ اسکی باضابطہ تحقیقات کریں کہ یہ پٹہ آیا کم رقم پر ہوا ہے یا اور کس طرح ہوا ہے اگر اس میں کچھ خلاف ضابطگی پائی جائے تو اس پٹہ کو منسوخ کرنے کا بورڈ آف ریونیو کو پورا پورا اختیار ہے وہاں تحقیقات جاری ہیں لیکن آنریبل ممبر کو اس سے کیا تعلق ؟ ابھی تو یہاں تک فرنٹنگ کیا جاتا ہے ایک ممبر کرتا ہے کا مقصد تو یہ تھا کہ ہمارے اور کیچڑ اچھالا جائے تا ایک رعب کے تحت مجھسے کام لیا جائے کہ میں ڈر کر فورا پٹہ منسوخ کردوں۔ ور آنریبل دوست اتنا ڈنکا جائے بجھیں کہ ہم نے ایسا دھرم مارا ہے جب کوئی میرا بھائی کسی حق کا حقدار ہے تو وہ اسکو اگر ملتا ہے ہے محض میرا بھائی ہونے کی بنا پر کیا وہ اپنے حق سے محروم کردیا جائیگا ؟ بورڈ اف ریونیو موجود ہے اگر کوئی آکسن (Auction) ہوا ہے تو وہاں کاروائی ہوسکتی ہے قانون مال ہے ضابطہ موجود ہے قانون باقی ہے قانون رضاب ہے انکے تحت جو کچھ بھی عمل ہونا ہے ہوسکتا ہے یہ اگر غلط ہو وہ تو اسکی تنسیخ ہو سکتی ہے لیکن آنریبل دوستوں کو جو کسی پر عناد ہی نہیں کسی پر بھی بھروسہ نہیں مجھے تو اس پٹہ کا اوس وقت تک علم نہیں تھا جب تک کہ ہوس میں اسکی نسبت سوال نہیں لایا گیا ہمارے دوستوں کو تو جیسے یہ کیا کام ہے نہیں وہ ایک ایسا پروپگنڈہ (Malicious Propaganda) کرتا ہے میں نے یہ وہ بات نہیں کنونس (Convince) کرنے کیلئے نہیں کہی ہیں میں نے وہ صاف ہاوس کے سامنے رکھدیے ہیں اس سے بڑھ کر میں کچھ کہنا نہیں چاہتا

دوسرا پرسنل الزام یہ لگایا گیا میرے داماد بورڈ آف ریونیو کے ممبر ہوگئے جہاں ہوگئے سکریٹری تھے ممبر ہوگئے ریونیو سکریٹری (Revenue Secretary) ریونیو بورڈ (Revenue Board) کے ممبر ہو گئے ہیں یہ دونوں عہدے اسی طرح مساوی (Interchangeable) ہیں ان میں کوئی ڈی موشن (Demotion) یا پروموشن (Promotion) کا سوال نہیں اگر آج وہ ریونیو بورڈ کے ممبر ہیں تو کل پھر ریونیو بورڈ کے سکریٹری ہوسکتے ہیں انتظامی مصالح کی بنا پر ہر ایک کی موزونیت کے لحاظ سے اپائنٹمنٹس (Appointments) ور تبدیلیاں ہوتی رہتی

میں ممکن ہے جہاں سمجھ میں نہ آنے کے لئے اس پر اعتراض کیا جاتا ہے ملازموں کے تبادلے میں جو سفارش ہوئے ہیں ان کے بارے میں حکومت پوری توجہ کر رہی ہے مباحثہ میں کارروائی میں بھی پوری پوری توجہ کی جا رہی ہے (Records) دیکھے گئے ان کا ریکارڈ بھی دیکھا گیا انکے ساتھ والے ورکنگ (Colleagues) کا بھی ریکارڈ دیکھا گیا اسی وجوہ کی بنا پر ان کو اس جگہ کے لئے موزوں سمجھا گیا اور یہ فیصلہ میں نے تنہا نہیں کیا بلکہ سب نے غور کرکے کیا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ مخصوص طور پر یہ کہا گیا تھا کہ متعلقہ ان کا سوال لگا ہے کہ ہوئے بھی میں نے صاف طور پر ظاہر کی اسلئے کہ کوئی وجہ نہیں کہ انہیں سرویس کے باوجود محض ذرا سی بات ہونے کی وجہ سے پرموشن نہ دیا جائے اور وہ اپنے اسٹاف کے باوجود بھی اس حق سے محروم رکھے جائیں اگر اس بات کو ہم مان بھی لیں کہ میں نے سب سے زیادہ ان کو کوئی رعایت دی ہے کیا یہ استدلال صحیح ہو سکتا ہے؟

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్—(గద్వాల్)

మాతాడవడ ప్రాయము చిదయాంతాకా చెప్పండి

شری بی رام کشن راؤ: ہاں ہاں میں اس مسئلہ کے بعد اسی پر آنے والا ہوں

یہ کہہ رہے ہیں کہ ان پر عوام کوئی اعتماد نہیں رکھتا میں بھی یہی کہہ رہنے والا ہوں میرے یہاں رشتہ دار ہیں جو ملازمتوں میں ہیں وطندار ہیں جاگیردار ہیں دیسمکھ ہیں دیسپانڈے ہیں ان لوگوں کی بھی زمینات ہیں انکے ٹیننس (Tenants) ہیں ممکن ہے کہ دوسرے لوگوں کی طرح ان میں سے بھی کچھ لوگ انکو کسی (Evictions) کرتے ہونگے تو اسے مجھ سے کس طرح متعلق کردیا جاسکتا ہے؟ وہ بھی ایک عام انسان کی طرح انسان ہیں کیا وہ مجھ سے علحدہ ہوسکتے ہیں؟ نہیں اس بنا پر بورڈ آف ریونیو کی ممبرشپ (Membership) دی گئی کہ وہ ۲۸ سالہ ملازم ہیں تجربہ رکھتے ہیں ان کا سرویس ریکارڈ ظاہر ہے اس پر کسی نے اچھا لکھا ہوگا کسی نے برا لکھا ہوگا ان تمام چیزوں کو غور کرنے کے بعد یہ مناسب سمجھا گیا کہ انہیں بورڈ آف ریونیو کی ممبرشپ دیجائے اور یہ جگہ ان سے ہٹائے ظہیر احمد صاحب بھی سینئر ممبر (Senior Member) تھے ان سے ڈیولپمنٹ کمشنر (Development Commissioner) کا کام بہ جانا زیادہ بہتر سمجھا گیا ہم ان سے وہ کام لے رہے ہیں کل اگر ضرورت پڑے تو انہیں اس جگہ سے ہٹایا جا سکتا ہے اور ان سے سیکنڈ ممبر آف دی ریونیو بورڈ (Second Member of the Revenue Board) کی حیثیت سے کام لیا جا سکتا ہے یہ ڈے ٹو ڈے ایڈمنسٹریشن (Day to day Administration) کے تحت ہوتا رہتا ہے اگر اس قسم کے سوالات لائے جائیں مثلاً تبادلے (Transfers) اور پرموشنس (Promotions) کے بارے میں حرجا کی جائے تو میں یقین دلاتا ہوں کہ کسی طرح ایڈمنسٹریشن نہیں چل سکتا جتنے عہدہ دار ہوتے ہیں انکے رشتہ دار دوسرے پوسٹس (Posts) پر ہوتے ہیں اگر اسطرح رشتہ داروں کو جانبدار مانا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ جب

سے لوگوں کی زبان مسدود ہو جائیگی۔ میں اس بحث میں نہیں جانا کہ پہلے کیا ہوتا
تھا اور اب کیا ہو رہا ہے۔ اس لئے مگر کچھ اور میں اپنے ڈیفنس (Defence) میں
کہنا میں چاہتا ہوں۔ میں نے تسلیم کی ذمہ داری ہے نہیں کی ہے لیکن اپنے کلیگس
(Colleagues) سے کامل مشورے کے بعد کیا ہے۔ اگر یہی وجہ نو کانفیڈنس موشن
(No confidence Motion) کی ہوسکتی ہے تو میرے نیپوٹزم (Nepotism)
کی دلیل ہوسکتی ہے تو ہو۔ دیکھئے جب میں نے ایک منظوری دی تو مجھے اس کا
علم نہ تھا اور مجھے معلوم تھا کہ اس بات کا مگر اٹھایا جائیگا عدالت کے بارے میں تو
ڈیفنس (Defence) پیش کرسکتا ہوں۔ ویسی ہی کی زمین کے بارے میں مجھ سے
سوال کیا گیا۔ میں نے ریکارڈ طلب کیا۔ دیکھا تو اسکے سب کاغذات ہیں اور نمبر
(۱۳۸) نکر زمین نہ پڑے۔ سوال کا دوسرا حصہ یہ تھا کہ یہ زمین کس عنوان پر دی
گئی میں نے جواب دیا کہ لیوی رولس (Levy Rules) کے تحت یہ اراضی
پٹہ پر دی۔ مجھے خبر نہیں تھی کہ اس سوال میں کوئی راز مضمر ہے۔ مجھے معلوم نہ
تھا کہ یہ اشارہ اس زمین کی جانب ہے جسے آنریبل ممبر کلوا کری نے سالار جنگ اسٹیٹ
سے آکشن (Auction) میں حاصل کیا ہے۔ مجھے خبر نہ تھی کہ اس طرف
اشارہ ہے۔ مجھے کیا معلوم کہ سالار جنگ اسٹیٹ سے کسی عہد ذریعہ یا آکشن میں
انہوں نے زمین حاصل کی ہے اور دس بیس ہزار روپیہ خرچ کرکے وہاں وہ زراعت کر رہے
ہیں ؟ آنریبل ممبر کلوا کری سے کیا میری رشتہ داری ہے۔ ظاہر ہے کہ وہ اس اسمبلی کے
ایک ممبر رکن ہیں۔ اللہ نے انکو زبان دی ہے اسلئے اب کہہ سکتے ہیں کہ میں نے
ایکسپلائٹ (Exploit) کرکے پٹہ پر وہ زمین حاصل کی ہے۔ بہر حال جب
تک سکے متعلق سوال نہ کیا گیا مجھے اسکی خبر بھی نہ تھی۔ یہ ہے ہوم منسٹری کی زمین
کا قبضہ۔ آنریبل ممبر کلوا کری میرے رشتہ دار نہیں ہیں۔ مجھے کیا معلوم کہ انکے
پرائیوٹ (Private) کاروبار کیا ہیں ؟ میرے آنریبل دوست شاید انکے
حصہ دار ہیں جو یہ باتیں چھیڑ رہے ہیں

میری ذات پر بدی ہم ایسے کام نہیں کرتے

میری بی رام کسن راؤ جی جانتے ایک فہرست ہے ان کاموں کی جو اوپر طرف
سے ہوئے آنریبل ممبرس کرتے رہے ہیں۔ ان کا ریکارڈ میرے پاس موجود ہے۔ اس
قسم کے رکیک اور بدنما حملے اسمبلی میں کئے گئے ہیں نہ صرف اسمبلی میں بلکہ
باہر بھی اس قسم کا پروپگنڈا کیا جاتا ہے۔ مجھے سب خبریں ملتی ہیں۔ میں بھی
کچھ عزت رکھتا ہوں۔ کوئی معمولی نٹ کھٹ بچے کی حیثیت سے نہیں آتا ہوں۔ میں نے بھی
کچھ قومی خدمت انجام دی ہے۔ میں نے بھی کچھ تعلیم حاصل کی ہے۔ میں ایسا نہیں
ہوں کہ مجھکو اس قسم کا ڈر دیا رعب ڈالکر مرعوب کرلیا جاسکے۔ اسی کوشش
میں ناکامی ہوگی۔ میں جب سے یہاں ہوں اسطرح ڈرنے والا نہیں ہوں۔ میں اپنی
جگہ پر قائم ہوں۔ میری سادگی مرلرل نہیں ہیں۔ میرے دل میں کوئی گندگی و

خلاف نہیں ہے جب تک عوام کو مجھ پر اعتماد ہے میں رہونگا اور اگر ایسا ہو تو ایک منٹ کیلئے بھی اس سیٹ پر بیٹھنے کیلئے تیار نہیں ہوں

میں یہ دیکھ رہا تھا کہ ہماری مرکزی حکومت لگی ہیں جب ہماری ان میں کوئی بھی بات نہیں میں نے خیال کیا تھا کہ تحریک عدم اعتماد کے سلسلہ میں کوئی بھی بات کہی جا سکی

مگر
بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرہ خون نہ نکلا

یہ شعر صادق آتا ہے عدم اعتماد کی تحریک کے بارے میں محض تکرار کر کر کے صبح کو دوپہر کر دی

شری رام پرشاد راؤ: جو کہ ہم سب کی رائے کے ... میں جاننا چاہتا ہوں کیا اس کے بعد ہمیں بھی کچھ عرض کرنے کا موقع دیا جائے گا؟

مسٹر اسپیکر: دو منٹ میں اگر آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں تو کہہ سکتے ہیں

شری رام پرشاد راؤ: دو منٹ میں تو میں کچھ نہ کہہ سکوں گا

مسٹر اسپیکر: کہا گیا تھا کہ آل پارٹی ممبر کے ... سے آپ نے ... لی ہے اس کا جواب آپ ... دے چکے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ آپ کے ... کی کچھ ضرورت ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: عدم اعتماد کی تحریک ان پر نہیں لائی گئی ہے اسلئے آل ... ممبر جواب دیں ... کی ضرورت نہیں ہے

شری رام پرشاد راؤ: میں ... رائے ... لار ... رائے کس طرح حاصل کی ہے اسکی وضاحت کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر: انکوائری (Enquiry) کا موقع نہیں ہے

شری راجہ رام: مسٹر اسپیکر سر میں ... کہ میں اس موشن کے خلاف ... ٹریژری بنچس (Treasury Benches) ... ہیں کا ... دینا چاہتا ہوں کہ مجھے ... کے لیے کیا وقت دیا جائے گا؟

Mr Speaker The least you can take

شری راجہ رام (آرمور) مسٹر اسپیکر ... میں نے ... کے ... کانگرس پارٹی کی ... کہ ... کی ... کا ... اس موشن کو موو (Move) کرنے ... ذکر کیا تھا ... عدم اعتماد کی تحریک لائی ہے مجھے ... کہ تحریک عدم اعتماد کو لاتے ہوئے ... واقعات کو پیش کیا جا سکے ... تحریک لائی ... کی طرف سے کچھ ... کیا جائے گا ... کے ... کچھ دلائی ...

کیے ہیں ... گے ... ہے لحاظ کیا کہ ... ہر ایک بات کرکے ظاہر کرے
کی کہ ان کی کوئی مثل کرے کہ ان کا فرد فرد ... دونوں میں سے ... کہ کسی
غلط فہمی کے سبب ... کہہ گیا ہے ... سکا ... ظاہر کیا ہے کہ ... ہوں
صورت ... دیا ... سکا ہے کیونکہ میں ... اوسی ... سمجھ ... ہے ... کہ
میں سمجھ نہیں دے سکوں ... اگر غلط فہمی کی بنا ... کہا گیا ہے ... میں اس کی غلط
فہمی کو دور کرنے کی کوشش کرونگا

سب سے پہلے ... (Treasury Benches) کے رفقاء
نے ... کوشش کی کہ ... کے ... طرح کی ... حال ... لیکن ... سکے
... (Writing) ... اطلاع دی تھی
کہ ... سامنے ... (Separation) ... ہے
اوس نے ایک محدود بلاک (Block) بنایا ہے ... طرف سے یہ ...
بنایا گیا ہے ... جہاں ... یونائیٹڈ پیپلز پارٹی (United Peoples Party)
(یو پی پی) کی طرف توجہ کی ... کہ انکو الگ تھلگ کرکے ...
... ہمدردی کا
اظہار کیا ... ہمارے لوگ ... غلط ... کا شکار
ہوگئے ہیں ... خود ... ایک وضاحت
کرنا چاہتا ہوں ... ایک ... کا مسئلہ ہے ایک
اتحاد الائنس (Alliance) کا مسئلہ ہے ... ایک طرف
... پارٹی ... گورنمنٹ سے ... زیادہ اختلاف ہے ... اور دوسری
پارٹی کو آگے بڑھایا گیا ... اس طرح سے کہا گیا ... کے ... رکھنے والے
... پر مجھے افسوس ہوتا ہے یہ ظاہر ہے کہ ... (Divide) کرنے
کی ... سے اوچھے ہتھیار استعمال کیے جا رہے ہیں یہ بھی ظاہر ہے کہ ...
... ممبر ہیں کسی ... کسی کانگریسی ممبر کو ...
ہیں ہر ایک کا کانگریس ... سے معاملہ ہوا ہے سوشلسٹ پارٹی کے ایک ایک
کینڈیڈیٹ (Candidate) کہ کانگریس ... سے معاملہ کرنا
پڑا مگر میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ایک کامن فیکٹر (Common factor)
اپوزیشن پارٹی (Opposition Party) میں ہے ... عوام
کی بھلائی کا ... ہم سب ... ہو سکتے ہیں ... سوچنے کا ڈھنگ
ہے ... کوئی پارٹی اسکے خلاف سوچتی ہے تو اور بات ہے مگر ہمارا ڈھنگ تو یہی ہے
کہ اگر کوئی پارٹی ... کی بات کرتی ہے تو ہم اس کا ساتھ دینے کے لیے تیار
ہو جاتے ہیں اگر ایسا کوئی ... تو اسکو ناپاک ... کہا جا سکتا
ایسے اتحاد کو جو ایک مقصد کے ... نام دیے گئے ... ناپاک ... کہا گیا
اتحاد ... کہا گیا میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ سب کچھ کس ... کے ...
کہا جا رہا ہے

میں ان ن کی توجہ اوس واقعہ کی طرف ل کراونا چاہتا ہوں کہ
(सुभाष पक्ष) کے مقابلہ میں بھارت و وپاس ہونے کی ک کی بات
آئی اوس وقت میں نے کانگریس کی طرف ووٹ دیا تھا ہم ہیں جو ہم ہیں نہ
کیا و مدد مارن نہیں کوئی مجھے ایسا ہے ہیں کر میں (Convince)
کرنے مرکسست ہی ہو یا و ی ی (U P P) اے حضری کر
میں طور کہتا ہے ماسہ کو ن ہو وتھک الدین کا میں کری ہے ڈی کا ساتھ
دی ہے وبعض ملنے ل س سے عوام کا بھلا ہو و یے ہی موقع و ما م
ہوتے ہیں مگر یہ اری میں ملنے دی کے یہ جانی کہ اوس سے ی ک ع سے
میں نالہ ی سرمایہ ای کی ا ہوا لہ مولس پالی کی بھی ہے لیے ے کا
ڈھنگ ہے وسر سے بھی روگرام دہ ا ہے لئی ا دان بھی کے یہ آ کی
انکے ملن کہا جاتا د ایاک مارس نہیں یا یہ کہنا ن جاد بلایا گیا ہے
نک بری نہ ہے کی توہ یہ نہیں ہیں ہے یہ ی میں کرنے وقت میں یہ دگی
یہ گورنمنٹ کی کانسا ن و کا ون کا جاسر لیا تھا مجھے توقع بھی کہ گورنمنٹ کی
جانب سے نہیں مجھے اوسی طرح اطمینان دلانے کی کوشش کی جا سکی لیکن وہ وس ہے
کہ وہ نے صرف ڈھر بہانے کی کوشش کی اور ے اعمال پ رد ڈ ے ہوئے کہا کہ
صرف سوبے کی ہماری حکومت ہے مگر غلط ہے یہ ماکہ ہیں ے کم نا کا میں
گورنمنٹ اج ل سے حکومت کر رہی ہے انہوں نے یہ ظاہر میں کیا کہ ہم ر ل
ہم یہ یہ کر رہے ہیں لکہ یہ کہنا کا اوچھے طور ر یہ یہ ٹیک ہی ہے اعد بلایا
ہے علم مارن ہے ناپاک مارن ہے وقصر ن طرح رعب سے گرک مای
کبھی گیں محض یہ ہلے ہی آرمل سرمایہ کاروں کی طرف سوجھ ہے نا ہرن ہم ہ ن
نے تو ہمیشہ یہ ہم ن رھکر سب ہیں ط آتا کہ کانگریس کی ما ڈوبنے ہی ہے اور
ساتھ کانگریس گورنمنٹ د سکست ہو جائیگی اور اوس ما کو ما کرنے والا میں ایک
ہی شخص ہوں سمجھکر ہوں نے ره طلاہات کا و کٹ کرا وع کردا ۔ میں
سمجھتا تھا کہ یہ ایسا ہی ڈ مگے کیونکہ انکا ہی وطیرہ رہا ہے جس ڈھنگ سے
اس یہ ک ہے اہ بلاس کر ا جاہیے و سے نو یہی کیا گیا بلکہ مری نوع کے مطا ن
رنہ طلبات کا و مکٹنہ سروع کردیا گیا میں ہاوس میں جس ڈھنگ ور جس سلجھاو
سے مخالفت کی جا ی جاہیے و نو یہیں کی گی بلکہ انکی مخالفت ہو را طلبات کا و مکٹ
تھا (Laughter) ہوں نے اپنے ولد ہی ہونے کا ثبوت اطرح دیا کہ
ایک دم ہزاروں روس سے سبھا بھارت کے حصے دان کرنے لگے ہوں نے ر ڈ سی کی
سکھی ہان کی اور راون ک اوتار ایا لیکن میں دوسری کرسی بھگوان کو ہی اوتار انا
ہوں ۔ ام ن نے کو و ن او یا ڈوون کی جنگ کا ذکر کیا اور اپنے آپ کر کورو نا ب کیا
اہوں میں نہیں سبھا بھارت کے ایک دو جملے سانا جاہتا ہوں لیکن عجے ا کی عمہ بلاس
ن جانے کی ضرورت ہیں انہوں نے نو ادھر ودھر کے وہ ر (विचार) لا کر
ہوس کو د ے کی کوشش کی ہے لیکن کمال یہ ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو پڑھے
ارتھ کورو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ ام ن نے ایک ور سے یہ

کبھی کہ ملک کی اکثریت کا بڑا حصہ ہے جو آزادی کی لڑائی رہے
ہیں تو آنریبل ممبر فرام آرمور کالج کی ڈگریاں حاصل کر رہے تھے لیکن میں سمجھتا
ہوں کہ میں نے ان میں میری کوئی غلطی نہیں ہے کیونکہ میں نے آنریبل ممبر سے یہ دریافت کیا
ہو لیا ہے کہ یہ بھی تو ہوئے ہم لنگ کانگرس کی ممبری ورکر ([illegible])
صحیح نہیں ہولا ہے ہم یہ کہتے ہیں کہ آزادی سے پہلے اور آزادی کی لڑائی میں ایک
اور کیا گورنمنٹ کا رول (Role) رہا ہے اور سکے ساتھ ساتھ یہ بھی جانتے ہیں
ہے کہ اس وقت ہم نے کیا رول ادا کیا اس زمانہ میں اسٹوڈنٹس موومنٹ (Students
Movement) کیسے شروع کرایا اور وکلا کو کیسے پریکٹس (Practice)
ترک کرنے پر مجبور کیا ؟ عوام جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہم ہی نے کیا
ہے اور آپ نے جو کچھ کیا ہے وہ آپ کی حکومت برسر اقتدار میں آنے کے بعد کی باتیں
ہیں جس میں آپ نے کام رہے ادھر اودھر کے فگرس (Figures)
لاکر بات کی ممبر نے رپورٹ سے کچھ ایکسٹریکٹس (Extracts) پڑھے ہیں
جن کا مطلب نہیں کرسکتے روپیہ کہاں گیا لوگوں نے لکھی اور کو کہا کا
سرکار پر یہ جو الزامات ہے کہ بیان جھوٹا کیا گیا ان الزامات کو ثابت
کرکے آپ اور ان اشخاص کو کنونس (Convince) نہیں کرسکے
آپ جھوٹی کو شہرت لائے اور ثبوت دیجئے کہ واقعات کیا ہیں ہم نے تو بہت فگرس
آپ کے سامنے رکھے ہیں اور عملی طور پر ایک باتیں پر پیش کیا ہے جو فگرس
ادھر اودھر سے لاکر بیان کیے گئے ہیں ان کو میں تھوڑی دیر میں بیان کرتا ہوں

اسکے بعد آنریبل ممبر فرام جادرگھاٹ نے بھی سوشلسٹ پارٹی سے ہمدردی ظاہر
کی اور مگر مچھ کے آنسو بہائے انہوں نے کہا کہ ہم وہاں کی جگہ سمجھتے ہیں کہ
اگر کوئی پارٹی آلٹرنیٹو گورنمنٹ (Alternative Government) قائم
کرسکتی ہے تو وہ سوشلسٹ پارٹی ہے لیکن اب وہ غلط اقدام اٹھا کر موقع کھو رہی
ہے انہوں نے اس طرح کی باتیں کیسے کیں مجھے ان کا تعجب ہے جیسا کہ میں نے
کہا آنریبل ممبر کاروان نے سب سے پہلے کانعقاد لیکر یہ دعوی کیا کہ بات گرمی
کی کونی میں جب ... ہوتی تو ہم نے کانسٹیوینٹ اسمبلی (Constituent
Assembly) فارم (Form) کرنے کا دعوی کیا اور اسکے
کا انعقاد پیش کرکے ووٹ دینے کی کوشش کی لیکن اسکا سب سے بڑا ثبوت میرے پاس
یہی ہے کہ کانگرس کے ڈیلیگیٹس (Delegates) چاہتے ہیں کہ اس
وقت ہمارا کیا اسٹانڈ (Stand) تھا مگر کیا کریں دستور اور قانون سے
واقف ہم نے اس وقت جو اسٹانڈ لیا تھا اس پر آج بھی قائم ہیں آج بھی ہم کہتے
ہیں کہ کانسٹیٹیوئنٹ اسمبلی کی ضرورت نہیں ۔ لیکن اب نے ایک مرتبہ کانسٹیوینٹ
اسمبلی کی مانگ کی اور پھر مخالفت کی یہ آپکی ان کنسسٹنسی (Inconsistency)
ہے ہماری ان کنسسٹنسی نہیں ہے ۔ جب کمیونسٹ پارٹی نے کانسٹیوینٹ اسمبلی
قائم کرنے کا مطالبہ کیا تو اس وقت آپ نے اسکی سختی سے مخالفت کی لیکن جب حیدرآباد

میں نوٹس ایک ہی ہوتا تو اس وقت آپنے اسمبلی قائم کرنے کی مانگ کی لیکن اسکی مخالفت کرنے کا شرف ہماری پارٹی کو حاصل ہے ۔ آنریبل ممبر (کاروں) انکے بازو بیٹھے ہوئے آنریبل ممبر (جادرگھاٹ) سے اس ضمن میں دستوری مشورہ حاصل کرسکتے ہیں کہ ایک ہی حکومت میں دو مختلف دستور کیسے بن سکتے ہیں ۔ آج بھی ہمارا یہی اسٹانڈ (Stand) ہے ۔ اگر ہم نے مخالفت کی تھی تو وہ عام کو اختیارات نہ دینے کے لیے اور ذمہ داری کو ختم کرنے کے لیے کی تھی لیکن اب کہا جاتا ہے کہ ہم قوم پرست بن گئے ہیں ۔ بتلائیے قوم پرست ہم ہیں یا آپ ؟

ہاں تو میں عرض کررہا تھا آنریبل ممبر شری جادرگھاٹ نے ہمارے اور کمیونسٹوں کے الائنس (Alliance) پر بڑے افسوس کا اظہار کیا اور مجھے سوشلسٹ پارٹی کی قرار دادوں کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی ۔ میں کم از کم دو سال سے سوشلسٹ پارٹی میں ہوں لیکن یہ سب باتیں کب ہوگئیں جسکی طرف انہوں نے اشارہ کیا میں نہیں جانتا ۔ جو آنریبل ممبر کانگریس کے حرتر (पवित्र) کو اچھی طرح نہیں جانتے اور نہ جنہوں نے اسکی آخری جدوجہد میں خون لگا کر شہیدوں میں نام لکھایا جو آنریبل ممبر کانگریس کی ہسٹری تک نہیں جانتے انہوں نے سوشلسٹ پارٹی کے کمیونسٹس کی یاد دلا کر مجھے جھکانے کی کوشش کی ہے ۔ مجھے وشواس (विश्वास) ہے کہ آپ کمیونسٹوں سے ملینگے لیکن ہم نہیں مل سکتے ۔ یہ ہماری پارٹی کی پالیسی ہے کہ ملک کی بھلائی کے لیے کام کیا جائے ۔ ہم کمیونزم (Communism) کے خلاف نہیں ہیں بلکہ ہم اسٹالن ٹائپ (Stalin type) ٹوٹالیٹیرین ڈکٹیٹرشپ (Totalitarian Dictatorship) کے خلاف ہیں ۔ آپ کہتے ہیں کہ ہم کمیونسٹ پارٹی میں مل گئے ہیں ۔ آپ دیکھیے کہ نرمل میں کیا ہوا ۔ وہاں آپ ہی نے میونسپل الکشنس (Municipal Elections) کے سلسلہ میں سوشلسٹ امیدوار کے خلاف کمیونسٹوں سے ساز باز کیا ۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے ؟ اس حقیقت کو سامنے رکھکر کہیے کہ کون کمیونسٹوں سے ملے ہیں اور کون نہیں ۔ میں نے کئی بار ہاؤس میں کہا ہے کہ ہم اس وقت اپوزیشن میں ہیں اور ہمارے سوچنے کا ایک ڈھنگ ہے ۔ ہم بھی سوچتے ہیں اور پی ۔ ڈی ۔ ایف (P D F) کے معزز ارکان بھی سوچتے ہیں ۔ ہمیں انکے ساتھ جانے میں انکے ساتھ سوچنے میں کوئی جھجھک نہیں ہوتی ۔ یہ آپکے سوچنے کا ڈھنگ ہے کہ آپ ہر ایک کے ساتھ علحدہ علحدہ سوچتے ہیں ۔ ہمارے ساتھ علحدہ سوچتے ہیں ۔ انجمنوں کے ساتھ علحدہ سوچتے ہیں اور کمیونسٹوں کے ساتھ علحدہ سوچتے ہیں ۔ دیکھیے کہ کوکوناڈا میں انکے ایکس جنرل سکریٹری (Ex general Secretary) صاحب کمیونسٹوں سے کس طرح اتحاد کر رہے ہیں ۔ ان حقائق کو دیکھکر بتلائیے کہ کون قوم پرست ہیں ۔ دیکھیے کہ آپ ہم پر قوم پرستی کا الزام لگانے میں کس حد تک صحیح ہیں ۔ اسکے ساتھ ساتھ شیڈولڈ کاسٹ فیڈریشن (Scheduled Castes Federation) سے بھی ہمدردی کا اظہار کیا گیا ۔ اور سوشلسٹ پارٹی کے بارے میں یہ کہا گیا کہ

سوشلسٹ پارٹی نے سب سے بڑی غلطی جنرل الکشن (General election) کے وقت کی اور آل انڈیا شیڈولڈ کاسٹ فیڈریشن کے ساتھ ملکر ایک کلاس لیس سوسائٹی (Classless Society) بنانے کے پروگرام کو ختم کردیا لیکن جیسا کہ میں نے کہا جو آنریبل ممبرس کانگریس کے بھی حرور سے واقف ہوں وہ سوشلسٹ پارٹی کے بارے میں کیا جان سکتے ہیں ؟ ڈاکٹر امبیڈکر سے کیسے ہلکے الکشن آلائنس (Election Alliance) کیا ؟ لیکن جب ان سے ناکام رہے تو اور طرف کوشش شروع کردی ۔ کیا آپ نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ مدراس میں کیا ہوا ؟ مسلم لیگ جیسے ہندوستان کے دو ٹکڑے کردئے اس سے ملکر آپ نے وہاں الکشن لڑا ایسی باتیں کرتے وقت آنریبل ممبر کچھ خیال کرے کہ ہم نے کیا کیا ہے ۔ میں جس طرح انکے سارے کارناموں کا جائزہ لے رہا ہوں اسی طرح مجھے بھی یہ توقع تھی کہ آپ بھی جائزہ پیش کرینگے لیکن اسکے برخلاف بہتسے گری ہوئی باتیں کی گیئں ۔ مجھ پر بیباد الزامات لگانے کی کوشش کی گئی ۔ میں کسی قیمت پر بھی یہ نہیں چاہتا تھا کہ آج ایوان میں اس قسم کی باتیں نکالی جائیں ۔

یہ بھی کہا گیا کہ ہم مارکس کو چھوڑ کر گاندھی واد (गांधीवाद) لیگئے ۔

شری گوپال راؤ اکوٹے : آپ کے لیڈر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے کہا ہے ۔

ایک آنریبل ممبر : انہوں نے کیا کہا وہ آپ کی سمجھ میں نہ آیا ہوگا ۔

شری بی راجہ رام : یہ ہم نے مارکس کو چھوڑا ہے اور نہ گاندھی جی کو پکڑا ہے ۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی جنتا خوشحال ہو جائے وہ مارکس کے اصولوں پر چلکر ہو یا گاندھی جی کے اصولوں پر چلکر ہو ۔ ہم حقیقت پسندانہ اور ریلسٹ (Realist) کی نظر سے دیکھتے ہیں ۔ اگر اچھے اصول گاندھی جی کے بتائے ہوئے ہوں تو ہم انکو ضرور قبول کرینگے ۔ اگر مارکس کا بتایا ہوا راستہ ہمیں صحیح معلوم ہوا ہوتو ہم اسکو ہرگز نہیں چھوڑینگے ۔ اسلئے آپکا یہ کہنا غلط ہے ہم ڈاگمٹس (Dogmats) نہیں ہیں ۔ گاندھی جی کا نام لینے والے ڈاگمٹس ہونے کے باوجود بلاک مارکٹ (Blackmarket) کرنا ہمارا کام نہیں ہے ۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ملک کے بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ ساتھ اپنی پالیسیوں میں بھی تبدیلی ضروری ہے ۔ اگر انگریزوں کے خلاف استعمال کیے ہوئے اہنسا (अहिंसा) کے اصول آج جمہوری گورنمنٹ کے لیے بھی استعمال کیے جائیں تو یہ بری بات ہوگی ۔ بدلے ہوئے حالات میں پالیسی کی اسی تبدیلیاں موقع پرستی نہیں ہوسکتی ۔ معاشی نقطہ نظر سے میں یہ کہونگا کہ

" Economic theories are not static they are everchanging

اگر آپ نے بھی پولیٹکل اکانمی (Political economy) کی کتابیں پڑھی ہوں تو آپ یہ اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں ۔ حالات کی تبدیلیوں کو سمجھتے ہوئے کام نہ کرنا کسی جماعت کے سامنے مستقبل اور اسکے دیوالیہ پن کا کھلا ثبوت ہے ۔

اسکے بعد میں پرنسل مسٹر مرام آصف آباد کی طرف متوجہ ہوتا ہوں جنہوں نے بھی ایک دن کی ڈل جلی اور کہا کہ سوشلسٹ پارٹی کا کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ مل جانا دس کی دشمنی ہے لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ ج کانگریس گورنمنٹ کہ یک دن ساتھ سے دوست ہوتی جا رہی ہے اور ملک میں بہت جلد ساتھ نے والی ہے ؟ ہماری تو دشمنی ہے لیکن وہاں تو ساتھ ہے جیسا کہ میں نے کہا ہمارے من لعاد کو ان ہولی الائنس (Unholy alliance) کہا گیا تکو یہ ڈھنگ سے یہ سوچنا چاہیے تھا آنریبل ممبر مار جادرگھاٹ نے کہا کہ دانا دشمن کو تو سمجھ سکتے ہیں لیکن نادان دوست کو سمجھ نہیں سکتے گویا وہ ہم کو نادان دوست سمجھتے ہیں لیکن میں پوچھتا ہوں کہ کب وہ ساتھ پارٹی نے یہ اعلان کیا تھا کہ وہ آپ کی دوست ہے ؟ (Laughter)

سوشلسٹ پارٹی چاہتی ہے کہ ہندوستان میں ٹوٹالیٹیرین ڈکٹیٹرشپ (Totalitarian Dictatorship) کے نظام کا سختی کے ساتھ مقابلہ کرے اسی صورت میں کانگریس پارٹی کے ساتھ جو مذاہب پرست اور سامراج ساتھی کی غلام ہے کس طرح سوشلسٹ پارٹی دوستی کرسکتی ہے ؟ آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے کہ سوشلسٹ پارٹی کو آپ نے دوست سمجھا

(Cheers)

ربری بنچس کے آنریبل ممبرس اور آنریبل لیڈر آف دی ہاوس نے سول لبرٹیز (Civil liberties) کے معاملہ میں کمیونسٹ پارٹی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ہم نے الکشن لڑنے کا موقع دیا اور ہمیں کھلم کھلا چھوڑ دیا میں یاد دلاؤں آپ کو کیا آپ نے یہ نیک نیتی سے کیا ہے ؟ یہ آپ کی تاریخ کا سب سے سیاہ کارنامہ ہے یہ آپ کی سب سے بڑی پولیٹکل ڈس آنسٹی (Political Dishonesty) ہے کہ آپ کی گورنمنٹ نے سوشلسٹ پارٹی کی رہتی ہوئی طاقت کو ہندوستان کے اندر کچلنے کے لیے سارے لفٹ فورسس (Left forces) کو الکشن لڑنے کے لیے چھوڑ دیا لیکن اس میں بھی آپ ناکام رہے اس کا نتیجہ آپ کو دوسرے ڈھنگ سے مل گیا یہ جو اس کا ثبوت ہے کہ کس طور پر ساری کی کی آج دانا دشمن اور نادان دوست کی باتیں کہی جاتی ہیں جب کہ میں نے کہا آپ آگے قدم بڑھائیے گے چلیے ہم بھی ساتھ دینگے بجائے اس کا جواب بھی ہم نے دیا ہے سوس موو (Move) کرتے وقت میں نے جو باتیں کہی تھیں اس کا کچھ بھی جواب نہیں دیا گیا صرف جذبات میں بہ گئے مائنر ارگیشن (Minor irrigation) کے سلسلہ میں میں نے عوام کے کوپریشن (Co operation) عوام کے تعاون کا آفر (Offer) دیا تھا کیا مجھے اوس کا جواب ملا ؟ اسکا تو آپ کے پاس کچھ بھی جواب نہیں ہے صرف جذباتی تقریر کرکے ادھر اودھر کی باتیں کہی گئیں کیا اسی طرح آپ ہاوس کا کامنڈ مس کاںڈ (Command) کرتے ہیں ؟ جیسا کہ میں نے کہا کچھ چھوٹے چھوٹے

اعداد و شمار جو ہم کو ان کے موجود سے ہی ڈپارٹمنٹوں (Departments)
اور سے ہی دستوروں سے (جن کے خلاف ہم نے عدم اعتماد کی تحریک پیش کی ہے)
حاصل کیے گئے تھے ثابت کرنے کی کوشش کی گئی کہ ہم نے جو کیا وہ ٹھیک تھا لیکن ہمارا
ہے کہ دیکھنے کے لیے اسپرٹ (Spurt) ہی نہیں ہے تو کیا میں سکو
انویزیبل (Invisible) روپ سمجھوں ؟ جب یہ وہ کانگریس کی کانگریسی
کو ہی نظر میں آتا تو جو کچھ یہ کیا کوشش کرتے ہیں اسے کیسے دیکھوں ؟
کہاں دیکھوں ؟ آج ہندوستان کے اندر درجہ بدرجہ بڑھنے والی (Illustration)
اور ڈسکنٹنٹمنٹ (Discontentment) ہے کیں اس سے انکار
کرتے ہیں کل میدان میں سب انکار یہ کر سکیں گے اور آپ کو ایسا دکھائی دے گا کہ سمجھے
دو مہینوں میں کیا کیا گیا اور کیا نہیں کیا گیا سب سمجھتے ہیں کہ دو مہینوں کے اندر عوام
کا بھروسہ پارٹی ان پاور (Party in Power) کو حاصل ہو گیا ہے
اگر ایسا ہے تو کیا اگلے الیکشن ہونے والے تھے ساکہ ہر پارٹی کرتی ہے لیکن سب جو ہم کو سب
سے گری کی طرح جھکے ہوئے ہیں میں تو یہ توقع کر رہا تھا کہ لیڈر آف دی
ہاؤس (Leader of the House) کی طرف سے کچھ ٹھوس دلائل
اور ٹھوس فیکٹس اینڈ فگرس (Facts and Figures) ان کی جانب سے
ان پر جو الزامات لگائے گئے ہیں اس کے ڈسمس کے لیے وہ ٹھوس ثبوت دیں گے مگر نہیں
حسب معمول جوش اور جذبات میں آ کر اپنی حکومت کی ہی رپورٹوں کو دہرایا گیا
جس پر ہمارا کانفیڈنس (Confidence) نہیں تھا وہی ڈسٹرکٹ
رپورٹس (Administrative Reports) جس پر ہم کو
کانفیڈنس نہیں ہے ہمارے سامنے بار بار پیش کیے جا رہے ہیں ۔

میں نے جس ڈھنگ سے اور جس سچائی کے ساتھ اور بغیر کسی جھجک کے
گورنمنٹ پر چارج (Charge) کیا تھا میں توقع کر رہا تھا کہ لیڈر آف دی
ہاؤس بھی گورنمنٹ کی طرف سے اسی طرح جواب دیں گے مگر کچھ نہ نکلی بات
لیڈر آف دی ہاؤس نے کہیں اور جھوٹا اور سوشلسٹ پارٹی پر موٹو (Motive)
اٹریبیوٹ (Attribute) کیا گیا اور کہا گیا کہ ہمارا مقصد ایک
دن کی سلطان ماں ہی تھا اگر ایک دن کی سلطان ماں ہی کی خواہش ہوتی تو کبھی
کے ہم سب کی پارٹی کے اندر آ جاتے لیکن ہم نے اس کو دھتکار دیا جو گدی کو
ہاتھ میں رکھنے کے لیے یہی کرسیاں بچھانے کے لیے میرا یہ موقع آئے ہی
آپ کو کسی پریشانی اٹھانی پڑی جس کے لیے آپ نے کیا کیا وعدے کیے یہ گلیے
مہینوں میں یا سب موجا نکا اور یہ خطر اجانکا کہ گدی کی لالچ آپ کو نہیں تھا
سوشلسٹ پارٹی کو بھی Cheers

سب نے اپنی ہی کرسیوں کو جانے کے لیے کس طور پر اوچھے ہتھیار استعمال
کیے ان کا پتہ ایک مہینے کے اندر چل جائیگا ایک دن کی سلطان ماں ہی کی ہم کو
ضرورت نہیں جیسا کہ میں نے کہا لٹس گو ٹو دی پولس (Let us go to

the Polls) ہمارا عقیدہ ہے کہ انہوں نے ان کی عادت حاصل کی ہے
انہوں نے ان کی عادت ایک اصولی ہو رہی ہے ڈیموکریسی کا طریقہ ہوتا ہے کہ جو پارٹی
ایوان کے اندر سیکنڈ بگسٹ پارٹی (Second biggest Party)ہوتی ہے
اس کے لیڈر کو آفیشل لیڈر آف دی اپوزیشن (Hon'ble Leader of the Opposition)
کا درجہ دیا جانا چاہیے لیکن آپ ان ڈیموکریٹک (Undemocratic)
طور پر یہ سمجھنے کے بعد بھی اس پارٹی کے لیڈر کو آفیشل ممبر ہو رہا گویا کہتے ہیں؟
پھر ہم کو کیا کہینگے دیکھئے اس کی جو ہستی ہے ہم نے سلسلے کی بات ہے
نہ موس سبھی ہیں کیا ہم باکی میں نے کہا ہے میں نا جانتا تھا کہ یہ سارے
حیدرآباد کے لوگ جن حالات میں وہ وہاں کر رہے ہیں ان کو ہاؤس کے سامنے رکھوں
اور اس پر رائے ظاہر کروں ہم نے یہ سمجھا تھا کہ اس کو صحیح سمجھو
(Perspective)میں لیا جائے گا اور صحیح طور سے اس کو دیکھا
جائیگا لیکن اسے سیاد ور غلط موٹو (Motive)اٹریبیوٹ (Attribute)
کرنے کی کوشش کی گئی اس لیے مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اب میں
اس کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں ہے (Cheers)

اب ہاؤس کے بارے میں آپ نے جب میں نے اپنی پہلی تقریر میں اس کا ذکر کیا تھا
تو چیف منسٹر نے کہا اور اس پر اصرار کیا کہ میں کون ہوں اور منسٹر ہوم وس کی
نمائندگی کرنے والا میری گستاخی معاف کیجئے اگر میں یہ کہوں کہ منسٹرس
سرونٹس کے لوگ چیف منسٹر کے گماشتہ نہیں ہیں اسٹیٹ کے ملازم میں اور ان کی
نوکری کے متعلق کچھ کہنے کا مجھے اتنا ہی ادھیکار (अधिकार) ہے
جتنا کہ آپ کو ہمارے عوام کی نوکری آپ کی گماشتہ نہیں ہو سکتی کہ صرف آپ ہی
ان کی بھلائی کرنے کے لیے جانیں اور کیا بھلائی کی ہے آپ نے ؟ ان کے لیے مکان
نہیں حال ہی میں ایک آرڈر نکالا گیا ہے کہ نان گزیٹڈ لوگوں کا ہاؤس رینٹ
(House Rent) بند کر دیا جائے کیا یہی ان کی پروگریسو پالیسی ہے ؟

شری پھول چند گاندھی آپ الاؤنس رہے ہیں
ایک آنریبل ممبر کرایہ بڑھا دیا گیا
ایک آنریبل ممبر آپ سینے تو صحیح
شری پھول چند گاندھی — ہاں اس کا کوئی جواب نہیں ہے

شری راجہ رام آنریبل منسٹر کہہ سکتے ہیں نان گزیٹڈ لوگوں کو جو
کرایہ دیا جاتا تھا اب ان کو دیئے جا رہے ہیں یہ بند کرنا نہیں تو اور کیا ہے؟ (Laughter)
شری پھول چند گاندھی وہ کیسے ؟

شری راجہ رام ادھر گزیٹڈ لوگوں کا سکریٹریٹ الاؤنس (Secretariat
allowance)برقرار رکھا گیا ہے یہ میرا چیلنج ہے کہ اگر سروس

کے لیے کمیونل کا نشن (Electoral Colleges) بنائے جائیں اور سیکرٹ بالٹ (Secret Ballot) رکھا جاتا ہے تو سوبے کا کانگریسی منسٹروں کے سول سیکرٹریز کے اور کوئی دوسرا آدمی نہیں ووٹ دے سکتا۔ یہ میرا چیلنج ہے کہ سوبے میں پرسنل سیکرٹریز کے گورنمنٹ سے وابستہ کا کوئی آدمی آپ کو ووٹ نہیں دے سکتا

ایک آنریبل ممبر: وہ بھی ملنے نہیں دیں گے (Laughter)

شری بھول سنگھ گاندھی: ایسے سرکار چیلنج (Challenges) کون قبول کرے

شری راجہ رام: اب منسٹری بنک کی طرف سے اس کا کال دروپیگنڈہ کیا گیا۔ کہا گیا کہ بہت مشکل ہے دستور آرہے ہے۔ ساہوکاروں اور سیٹھداروں کے حقوق کی بھی حفاظت ضروری ہے۔ جو ہو رہا ہے اب غلط فہمی میں ہیں۔ گورنمنٹ غلط فہمی میں ہے۔ ہر ری محض کے لوگ حالات سے نا واقف ہیں کہ آج حیدرآباد کے اندر کیا ہو رہا ہے۔ اب یہ بل قانون کے لانے میں نا ڈیلے (Delay) کیا کہ جاگیردار لوگوں کو اس کا موقع مل گیا کہ وہ اپنی ساری جائیداد سب لے لیں یا منتقل کرلیں۔ اس طرح آپ نے دھوکہ دیا۔ ان کو اس کا کافی موقع دیا کہ وہ جلد از جلد اپنی جائیداد سب لے لیں یا اپنے خاندانوں میں تقسیم کرلیں۔ ان کا کوئی فائدہ ہونے والا ہے بھی تھا تو آپ نے اس کا موقع کب دیا؟ آپ تو یہ چاہتے تھے کہ ان کا کوئی نقصان نہ ہو۔ آئندہ کوئی جھگڑے نہ ہوں

سرنور اور سر ملک کے بارے میں جیسا کچھ جواب دیا جانا چاہیے تھا دیا گیا جیسا کہ میں نے کہا کوئی گورنمنٹ کوئی پاپولر گورنمنٹ جیسے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ (Industrial development) اور ملک کی صنعتوں کا معاملہ ہے ایسا اقدام نہیں کرسکتی تھی۔ جو فنانشیل اسٹرنجنسی (Financial Stringency) کی وجہ سے کر اون کو آپ نے بیچ دیا۔ آپ کو معلوم ہے آپ کی ہر ری محض پر اس وقت جو بیٹھے ہوئے ہیں وہ وہاں کے نائب پریسیڈنٹ تھے اور اب بھی صاحب کہہ رہے ہیں کہ یہ انڈسٹریز کسی طرح باہر کے لوگوں کے ہاتھ میں نہیں دے سکتی۔ اپنی پارٹی کے لوگوں کو شاید وہ ان دلائل سے کونس (Convince) کر سکیں مگر دوسرے لوگوں کو وہ کونس نہیں کرسکتے۔ سوگر فیکٹری کے سلسلہ میں میرا سب سے پہلا اور سب سے بڑا الزام کرپشن (Corruption) کے بارے میں تھا لیکن اس کے بارے میں مجھے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ میں اگر اس کو کھول دوں اور جواب دینے کی کوشش کروں تو حکومت کے دوسرے لوگ بھی اس کی لسٹ میں آجائینگے۔ اون ممبر جو ابھی چار سال سے سوگر فیکٹری کے مزدوروں کی نمائندگی کر رہا ہے جو وہاں کا وائس پریسیڈنٹ (Vice President) ہے اور جو وہاں کی ایکزیکیٹیو

جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ کیا جا رہے ہیں کہا گیا کہ اون کی آمدنی ایک کروڑ
سوا دو کروڑ ہوگی کیا سب بڑی بات ہوئی کہا گیا کہ ا ہر کے
لوگوں نے ا ور اس کو دیکھا اور ری ہے ب کی لی لوگوں نے صرف کی انا ہر کے لوگ
آئے ساہ میل میں پھیرے تمام اکر ہ مر کیا سوگر فیکٹری کے سیس
تھوڑی دیر بھی نہیں لگی ورا انہا کار ا ہے ۔ لوگ ی ہوری مرسم میں
کیا مکان کرے ا ماس ا ا مدر ا ارکے کے ہی لوگوں نے حساب کی ہے
ان کو یوں نے ناسب کروی اور مکر مری یاد ا مر اس ایوان سے حالیع ہے کہ حواہ
کانگریس کے ممبرس ہی کیوں ہوں ان کا کمیشن دیا ا جا کروہاں کی اندرونی
حساب کی جائے اگر مری بات غلط نکلے تو

I will resign from this House or the Chief Minister should What does he know of the sugar factory and the affairs of the sugar factory? Cheers

کہا جاتا ہے کہ دو کروڑ کا فائدہ ہوا مگر ۱۵ اب نے اس کار ۱۸ کے کسانوں کا ہم لاکھ روپیہ جو اناج کے بالے میں دینا تھا انہیں دیا اس طرح انہیں بیج بونے کا بھی موقع نہیں دیا گیا۔

ان کا دیوالہ نکل رہا ہے حسب میں ان کا فنا لی پوزیشن (Financial Position) بتاتے رکھتا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ میں غلط کہہ رہا ہوں میں چار سال سے ان کی معمولی سے معمولی تکلیف اور حالت کو پوری طرح جانتا ہوں میرا یہ مطالبہ ہے کہ ہاوس کے اراکین کا ایک کمیشن بٹھا یا جائے اور یہ حساب کروایا جائے کہ اصلی حالت کیا ہے اور گورنمنٹ کس طرح اس میں انٹرسٹڈ (Interested) ہے اس کا بھی پتہ چل جائیگا میں نے جو کہا ہے اگر اس سے کوئی بات کم پائی جائے تو میں چیلنج کرتا ہوں کہ میں رزائن (Resign) کروں گا ورنہ چیف منسٹر کو رزائن کرنا پڑیگا میں جاننا چاہتا ہوں کہ آپ نے کیا کیا۔ آپ کے پریڈیسیسرس (Predecessors) نے کیا کیا اب لوگ وہاں گھستہ دوڑ کھیلنے کیلئے آئے ہیں جب وہاں ممبر آئے ہیں تو ان کے لئے چار چار ہزار روپیہ کی شراب تک منگوائی جاتی ہے اگر میں یہ غلط کہہ رہا ہوں تو وہاں کے حسابات سے اس کی تصدیق کرلی جاسکتی ہے اس قدر خاطر تواضع کے بعد ان کی صرف کیوں نہیں کریں گے ؟ آپ مزدوروں کے جھونپڑوں میں گھومیے اور اصلی حالت دیکھیے کہ کیا ہے کہہ دیا گیا کہ ایک ہزار مکان ان کے لیے ہیں کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہاں مزدور کتنے ہیں ۲ ہزار مزدور ہیں ان ۲ ہزار مزدوروں کے لیے اگر ایک ہزار مکانات ہوں تو باقی (۱) ہزار مزدور کہاں جائیں ؟

میں نے ریسوپ ساں کے بارے میں کئی سوالات دیے لیکن حسب دل خواہ طور پر ان کا جواب دیدیا گیا ۔ میں نے یہ بتایا کہ کیسی اڈمنسٹریٹر کا لکویڈیشن (Liquidation)

ہو رہا ہے ۔ اب نے دوسرے اندسٹریز کی مثالیں دیں ۔ ذرا دیکھئے کہ نور سوگر ملز کو کہ وہ ہر سال کیا منافع کماتی ہے اور یہ بھی دیکھئے کہ اب کیا بیچ کھاتے ہیں ۔ ماہ مئی میں مہمانوں کو بلا کر فیکٹری کے دو چکر کاٹ لیتے ہیں معاملہ پورا نہیں ہو جاتا اس معاملہ کی جو رپورٹ ہو گا وہ صحیح رپورٹ ہے ؟ وہاں کے حقیقی حالات معلوم کرنے کی کوشش کیجئے ۔ ذرا دیکھئے کہ جو کسان لاکھوں روپیہ کیا سپلائی کرتے ہیں ان پر کیا مصیبتیں ڈالی گئی ہیں ۔ ان کو اتنا کیا ستایا ہے ۔ میں یہ مانتا ہوں کہ نظام شوگر فیکٹری ہندوستان میں بڑی شوگر فیکٹری ہے اور مجھے اس پر فخر ہے کہ وہ ہمارے حیدرآباد میں ہے ۔ مگر یہ دیکھئے کہ اب اس کو کس جانب لیجانے کی کوشش کر رہے ہیں ؟ میں یہ کہوں تو غلط ہوگا کہ وہاں ہزاروں لوگوں کو بیروزگار کیا جانے والا ہے ۔ اگر آپ وہاں کے کاشتکاروں کی مدد نہ کرینگے تو یہ صورت آنے والی ہے ۔ گنے کی قیمت مقرر کرادی گئی ہے ۔ حالانکہ کم دے رہے ہیں ۔ اگر یہی حالت رہے تو کسان اسلئے گنا ہی نہیں اگا سکینگے ۔ میں نے بہت سارے دوسرے بیانات نہیں کہیں ۔ میری پارٹی نے گورنمنٹ کے سامنے بے بنیاد باتیں نہیں کہیں ۔ بلکہ گورنمنٹ کی خامیوں کو سامنے رکھا اور کنسٹرکٹیو سجیشنس (Constructive suggestions) سامنے رکھتے ہوئے کواپریشن (Co operation) کیلئے ہاتھ بڑھایا ۔ مگر آپ میں کچھ کرنے کی صلاحیت ہو تو نا ۔ بس یہ سمجھ لیے ہیں کہ ہماری میجارٹی (Majority) ہے ہم جو چاہیں کرلینگے ہمیں معلوم ہے کہ آپ عوام کا کیا اعتماد لیکر یہاں حکومت کر رہے ہیں ۔ ہم نے دیکھ لیا ہے اب کی مرتبہ جب کانگریس پارٹی کی میٹنگیں ہوتی ہیں تو (۵) سے زیادہ لوگ جمع نہیں ہوتے ۔ وہاں معلوم ہو جاتا ہے کہ اب پر عوام کو کیا کانفیڈنس (Confidence) ہے ۔ منسٹرس بھی جاتے ہیں تو اس سے بڑھکر لوگ نہیں آتے ۔ لیکن آپ کی پروپگنڈہ مشنری زور کام کر رہی ہے ۔ دوسرے دن اخبارات میں یہ رپورٹ آجاتی ہے کہ میٹنگ میں (۲) لوگ آئے تھے ۔ یہ ہے آپ کے پاپولر (Popular) ہونے کا ثبوت اور دوسروں کو اٹریبوٹ (Attribute) کیا جاتا ہے ۔

لیڈر آف دی ہاوس نے کہا کہ پچھلی گورنمنٹ کو آج کی گورنمنٹ پر ترجیح دی گئی ہے ۔ معاف کرنا ذرا غلط فہمی ہوئی ہے ۔ ہم نے ترجیح نہیں دی ہے ۔ میں نے کہا تھا کہ اگر بی رام کرشن راؤ صاحب منسٹر کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک معمولی سٹیزن (Citizen) کی حیثیت سے وضع بدل کر عوام میں چلیں تو انکو معلوم ہو جائیگا کہ اب کی گورنمنٹ کی نسبت عوام میں کیا رائے ہے ۔ میں اب کو اس بات پر مجبور نہیں کر رہا ہوں کہ اب گدی چھوڑدیں ۔ عوام آپ کو مجبور کردینگے اور اب کو دو منٹ میں گدی چھوڑ دینا پڑیگا ۔ یہ کیسے سمجھ لیا گیا کہ ہم حکومت کے خلاف جنہیں لڑا ہے اسٹرگل کی ہے اس کو ہم ترجیح دیتے ہیں ؟ میں یہ بتلانا چاہتا تھا کہ کرپشن پائنٹ آف ویو (Corruption Point of View) سے عوام اب کو کیا سمجھتے ہیں ۔ ذرا غور کیجئے ۔ چھوڑئے یہ موٹر اور جھنڈی لیکر دیہات میں چلیے ۔ عوام بیشک یہ سمجھتے ہیں کہ آج رشوت اور نیپوٹزم اس زمانے سے زیادہ ہے جس کی وجہ سے آج کی گورنمنٹ بدنام

ہوسکتی ہے۔ اسکے ... یہی کہ میں لابی علی کو یار دیکر بلالوں گر ... کو بلایا
ہوتا تو آپ کو گدی پر کیوں بلاتے؟ کہا جاتا ہے کہ ایک دن کی ... بادشاہی کے لالچ
میں نہ صرف دستور کی ... گئی ہے۔ کیا ہم بھی ... کی سلطان باہی کی خاطر
دنیا کو ... اور اپنے اصولوں اور سدھانتوں کو (सिद्धांतों) بھلا
دیا؟ اور کانگریس کے اصولوں کو اکسپل (Expel) کیا گیا۔ کیا ہم چاہتے
ہیں یہاں ایک دن کی سلطان باہی کے لئے؟ اگر ہمیں ایسا کرنا تھا تو ہم کرسکتے تھے
اور نہ آپ کا دل رہتا ہے۔

فنانشل انٹگریشن (Financial Integration) اور ... کی بات
کی جسے ہمیں کہا تو آپ نے سکریسی کا ذکر کیا لیکن سکریسی کے نہ معنی ہیں
کی فیڈرل سسٹم (Federal States) کو ہمیں دیکھا ہے لیکن مرکزی
حکومت ان کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرتی جیسا کہ آپ کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ مدراس
کی منسٹری کے ساتھ سنٹر (Centre) کا ویسا سلوک نہیں ہوتا جیسا کہ آپ کے ساتھ
ہوتا ہے۔ وہاں کا چیف منسٹر پردھان منتری سے ٹکر لے سکتا ہے۔ آپ کی کمزوری ظاہر
ہے۔ ور آپ انکو چھپانا چاہتے ہیں۔ ... کیوں نہیں جاتا؟ سب ہی جانتے ہیں
لیکن ... کے معنی ایمان (ईमान) تو نہیں؟ مجھے یہ توقع تھی کہ ...
... پر جو چارجز لگائے گئے ان کی صفائی کرنے کی کوشش کی جائیگی لیکن ایسا
نہیں ہوا۔ ان (۹) مہینے میں آپ کے ناپاک گناہوں کی ایک طویل داستان ہے۔ جب
منسٹر نے اپنی تقریر کیلئے قلم اٹھایا لیکن کوئی معقول دلیل نہیں تھی۔ عوامی
خواہشات سے غداری کی انتہا آپ نے کی ہے۔ سیاسی بدنامیوں کا سہرا آپ کے سر ہے۔
جیسا کہ میں نے کہا اگر ان سب کو گنانے بیٹھوں تو مجھے صبح تک کھڑا ہونا پڑیگا
جسے میں مناسب نہیں سمجھتا اور نہ میری یہ خواہش ہی تھی۔ مجھے یہ امید تھی کہ
گورنمنٹ پر جو الزامات لگائے گئے تھے اور خاص طور پر میری پارٹی نے جو الزامات لگائے
تھے انکی دلائل کے ساتھ تردید کی جائیگی لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ اس سے بہتر عمل اور
کیا ہوسکتا تھا کہ ... دیکر مطمئن کرنے کی کوشش کی جاتی۔ صاف صاف ہمارے
لگائے ہوئے الزامات کی تردید کی جاتی لیکن ایسا نہیں کیا گیا بلکہ ایک ایسے موٹیو
(Motive) کو ... کیا گیا جس سے عوام کو اعتماد میں نہیں لیا جاسکتا۔ ...
... ہر مرض کی دوا ہے کہتے ہیں۔ کام نہیں چلیگا۔ ... کے سلسلہ میں جو جواب
... مجھے دیا تھا میں نے دیا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا کوئی شخص سوچتا اور
سمجھتا ہے تو اسے سوچنے اور سمجھنے کی دعوت دیجاسکتی ہے۔ اوس سے ... کی ...
کیجاسکتی ہے مگر کوئی انسان دماغی صلاحیتوں سے کام لینا ہی نہ چاہے۔ کسی کی
مشکلات کو سننا ہی نہ چاہے۔ کان بند کرلے۔ جو گزر رہا ہے اسکو دیکھنا نہ چاہے
آنکھیں بند کرلے اور نہ سمجھے کہ کوئی ... رہے یا مرجائے ہم تو اپنی جگہ ٹھیک
ہیں تو ایسے ... کا کیا جواب ہوسکتا ہے؟ اب ایسے ... کو جلانے
کیسے سال چلانے کی کوشش کرتے ہیں ہم ہی دیکھ لیں گے۔ میں جانتا ہوں کہ میرے

موشن کے ... کے بعد کانگریس میں کیا کھلبلی مچی تکو بی وزارتیں اور عہدے کو سنبھالنے کیلئے کیا کچھ نہیں کرنا پڑا اب عوام تک باتوں میں آنے والے نہیں اور طرف کے ... ریزولیشن ممبر جو من طرف گئے ہیں یہ سمجھ لیجئے کہ آپکے جال میں یہ لی کمل ہے جو پھونک گئی ہے ... ایسے بھی نظر نہیں آسکے

شری اناجی راؤ گوانے میرے موشن سے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اسکے جواب کا مجھے موقع ملنا چاہئے

مسٹر اسپیکر میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ ایک موشن ووٹ (Vote) کیلئے رکھا جاسکتا اسلئے صرف ایک موشن سے متعلق جواب کی اجازت دونگا آپکے موشن سے متعلق جواب کے لیے وقت دینے کا کوئی سوال نہیں ہے

شری اناجی راؤ گوانے آرڈینل ... دی ہاؤس نے جو الزامات لگائے ہیں کا جواب دینا ضروری ہے

مسٹر اسپیکر پہلے جو موشن پیش ہوا ہے اسکا فیصلہ کرنا ہے کہ وہ ووٹ پر رکھا جائے یا وہ واپس لیے ہیں اگر وہ واپس لے لیں تو پھر انکے موشن کے متعلق غور کیا جاسکتا اگر وہ ووٹ پر رکھیں تو ظاہر ہے کہ آپکے موشن کیلئے وقت دینا مشکل ہوگا اور اسکی ضرورت بھی نہ ہوگی

شری اناجی راؤ گوانے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

مسٹر اسپیکر آرڈر آرڈر

Mr Speaker Order Order

Mr Speaker Does the Member want the Motion to be put to vote?

Shri G Rajaram Yes

Mr Speaker The Motion is

It being considered opinion of this House that the policies of the present Government of Hyderabad have not been only ill conceived halting and un co ordinated but are positively weighed against the interests of the common people whereby they have failed to register any reasonable advance in the life of the people Particularly having failed to introduce basic land reform so vital for solving the food problem of country and protection of the peasant of Hyderabad, having acted in defiance of clearly expressed wishes of all section of the people in the matter of Sales Tax having surreptitiously transferred Stateowned Sirpur and

Sirsilk Industries to the hands of the private monopolist having ridden roughshod over the civil liberties of the people, having flouted the wishes of the people by imposing undemocratic nomination on the Municipalities and in several cases thereby converting elected majorities into minorities having utterly failed in the uplift and the safeguarding the interests of the Scheduled Castes and Tribes, having bungled in handling the recent student movement, leading to the dire consequences resulting in number of deaths having meekly submitted to the transfer of the Osmania University to the Centre against the interests of the regional languages of the people of Hyderabad and having miserably failed to root out corruption and anti democratic character of the Bureaucracy they have thereby forfeited the confidence of the people of Hyderabad and as such this House expresses its want of confidence in the Congress Ministry of Hyderabad State "

The Motion was negatived

Shri Deshpande and Shri Rajaram rose—

Shri Rajaram Mr Speaker Sir, I demand a Division I want that the old procedure which used to take place should be adopted The name of every Member should be marked in the list

Shri Phoolchand Gandhi The procedure outlined in Rule No 80(c) might be followed

Shri Deshpande Mr Speaker Sir, the procedure which was followed before should be followed now Otherwise we want that the names should be entered

Mr Speaker Yes That procedure will be followed

Shri Rajaram Sir Before the Division begins I want that the bell should be rung

Mr Speaker Yes That is usual But, unfortunately the bell is not working, I believe

Shri Deshpande If the bell is not working

Mr Speaker No It is now working

At this stage, the Division Bell was rung

The Bell was stopped

Mr Speaker The doors may be closed now so that nobody from outside can come in

I shall once again put the Motion to vote

شری جی بی مسال راؤ جادو کو کر کرا یا ہے کی کوشش کی جا رہی ہے

اوازیں غلط ہے یہ غلط ہے وہ خود شریک ہوئی ہیں دیکھو ابھی

شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر سر ادھر کچھ لوگ کھڑے ہونا چاہتے ہیں انکو روکا جارہا ہے

The Motion is

"It being considered opinion of this House that the policies of the present Government of Hyderabad have not been only ill conceived halting and un co ordinated but are positively weighed against the interests of the common people whereby they have failed to register any reasonable advance in the life of the common people Particularly having failed to introduce basic land reform so vital for solving the food problem of country and protection of the peasants of Hyderabad, having acted in defiance of clearly expressed wishes of all sections of the people in the matter of Sales tax, having surreptitiously transferred State owned Supur and Sirsilk Industries to the hands of the private monopolist, having ridden roughshod over the civil liberties of the people, having flouted the wishes of the people by imposing undemocratic nominations on the Municipalities, and in several cases thereby converting elected majorities into minorities having utterly failed in the uplift and the safeguarding the interests of the Scheduled Castes and Tribes, having bungled in handling the recent student movement, leading to the dire consequences resulting in number of deaths, having meekly submitted to the transfer of the Osmania University to the Centre against the interests of the regional languages of the people of Hyderabad and having miserably failed to root out corruption and anti democratic character of the Bureaucracy, they have thereby forfeited the confidence of the people of Hyderabad, and as such this House expresses its want of confidence in the Congress Ministry of Hyderabad State"

The Motion was negatived

Shri Rajaram Mr Speaker Sir, I demand a Division

Mr Speaker Does the hon Member want the na to be marked ?

Shri Rajaram Yes

THE HOUSE THEN DIVIDED

AYES

1 Shri Abdul Rahman
2 ,, Anant Ram Rao
3 ,, K Anant Reddy
4 ,, Anantha Ramachandra Reddy
5 ,, Andanappa
6 ,, Ankush Rao Venkat Rao
7 Smt Arutla Kamala Devi
8 Shri Arutla Laxminarasimha Reddy
9 ,, Baddam Malla Reddy
10 ,, Bapuji Man Singh
11 ,, Bhujang Rao Nagu Rao
12 Shri Bommagani Dharma Bhiksham
13 ,, Bhagwan Rao Gopal Boralkar
14 ,, M Buchiah
15 ,, Daji Shankar Rao
16 ,, B D Deshmukh
17 ,, Ranga Rao Deshmukh
18 ,, Vaman Rao Rama Rao Deshmukh
19 ,, V D Deshpande
20 ,, Gangaram
21 ,, Annaji Rao Gavane
22 ,, Gopal Rao
23 ,, Gopidi Ganga Reddy
24 ,, Guruva Reddy
25 ,, G Hanumanth Rao
26 ,, K R Hiremath,

AYES—*Contd*

27 Shri Anand Rao Joganpalli
28 „ Damodar Rao Juvvadi
29 „ Achut Rao Yogi Kavade
30 „ Srinivas Rao Kankanti
31 „ Kari Basappa Gurubasappa
32 Katta Ram Reddy
33 „ Krishnayya
34 „ Laxmayya
35 Smt Mahadevamma Basvangowda
36 Shri Maqdoom Mohiuddin
37 „ Muruganti Kondal Reddy
38 „ L Muttayya
39 „ Sham Rao Naik
40 „ K V Narayan Reddy
41 „ K L Narsima Rao
42 „ T Narsimulu
43 „ Pampangowda Sakrappa
44 „ K Papi Reddy
45 „ Uddhava Rao Patil
46 „ Vishwas Rao Ganpatrao Patil
47 „ Pendam Vasudev
48 „ G Rajaram
49 „ Raj Mallu
50 „ A Raj Reddy
51 „ K Ramachandra Reddy
52 „ K Ramakrishna Rao
53 „ S Ramanadham
54 „ Ram Rao Dayanoba
55 „ Rentala Balagurumurthy
56 „ Sharan Gowda Siddramayya
57 „ Shiva Basan Gowda
58 „ Shripat Rao
59 „ Singireddy Venkat Reddy.
60 „ Viswanath Rao Soire
61 „ Srinivas Rao

AYES—(Contd.)

62 Shri G Sri nmulu
63 Syed Akht r Hu sain
64 Syed H ssan
65 Uppal i M l m
66 B Veer sw my
67 K R Veer iswamy
68 K Venk ih
69 J Venk ites m
70 Ch Venkat R m R o
71 K Venk t R m R o
72 Vooke N g i h
73 G np t Rao Waghmare
74 M dh v R o W ip nkar

NOES

1 Shri Amb idas
2 An nt Reddy
3 " Appa Rao Ramshetti
4 " Ange R m sw my
5 Ayy ngowd i Ning ingowda
6 B s n Gowd i
7 " E Basappa
8 " Dig mb r R o Bindu
9 " B Brahm i Reddy
10 " Jagannath R o Chandurki
11 " B M Chandra Rao
12 " Devi Singh Chauhan
13 " M Channa Reddy
14 " S Gopal Sastri
15 " Bapu Rao Kishan Rao Deshpande
16 " Dwarka Prasad
17 " Gopalrao Ekbote
18 Srinivasa Rama Rao Ekhelikar
19 Bhagwanth Rao Gambhir Rao Gadhe
20 " Govind Rao Keroji Gaikwad
21 " Anna Rao Ganamukhi

Noes—*Contd*

22 Shri Phoolchand Gandhi
23 Gangula Bhoomayya
24 Bhagwan Rao Ganjave
25 M B Gautam
26 , Madhav Rao Venkatrao Ghonsekar
27 , Gokaramalingam
28 P Hanumanth Rao
29 , Jayawanth Rao Dyaneshwar Rao
30 Venkat Rajeshwar Joshi
31 Dhondi Raj Ganpath Rao Kamble
32 Tulsiram Dashrath Kamble
33 Shri Murlidhar Srinivas Rao Kamtikar
34 ,, Kasiram
35 ,, Katangur Keshava Reddy
36 ,, Mallappa Kolur
37 ,, Laxman Konda
38 ,, Vinayak Rao Vidyalankar Koratkar
39 ,, Ratanlal Kotecha
40 , Laxman Kumar
41 ,, Limbaji Muktaji
42 Smt Masooma Begum
43 Shri Mehdi Nawaz Jung
44 ,, G S Melkote
45 , Mirza Shukur Baig
46 ,, Mohammed Ali
47 ,, Mohammed Dawar Hussain
48 ,, Govind Rao Narsing Rao Morey
49 ,, J B Mutyal Rao
50 ,, K Naganna
51 ,, Narsing Rao Narayan Rao
52 ,, Narendra
53 , M Narsing Rao
54 ,, Ramgopal Ramkishan Nawandar
55 , Shripat Rao Laxman Rao Newasekar
56 ,, Kalyan Rao Ninne

Noes—Contd

57 Shri Nivrutthi Reddy Namdeo Reddy
58 Manikchand Kewalchand Pahade
59 Nago Rao Vishwanath Rao Pathak
60 Chandra Sekhar Patil
61 Rukhmanji Dhondiba Patil
62 Virendra Patil
63 Poornamchand Narayan Rao
64 J K Pranesh Acharya
65 P Pulla Reddy
66 M S Rajalingam
67 Smt Rajmani Devi
68 Shri V B Raju
69 G Ramachari
70 B Ramakrishna Rao
71 Ramalingaswami Mahalingaswami
72 Rama Rao
73 Rama Rao Balakrishan Rao
74 D Ramaswamy
75 J Ram Reddy
76 K V Ranga Reddy
77 S Rudrappa
78 Smt Sangam Laxmi Bai
79 Shri S L Sastri
80 Shafiuddin
81 Smt Shahjahan Begum
82 Shri Shanker Deo
83 Smt Shantabai
84 Shri Shriharı
85 L K Shroff
86 Sursvaram Pratap Reddy
87 Syed Mohammed Moosavi
88 Varkantam Gopal Reddy
89 Venkateswar Rao
90 Venkat Ram Rao
91 Virupakshappa
92 G Vithal Reddy

Noes—*Contd*

98 Smt Ashatai Waghmare
94 Shri Shesh Rao Waghmare
95 Gunderao Yerolkar

While the Division was in progress the Speaker ruled that the vote of Shri G Ramachari could be recorded as he is not in a position to stand up

شری مادھو راؤ رلنکر   مسٹر سپیکر سر غلطی سے ہم نے اپنا ووٹ یہاں دیا ہے
ہم تو ووٹ دینا چاہتے ہیں

مسٹر اسپیکر   اب نہیں ہوسکتا

شری مادھو راؤ رلنکر   حیدرآباد اسمبلی رول نمبر (۵) کے سبب ہم دے سکتے ہیں

Mr Speaker There are 74 votes in favour of this Motion and 95 against it (LOUD AND RENEWED APPLAUSE FROM TREASURY BENCHES)

Shri V D Deshpande Sir I would like to draw your attention to Rule No 50 (4) (*g*) of the Assembly Rules because it is stated therein that the Member should represent before the result of the voting is announced It reads as follows

If a member finds that he has voted by mistake in the wrong Lobby he may be allowed to correct his mistake provided he brings it to the notice of the Speaker before the result of the Division is announced

That is why I wanted to say this before the result was announced (AN HON MEMBER The result has been announced)

مسٹر اسپیکر   ہاں آپ کو کیا کہنا ہے ؟

شری مادھو راؤ رلنکر   ہم دونوں لوگ غلطی سے ووٹ نہیں دیے ہیں   حیدرآباد اسمبلی رولس کے رول نمبر (۵) سب کلاز (ایچ) کے سبب ہم کو ادھیکار ملتا ہے   اس لیے اجازت دی جائے

مسٹر اسپیکر   نہیں کیا ؟

شری مادھو راؤ رلنکر   ووٹ دینے کی اجازت دی جائے

مسٹر اسپیکر   پہلے کیوں نہیں دیا ؟

شری مادھو راؤ رلنکر   غلطی سے نہیں دیے   ہم آپ سے اسکے متعلق بات چیت کرنا چاہیے

مسٹر اسپیکر حسب رفتار کرنے والے اے بی نوکسون آپ کھڑے ہوئی ہوے ؟

شری وی ڈی دیسپانڈے جوکہ جان لابی (Lobby) کا کوں ا طام ہوں ہے

Mr Speaker There is no question of mistake here—right Lobby or wrong Lobby The Rule is

' he may be allowed to correct his mistake provided he brings it to the notice of the Speaker before the result of the Division is announced

Shri Annaji Rao Gavane Then clause (h) is there!

Mr Speaker Of course clause (g) does not apply here at all Clause (h) reads thus

'When the Division Clerks have brought the Division Lists to the Secretary's table a member who has not up to that time recorded his vote but who then wishes to have his vote recorded may do so with the permission of the Speaker

لیکن ا کر د ہر ں (Permission) دینے کے لیے بھی نوکسد ہ کھیو دیھو ہوں چاہیے

شری مادھو راؤ ریکر ہم آپسمیں بات چیت کررہے ہیں اور سوچ رہے ہیں ۔

مسٹر اسپیکر ہیں دیجیے ان کے کیوں ہیں رہا ہا؟ آپ کو کاں ا م دیا گیا تھا اگر ہیں آپ کو اجازت دوں تو اوسکے لیے کچھ نہ کچھ وجہ کوئی معالدہ یا اورکوں ہیر ہوں چاہیے

Shri Annaji Rao rose—

Mr Speaker There need not be any pleading for any body

شری مادھو راؤ ریکر ہم آ پس سوچ رہے تھے نہیں

مسٹر اسپیکر نہیں والے کچھ ہیں اوپ کیوں آپ نے ووٹ میں دیا یہ سوال ہے

شری کشن راجا رام کاسبی ہوسٹی ہر ممبر کو کہنے کا حق ہے ۔

Mr Speaker I don't want anybody to plead on his behalf It is a matter of vote

Shri Rajaram Sir, Point of order

سمجھ و جواب دینا چاہتے ہیں وہ انہیں کہنے کا موقع دیا جانا چاہیے

مسٹر اسپیکر ۔ ان کو کہنے دیجیے

When one Member is on his legs there is no business for another Member to speak I had asked the Member the reason for his not casting the vote Let him say it

شری جی راجا رام ۔ میرا کہنا یہ ہے کہ پارٹی کا ممبر (Answer) لینا چاہیے ۔

شری مادھو راؤ ریلکر ۔ ہم ابھی چلے سوچ رہے ہے

مسٹر اسپیکر ۔ ان دن چلے سے جس شروع ہوگئی ہیں ووٹ کے لیے بھی کافی موقع ایک دیا گیا تھا

شری مادھو راؤ ریلکر ۔ یہ ہمارا حق ہے ہم کو ملنا چاہیے یہ ہماری درخواست ہے

مسٹر اسپیکر ۔ جب آپ نے اپنے حق کو کھو دیا تو کیا کیا جائے ؟ اس کے علاوہ اناؤنس (Announce) ہونے سے پہلے اس کا اظہار ضروری تھا ۔ اور پھر اسکے لیے اسپیکر کی پرمیشن (Permission) ضروری ہے

شری جی ۔ سری راملو ۔ سکریٹری کے سامنے آنے کے پہلے ہی انہوں نے اس کا اظہار کیا تھا ۔ پرمیشن کا سوال اس واسطے رکھا گیا ہے کہ چونکہ آپ یہاں موجود ہیں اس لیے پرمیشن دینا ضروری ہے اسمیں کوئی عذر حائل نہیں ہوسکتی ۔

مسٹر اسپیکر ۔ عذر یہ جو آپ نے اپنے متعلق کہا ۔ دوسروں کے متعلق کیا ہے ؟

شری شیام راؤ سکاسی ۔ میں بھی سوچ رہا تھا ۔ (Laughter) میری درخواست ہے کہ مجھے بھی اجازت دیجائے

مسٹر اسپیکر ۔ لیکن وجہ تو کوئی نہیں ہے !

شری شیام راؤ سکاسی ۔ ہم اسوقت سوچ رہے تھے ۔

شری ٹی راجہ رام ۔ مجھ کو ووٹ دینے کی اجازت دیجائے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ آپ نے اسوقت ووٹ کیوں نہیں دیا ؟

شری ٹی راجہ رام ۔ میں بھی سوچ رہا تھا (Laughter)

Mr Speaker These three votes are not going to make any difference (INTERRUPTION BY SHRI V B RAJU) The only thing is that instead of 74—who have voted in favour of this Motion—the figure will stand at 77 That is all

Shri Laxman Konda Sir the Members concerned have not stated in whose favour they are exercising the vote

Mr Speaker Shri Madhav Rao

Shri Madhav Rao Neilkar Sir I am voting in favour of this Motion

Mr Speaker Shri Sham Rao Bikaji

Shri Sham Rao Bikaji Sir I am voting in favour of this Motion

Mr Speaker Shri Butti Rajaram

Shri Butti Rajaram Sir I am voting in favour of this Motion (LOUD APPLAUSE FROM OPPOSITION BENCHES)

Mr Speaker So Shri Madhav Rao Neilkar Shri Sham Rao Bikaji and Shri Butti Rajaram have voted in favour of this Motion 77 Members are in favour of this Motion and 95 against So the Motion is lost (LOUD AND RENEWED CHEERS FROM TREASURY BENCHES)

(PAUSE)

Mr Speaker The last announcement I have to make is about the prorogation of the Assembly I have received a communication from the Rajpramukh stating that he is pleased to order under Article 174 read with Article 238 of the Constitution of India that the present Session of the Legislative Assembly be prorogued from now

The Assembly then adjourned SINE DIE

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	24	19th Dec 1952	1694	14	ہ کا	ہ سکتا ہے
		do	1695	2	لا م	الا س
		do	1695	11	گئے ( )	دریھا کہ ے
		do	1695	22	دھوم	ہر وکہ
		do	1695	22	ہونگوں کو	وگے
		do	1695	33	وع ھی	موم ہوں ھی
		do	1695	33		ا ی
		do	1696	29	کی	سکی
		do	1697	7	کا	کہ
		do	1697	11	ھانے ہیں ے ما ے ے	ہ ہے ہا ہے ہے
		do	1697	17	ہ	مصروں
		do	1697	18	ں	ر ں
		do	1697	21 22	) و ھا ے ں کہ	مسا و مرمں(کی ہ سب ہے و حل ھوے ھیں کہ
		do	1698	5	بھلا	سکلیوں
		do	1698	9	ک سس کں ی	کوسس کی

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	21	10th Dec 1952	[illegible]		و س	ک ملی
		do	1700	1	ں ے	ان ک ہے اک
		do	1700	25	(و وں)	وناوں
		do	1701	8	] د	کہ
		do	1701	21		کا ہ ل و ہ ے ہ و ے
		do	1701	27	Satisfaction	Satisfaction of the Court
,,		do	1702	1	لدی ی ہے	ہ
		do	1702	12		کسے سے (Consistent)
,,		do	1702	13		و ان ہا ی کو وحودا کے د و ہد ہے
,,		do	1702	21/22	ہ طرح عرص ہے	مسطح من ہے
,,		do	1702	25/26		ہ کیا سلط رو کہ عمس لط رو کہ ہم نہ مری دا جارہا د سر و مری اور ہے عہد دام کریں ؟
,,		do	1702	27	مسر مری کی	مصری
,,		do	1702	28	محو سے	مکوس کے
,,	,,	do	1703	4	ہے( )	ے
,,	,,	do	1705	2	Chief سے	Head ہ

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	21	19th Dec 1972	1706	19	[illegible]	[illegible]
		do	1706	26	[illegible]	[illegible]
		do	1707	29	[illegible]	[illegible]
		do	1708	21/22	[illegible] (Ten permentally)	[illegible] (Ten pe nental)
		do	1709	19 to 21	[illegible] (Explo t) [illegible]	[illegible]
		do	1710	14	[illegible]	(Debits) [illegible]
		do	1711	2	Sale Tax	Sales Tax [illegible]
		do	1711	3	Inte nal custom	Inter nal customs
		do	1712	5	Industries	Industrianst
		do	1712	31&32	[illegible]	[illegible]
		do	1712	32	[illegible]	[illegible]
		do	1712	34	[illegible]	[illegible]

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	24	19th Dec 1952	1713	2,3 & 18	دامن مسر ہو دا	دامن کے سر ہو گیا
„	„	do	1713	34	ہوں	ہوں
„	„	do	1714	1	حفوں	ملفظ
„	„	do	1714	5	(Co liquidition)	(Liquidition)
„	„	do	1714	16	(Free Leaving)	(Free living)
„	„	do	1714	32	ہوگا	ہو رہا گا
„	„	do	1714	33	ان امپلا ئی	ان اسلا ن
„	„	do	1715	14	سری ڈی	سری وی - ڈی
„	„	do	1716	17	Blak list	Black list
„	„	do	1716	22	معاف	معاف
„	„	do	1717	12	D S P	D S Ps
„	„	do	1717	24	X Branch	Ex Branch
„	„	do	1718	1	X Branch	Ex Branch
„	„	do	1718	2	مدارک کرائے	مدارک کرائے ہیں
„	„	do	1718	9	اے ااک	س ااک
„	„	do	1720	28	ضرور تھا کہ آپ وارداب سے انکار نہ کر دیگے	تھا کہ چاہں کو سلام کا جاسکا

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	24	19th dec 1952	1721	8	Housing Sights	Housing sites
"	"	do	1721	33 & 34	میں اس ددہی کا کوئی جواب نہیں دے سکتا ۔	اس ندہی کا کوئی جواب نہیں
"	"	do	1723	9	ہونہ وم	ہرہرہوم
"	"	do	1724	11	ہ روں کا	چہروں کے
"	"	do	1724	19	عوام کے ایک سکشن کی جو یونیورسٹی کے اراسمر کے حلاف ہے ان کے	عوام کے ایک سکشن کے (جو یونیورسٹی کے اراسمر کے حلاف تھا)
"	"	do	1725	7	Survile Government	Servile Government
"	"	do	1726	5	دیکھہ رہے ہیں کہ	دیکھ رہے ہیں کہ (یا کسان کو ہوجائے دھیلے ہو بچھڑ گئے بچھڑ گئے)
"	"	do	1726	6	کندھا ملائے کھڑا ہے	کندھا ملائے ہو کر کھڑی ہے
"	"	do	1726	27	پھ لایا	پھلایا
"	"	do	1727	27	رکھے	کھیے
"	"	do	1727	28	مرے	اوس کے
"	"	do	1729	18	ہیں	ہے

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	24	19th dec 1952	1729	19	Auction آکشن	Eviction وکشن
		do	1729	33	بورڈ	ڈپارٹمنٹ
		do	1730	6	ٹکہ سمیوں کا [illegible] کا [illegible] حور در مور کرکے کا ہے [illegible] کا ہے	
		do	1730	10	ہے	پاس
		do	1731	11	Levy Rules لوی رولس	لاوی رولس
		do	1731	17	مرورسری رسہ دری کا سری رسہ داری ہے [illegible] ہے	
		do	1731	21	سی ہی	ہیں اکی